

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

لاہور
عبقری
128
ماہنامہ

فروری 2017ء جمادی الاولیٰ 1438ھ

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

عقبقری کتب ادویات گھر بیٹھے منگاائیے: عقبقری کتب ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ بھجوا دیئے۔ 0332-7552382

پچاس سیکنڈ میں ہارٹ اٹیک کا ختم

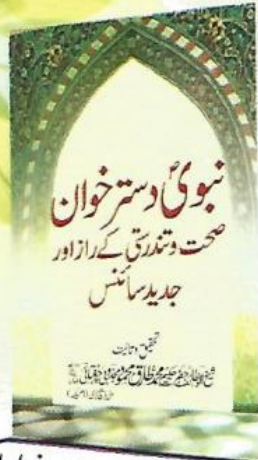
آسان آزمودہ
گھریلو نسخہ!

گھریلو مشکلات الجھنوں کے چھکارے اور ولایت
کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت
برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں
دفتر ماہنامہ عقبقری میں دستیاب ہیں۔

المشرح بمیری مشرک ہر کاوٹ ہر مسئلے کا حل

- دماغ کو تیز اور بیدار رکھنے کیلئے ماہرین کے مشورے
- بیٹے یا شوہر کی ستائی ماؤں بہنوں کے دکھ اب ختم
- چڑیل نے بچے کا دل نکالا اور دھونا شروع کر دیا
- جتنا مرضی میٹھا کھاؤ شوگر رہے ہر پل کنٹرول
- نہ کوئی پرہیز کیا نہ ورزش اور میرا موٹا پا ختم
- حسن کو چار چاند لگانا آپ کیلئے منٹوں کا کام
- آنکھیں جادوئی طور پر ٹھیک ہو گئیں
- عزت پانے کا جواب عمل

فوری ہمدردی اور رنجی! کیسے بچا جائے؟



بے وقت بلا ضرورت اور مصنوعی کھانوں سے بیمار ہونے والے
حضرت کیلئے لاجواب کتاب مزید تعاف کیلئے صفحہ 56 ملاحظہ فرمائیں۔

اسے شیر!
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا غلام ہوں!

موبائل پر Follow Ubqari

40404
کھوکھری میسج کریں
twitter.com/ubqari

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

facebook.com/ubqari YouTube.com/UbqariTasbeehKhana www.ubqari.org

حیرات انگیز حافظنا ممکن نہیں: لازوال بے مثال اور حیرات انگیز حافظ کیلئے بہترین کتاب جو آپ کی نسلوں کے حافظ اور تقویت کیلئے رہبر ثابت ہوگی۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
25	آئیے! زندگی کے دن رات سنواریں	3
26	شیطان کی مکاریاں اور اس کی ہوشیاریاں	4
27	اسے شیر! میں رسول اللہ ﷺ کا غلام ہوں!	5
28	بچوں کو ہم بگاڑ رہے ہیں یا ماحول	6
29	المشعر! میری ہر شکل ہر کاٹ ہر مسئلہ کا حل	7
30	دمنا کو تیرا دیدار کئے کئے ماہرین کے مشورے	8
31	فروری! سردی اور الرجی! کیسے بچا جائے؟	9
32	جمادی الاولیٰ! ہر نیک حاجت ضرور پوری ہوگی	10
33	حضرت خواجہ ابوالحسن نورانی کے مستند روحانی وظائف	11
34	زعفران! آخر ہے کیا؟ آئیے ہم بتاتے ہیں!	12
35	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	13
37	طبی مشورے	14
38	میری زندگی کیسے بدلی؟	15
39	میں چیخا تھا! آج میں نے خدا کو دیکھا! آؤ تم بھی دیکھو	16
41	اولین زمانہ کی تجارت اور برکت	17
42	حن کو چار چاند لگا تا آپ کیلئے منٹوں کا کام	18
43	میاں بیوی کا رشتہ اور کچھ غلط تصورات	19
44	برکت کی چابی ہر وقت اپنے پاس رکھیے	20
45	آپ کا سوال حضرت علامہ لاہوری کا جواب	21
47	کسانوں کے دوزخ وصال اور عبقری کے آسمانوں کے	22
48	پچاس سینکڑوں میں ہارٹ ایکٹ کا درختم	23
49	بارش کا پانی صحت کا جانی (سلسلہ وار)	24

ایڈیٹر کا مضمون انکار متفق ہونا ضروری نہیں

عبقری کی مکمل ادویات اور کتابیں دستیاب ہیں
امانت علی اینٹ سنٹر
 ریلوے روڈ رحیم یار خان 068-5872626

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!
 کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیمبریں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: عبقری عالمی مرکز روحانیت و امن

عبقری اسٹریٹ نزد قریطہ مسجد منگ چوگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

عَبْقَرِي حَسَانٌ قَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تَكْذِبُنِ الْقُرْآنِ

حضرت خواجہ محمد عبد اللہ بنوری عبقری مجدد و نبی جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی رطلہ (بھلتا)، حضرت علامہ لاہوری پراسراری برکت اللہ

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 11 فروری 2017 ہمدادی اولیٰ 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ
عبقری
 لاہور
 فروری 2017
 مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ انوار الحق حفیظ حفیظ محمد طارق محمد مجتبیٰ چغتائی (پاکستان) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے
 سالانہ ممبرشپ 1080 روپے، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی
 قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: لا راؤنٹ بینٹ نے کہا کہ: "میں امید کرتا ہوں کہ پاکستان میں آئینوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہوگا اور ویسے ہی اصول پیش نظر رکھے جائیں گے جن کی مثالیں اکبر اعظم کے دور میں ملتی ہیں" تو اس پر قائد اعظم نے برجستہ فرمایا: "وہ رواداری اور خیر گالی جو شہنشاہ اکبر نے غیر مسلموں کے حق میں برتی کوئی نئی بات نہیں۔ یہ تو مسلمانوں کی تیرہ صدی قبل کی روایت ہے۔ جب پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ یہودیوں اور عیسائیوں پر فتح حاصل کرنے کے بعد ان کے ساتھ نہ صرف انصاف بلکہ فیاضی کا برتاؤ کرتے تھے۔ مسلمانوں کی ساری تاریخ اس قسم کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ ہم حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ہی پاکستان کا نظام چلائیں گے۔"

یہ نکتہ میں نے دیکھا بواگھن سے کہ جاں مرقی نہیں مرگ بدن سے
 چمک سورج میں کیا باقی رہے گی اگر بیزار ہو اپنی کرن سے!

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد
 عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دھمی لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچانی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جو تھے فریج ذرائع ان اپنی زکوٰۃ صدقات عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیمبریں ملٹی کر لیں شکریہ! (رہنمون نمبر 1534/10/6237/RP)

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

محمد طارق محمد ناز شرن نے اظہار سحر میں بیرون ڈول اور پورے چھوڑ کر منگ لاہور سے شائع کیا

منگ چوگی قریطہ مسجد منگ چوگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail: contact@ubqari.org

نفس کی گھمبانی: جو شخص اسم یا زقیب کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے نفس کی گھمبانی کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

کمزور اور بے کسوں کی برکت: حضرت مُصْعَب بن سَعْد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خیال تھا کہ انہیں اُن صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین پر فضیلت حاصل ہے جو ان سے (مالداری اور بہادری کی وجہ سے) کم درجہ کے ہیں۔ (ان کے خیال کی اصلاح کی غرض سے) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے کمزوروں اور بے کسوں ہی کی برکت سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں روزی دی جاتی ہے۔ (بخاری)۔ گناہوں سے بالکل پاک صاف: حضرت ابو امامہ بابلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بیماری کی وجہ سے (اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر) گزرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے اس حال میں شفاء عطا فرماتے ہیں کہ وہ گناہوں سے بالکل پاک صاف ہوتا ہے۔ (طبرانی - مجمع الزوائد)۔ تاجر جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی: حضرت رافعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تاجر لوگ قیامت کے دن گنہگار اٹھائے جائیں گے سوائے ان تاجروں کے جنہوں نے اپنی تجارت میں پرہیزگاری اختیار کی یعنی خیانت اور فریب دہی وغیرہ میں مبتلا نہیں ہوئے اور نیکی کی یعنی اپنی تجارتی معاملات میں لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور سچ پر قائم رہے۔ (ترمذی)

میں ابھی لاہور کے سروسز ہسپتال کے کامن وارڈ میں ایک غریب

مزدور کی عیادت کر کے آرہا ہوں۔ ہسپتال میں یہ میرا دوسری

دفعہ جانا ہوا پہلے بھی ایک سفید پوش کی عیادت کرنے گیا تھا۔

اب دوسری دفعہ جانا ہوا انسانوں بڑوں اور بچوں کا اتنا ہجوم اتنا

رش کہ شاید مخلوق خدا اپنے تمام کام بھول گئی ہے اور ان کا کام ہی

صرف ہسپتال ہے کبھی کبھی میں ٹھنڈی سانسیں بھر کر ایک بات کہا

کرتا ہوں کہ آج وہ بات بے ساختہ میرے دل سے نکلی کہ جب

(ایڈیٹر کے قلم سے)

جومیں نے دیکھا

سنا اور سوچا

آئیے! زندگی کے دن رات سنواریں

حادث



دیکھو کہ ہسپتالوں اور کچہریوں میں رش بڑھ جائے مخلوق خدا افراتفری میں پھر رہی ہو تو سمجھ لو کہ یہ پریشان معاشرے کی زندہ دلیل ہے۔ جس معاشرے میں

بیماریاں پریشانیاں گھریلو الجھنیں مقدمات طلاقیں روزی گھر کی لڑائی بچوں کا ہر وقت کارٹون، نیٹ یا موبائل میں بیٹھے رہنا، محلے بازار بن جائیں اور گلیاں مارکیٹیں

بن جائیں اور باہر کا کھانا منگوا کر گھر میں دسترخوان سجانا اعزاز و قار اور احترام بن جائے تو اس معاشرے میں رہنا اور اس معاشرے کے بارے میں تبصرہ کرنا واضح اور

سچی بات ہے کہ وہ بیمار معاشرہ ہے اندر سے ٹوٹا ہوا اور کھوکھلا جس کے تانے بانے ختم ہو چکے ہیں اور جس میں ہر سانس ہر لمحہ ہر لحظہ اچانک کیا ہوگا کافور دلوں میں موجود

ہے۔ اور وہ معاشرہ جو سوچوں میں ایسا ڈوبا ہوا کہ پتہ نہ چلے کہ میں گاڑی ڈرائیو کر رہا ہوں یا موٹر سائیکل اور موٹر سائیکل کی ڈرائیو کے دوران وہ اپنے دونوں ہاتھ چھوڑ کر

ہواؤں فضاؤں میں باتیں کرنا شروع کر دے اور اس طرح بے شمار واقعات اور حادثات ہو جائیں۔ رات کو دیر سے سونے والا معاشرہ اور صبح دیر سے اٹھنے والے افراد

جنہوں نے آج تک چڑیوں کی چھبھاہٹ اور بلبل کا نغمہ سورج کی پہلی کرن سالہا سال سے نہیں دیکھی، ایک صاحب مجھے ملے نماز، روزہ، تسبیح اور اسلام کے کسی بھی رکن

سے دور پرے کا ان سے تعلق نہیں سال کے بعد عید آتی ہے اور اس عید سے بھی اس لیے محروم ہیں کہ صبح لیٹ اٹھنے کا مزاج اور طبیعت ہے۔ پرانی ریت روایات کو جو

بولے یا چلے اس کو بنیاد پرست اور چھوٹے ذہن کا فرد کہا جاتا ہے لیکن کچھ سالوں سے میں ایک بات محسوس کر رہا ہوں معاشرہ واپس اپنی زندگی کے فطری اصولوں کی

طرف لوٹ رہا ہے مدہم لائنیں پارک میں کچے ٹریک (یعنی کچی سڑکیں) گرائی کے نام پر ہاتھوں سے لیپا پوتی، کچے گھروں کی طرح کا رواج بڑھ رہا ہے، سوئی کپڑے

کاٹن کے نام پر چمڑا لیدر کے نام پر، موٹا پسا ہوا آٹا وٹامنز کے نام پر اور جو کر کا استعمال براؤن بریڈ یا چوکروالے بسکٹ کے نام پر لیکن بہت کم لوگ جو اس فطری زندگی کی

طرف لوٹ رہے ہیں ہم میں سے چند لوگ لیکن مغرب یعنی گوروں میں ایک ہجوم اور اکثریت ہے جو فطرت کی تلاش میں واپس لکڑی، سوئی کپڑے چمڑے کی طرف

رجوع کر رہے ہیں اور مصنوعی چیزوں سے چھٹکارے کا عزم کر چکے ہیں۔ گولیاں کھانے والا معاشرہ اور جس معاشرے میں نشے کا استعمال پڑھے لکھے لوگوں میں اور

خاص طور پر میڈیکل کالجز میں اور ہسپتالوں میں بہت تیزی سے بڑھتا چلا جا رہا ہے وہ کمزور اور بیمار معاشرہ اس بات کی دلیل ہے کہ انسان اندر سے ٹوٹ گیا ہے کیا سارا

قصور حکمرانوں اور وقت کے بادشاہ کا ہے؟ ہرگز نہیں! یہ سارا ہمارا قصور ہے ہم نے اپنی زندگی کو مصنوعی زندگی کے دھاروں پر ایسا چلایا کہ اپنی زندگی کا چین سکون کھو بیٹھے

یقین جانے! دین فطرت ہے مدینہ منورہ ﷺ والے کافر مان فطرت ہے رب کی دی ہوئی زندگی فطرت ہے اس فطرت سے جو بھی دور ہوگا وہ فطری زندگی سے دور نہیں

ہوگا دراصل وہ چین اور سکون کا کھو یا ہوا ایسا فرد ہوگا جسے سہارا دینے کی ضرورت ہے جس کیلئے آسرا ہمارے کندھے اور ہمارے بازو بنیں ہمارے بیٹھے بول ہماری زندگی

کی سانسیں اور ہمارا پل پل ایسے لوگوں کیلئے اپنی پلکیں بچھائیں۔ آج اس ٹوٹے معاشرے کو پھر سے جوڑنے کی ضرورت ہے اس کیلئے ہمیں سوئی دھاگہ چاہیے تاکہ ہم

ٹوٹے دلوں اور ٹوٹے معاشرے کو سیسکیں۔ ہمیں قینچی اور چھری نہیں چاہیے معاشرہ تو پہلے ہی کٹا اور ٹوٹا ہوا ہے۔ عبقری ایک ٹوٹا پھوٹا پیغام ہے ایک سوچ ہے اور ایک

جذبہ ہے اس جذبے کے تحت ہم زندگی کے دن رات سنواریں اور لوگوں کیلئے بے لوث سہارا بن جائیں۔ آئیے! معاشرے میں اس جذبے کو پھیلانے محبتیں بانٹیں

پھول بکھیریں آپس میں نفرت اور عداوت کو چھوڑ کر ایک جسم ایک جان ہو جائیں۔

ماہنامہ عبقری فروری 2017ء شمار نمبر 128

اگر تمام عوارضات سے بچنا چاہتے ہو تو: جو شخص دین کی سلامتی میں تن کی آسودگی دل کی بے فکری اور تمام دوسرے عوارضات سے بچنا چاہتا ہے لوگوں سے علیحدہ رہے اور تنہائی پسند رہے۔ (حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ)

شیطان کی مکاریاں اور نفس کی ہوشیاریاں

تو عافیت کے نظام کے میسر ہونے نہ ہونے کے اسباب جو میں عرض کر رہا ہوں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کیا کریں۔ بعض اوقات اللہ بہت نعمتیں دے دیتا ہے، بہت کرم فرما دیتا ہے، لیکن بندے کے اندر شکر کا نظام نہیں چلتا وہ ناشکری کرتا رہتا ہے، اور جب مکافات عمل ہوتا ہے پھر کہتا ہے کہ میں پریشان ہوں، میری طبیعت گھٹی گھٹی سی ہے، بس فلاں چیز ہے، معلوم ہوا کہ اس کو شکر کی توفیق اور نعمت کی قدر دانی اس کو میسر ہو جاتی تو یہ جھک جاتا تو یہ کہتا کہ یا اللہ تیرا شکر ہے، تو نے مجھے اتنا عطا فرمایا، اللہ میں تو اس قابل تھا جو وہ بزرگ کہتے تھے کہ میری میت کو کوڑی پر پھینک دیا جائے۔

شیطان کی مکاریاں، اور نفس کی ہوشیاریاں: شیطان بندے کو اس کی سیاہ کاریاں نہیں دکھاتا، اس کی خطائیں نہیں دکھاتا، کہ اس نے دن رات میں میرے رب کو کتنا راضی کیا ہے یا کتنا ناراض کیا یہ نہیں دکھاتا بلکہ اسے اس کی پریشانیاں، مصیبتیں دکھاتا ہے۔ (نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ) بے شمار لوگ میرے سامنے بیان کرتے ہیں ”کہ ہم کیا کوئی دنیا کے سب سے بڑے مجرم ہیں جو ہم پر ساری مصیبتیں ٹوٹیں“ ارے وہ کیا جانے؟ کہ ہم تو اس قابل تھے کہ ہمیں کتے نوچتے، وہ تو کریم نے پھر بھی بھرم رکھا ہوا ہے۔ کریم نے پھر بھی عزت رکھی ہوئی ہے، اس کریم نے پھر بھی روٹی، لقمہ اور سانس جیسی نعمتیں دے دی ہے۔ اس طرف نظر نہیں ڈالو کہ ہماری زندگی کے دن رات کیسے گزر رہے ہیں۔

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ بہت عظیم انسان ہیں اللہ پاک آپ کو اور آپ کے اہل و عیال کو دنیا اور آخرت کی ساری رحمتیں، برکتیں اور نعمتیں دے اور تسبیح خانہ کو قیامت تک آباد رکھے۔ آپ اکثر درس میں تھک فرماتے ہیں کہ تسبیح خانہ آباد ہے تو ہمارے گھر آباد ہیں۔ تسبیح خانہ میں دیئے گئے آپ کے درس سن کر ہماری زندگیاں بدل گئی ہیں ہمارے گھر کے حالات بدل گئے ہیں۔ دو تین ماہ سے آپ کے درس سن رہی ہوں۔ بھائی کی شادی کے بعد ہمارے گھر میں موسیقی کا بہت زیادہ رواج ہو گیا تھا ہمارے گھر ہر وقت موسیقی چلتی تھی، مگر جب سے آپ کے درس سنا شروع کیے ہیں موسیقی سے نفرت (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

ورنہ میں تو اس قابل تھا کہ میرے ساتھ برا حال ہوتا، یہ تو محض تیری عافیت والا نظام ہے جس نے مجھے پناہ دی ہوئی ہے۔ شکر بھی عافیت کو محفوظ رکھتا ہے: جو شکر کرتا ہے اس کو بھی بڑی عافیت ملتی ہے جو میسر ہوتا ہے اسی کو مؤثر سمجھتا ہے۔ کہتا ہے یا اللہ مجھ سے نیچے والے ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس تو یہ بھی نہیں ہے یا اللہ یہ تیرا شکر ہے تو نے مجھے اتنا عطا فرمایا۔ میرے اللہ اگر تو مجھ سے یہ سب چھین بھی لے میں کیا کر سکتا ہوں۔ نعمتوں کا گھٹنا اور بڑھنا شکر پر منحصر: موسیٰ علیہ السلام اللہ رب العزت سے ملاقات کرنے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک بندہ ملا۔ اس نے کہا میری یہ انتہاء اللہ کے حضور پیش کرنا کہ اس نے اپنے ننگے بدن کے ستر کوریت میں چھپایا ہوا تھا، اس کے پاس ڈھاپنے کیلئے کپڑا بھی نہیں تھا۔ تو وہ کہنے لگے کہ: درخواست کرنا کہ اللہ مجھے کچھ عطا فرمادے۔ آگے ایک اور صاحب تھے وہ کہنے لگے کہ: اللہ پاک سے میرے لیے دعا کیجئے گا کہ میرے پاس مال اتنا زیادہ ہے کہ میں اپنے مال کو سنبھال نہیں سکتا تو آپ اللہ پاک سے عرض کریں کہ وہ میرے مال کو تھوڑا کم کر دے۔

اب موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کے مسائل اللہ کی خدمت میں عرض کیے تو اللہ پاک نے فرمایا: موسیٰ! جو پہلا تھا جس کے پاس کچھ نہیں تھا اسے کہیں کہ وہ میرا شکر ادا کرے۔ ہر پل میرا شکر ادا کرے اور جو دوسرا شخص ہے جو کہتا ہے میرے پاس بہت کچھ ہے اسے کہیں کہ وہ میری ناشکری کرے۔ اب موسیٰ علیہ السلام ان دونوں کے پاس واپس پلٹے پہلے وہ ملا جس کے پاس زیادہ مال تھا وہ اپنے انار کے درخت سے انار کھا رہا تھا تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اللہ پاک کی ناشکری کر، تو حیران کے ساتھ اس کے ہاتھ سے انار مگر گیا اور اس کا ہر دانا موتی و لعل بن گیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے اتنا میرا کریم عطا کرے اور میں اسکی ناشکری کروں؟ اسے موسیٰ علیہ السلام میں ایسا نہیں کر سکتا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم فقیر بھی نہیں ہو سکتے۔ جو دوسرا شخص تھا جس نے اپنا ستر ریت میں چھپایا ہوا تھا، جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اللہ کا پیغام سنایا کہ شکر کرو تو اس نے کہا کہ اللہ نے دیا ہی کیا ہے جو میں شکر کروں؟ کیا ایک ہوا چلی اور جو ریت اس پر تھی وہ بھی اڑا لے گئی۔

ذکر کی برکت اور دعا کے فوائد: ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے: ”میرا یہ جڑا موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے۔ کہنے لگے: ”میں بہت دیر بے ہوش رہا اور دوران بے ہوشی میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی ہیں جنہوں نے آہنی لباس پہنے ہوئے ہیں، جیسے زمانہ قدیم میں پورا جنگی لباس ہوا کرتا تھا۔ ایک شخص نے مجھے زور سے ڈھال ماری، جبرے کے دانت ٹوٹ گئے اور میرا خون بہنے لگا۔ وہ شخص اپنے بڑے سے کہتا ہے کہ ”میں نے آج تک جس کو بھی ڈھال ماری ہے وہ تڑپا ہے، اور یہ تڑپا ہی نہیں۔ وہ شخص مجھے مزید ڈھال مارنے لگا تو دوسرے نے روک دیا، کہ نہ ماریے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔“ وہ صاحب کہنے لگے: ”جب میں ہوش میں آیا جس جگہ اس نے ڈھال ماری تھی اسی جگہ مجھے موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ میں چوٹ لگی تھی۔“ تیرہ چودہ ٹانگے لگے۔ اب بھی میرا جڑا تھیک سے کام نہیں کرتا۔ تو معلوم ہوا یہ ذکر، یہ مستون اعمال، یہ صدقہ یا کسی اللہ والے کی دعا بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ دعا میں بڑی طاقت ہے، دعا میں بڑی تاثیر ہے۔ جس طرح بد دعا کے اندر طاقت ہے اسی طرح دعا کے اندر بھی طاقت ہے۔ جس طرح بری نظر لگتی ہے اسی طرح اچھی نظر بھی لگتی ہے۔ ایسی چیزیں بڑی بڑی مصیبتوں سے بچا دیتی ہیں اور بعض اوقات جو چھوٹی مصیبتیں آتی ہیں وہ بڑی مصیبتوں کا ازالہ کر جاتی ہیں۔ بظاہر وہ مصیبت بڑی لگتی ہے لیکن جو مصیبت آتی ہوئی ہے وہ اس سے بھی بڑی ہوتی ہے۔

ایک بزرگ کی منکسر المرحہ: ایک بزرگ دعا کرتے تھے کہ ”یا اللہ میرے جو معاملات تیرے ساتھ ہیں، یا اللہ اگر وہ سارے کھل جائیں تو میں تو اس قابل بھی نہیں کہ مجھے ایک گھونٹ پانی کا ملے، ایک نوالہ روٹی کا ملے اور یا اللہ میں اس قابل بھی نہیں کہ مجھے رات کا چین ملے اور دن کا سایہ نصیب ہو، کہ کوئی مجھے اچھی نظر سے بھی دیکھے، یا اللہ میں تو اس قابل ہوں کہ کتے مجھے نوچیں اور شہر میں مجھے ذلیل کیا جائے اور میری میت کو بغیر دفن کے شہر کی گندی کوڑی جگہ پر پھینک دیا جائے۔ یا اللہ یہ تیری عافیت والا نظام ہی ہے جس نے میرے تن من کو ڈھانکا ہوا ہے اور میرے گوشت کی اس جلد نے میرے عیوب کو چھپایا ہوا ہے۔ الٰہی یہ تو تیرا ہی کرم ہے

کھانسی اور دم کا علاج: کھانسی اور دم میں دارچینی کو، سم وزن شہد میں ملا کر چٹانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

اے شیر! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں

ابولیب شاذلی

انہوں نے ڈانٹ کر بلند آواز سے فرمایا: اے شیر! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں اور میرا معاملہ یہ ہے کہ میں لشکر اسلام سے الگ پڑ گیا ہوں اور لشکر کی تلاش میں ہوں۔ یہ سن کر شیر دم ہلاتا ہوا ان کے پہلو میں آکر کھڑا ہو گیا اور برابر ان کو اپنے ساتھ لیے ہوئے چلتا رہا۔

فرشتوں سے مصافحہ کرنا اور ان کی تسبیح سننا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سات جہری میں جنگ خیبر کے سال مسلمان ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے دوران ان کو اہل بصرہ کی تعلیم کیلئے مقرر فرمایا تھا۔ محمد بن سیرین محدث رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ بصرہ میں عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ پرانا اور افضل کوئی صحابی نہیں۔ ان کی پوری زندگی مذہبی رنگ میں رنگی ہوئی تھی۔ طرح طرح کی عبادات میں بہت زیادہ محنت شاقہ فرماتے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتنی والہانہ عقیدت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتنا احترام رکھتے تھے کہ جس ہاتھ سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی تھی اس ہاتھ سے عمر بھر انہوں نے پیشاب کا مقام نہیں چھوا۔ تیس برس تک مسلسل استسقاء کی بیماری میں صاحب فراش رہے اور شکم کا آپریشن بھی ہوا، مگر صبر و شکر کا یہ حال تھا کہ ہر مزاج پر سی کرنے والے سے بھی فرمایا کرتے تھے کہ میرے خدا کو جو پسند ہے وہی مجھے بھی محبوب ہے۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 873 و اکمال و اسد الغابہ ج 4 ص 137) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک مشہور کرامت یہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرشتوں کی تسبیح کی آواز سنا کرتے اور فرشتے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مصافحہ کیا کرتے تھے نیز آپ بہت مستجاب الدعوات بھی تھے یعنی آپ کی دعائیں بہت زیادہ مقبول ہوا کرتی تھیں۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 873 و اسد الغابہ ج 4 ص 137 و ابن سعد ج 4 ص 288) حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں اور بعض کا قول ہے کہ یہ حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے۔ انہوں نے اس شرط پر ان کو آزاد کیا تھا کہ عمر بھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتے رہیں گے۔ ”سفینہ“ ان کا لقب ہے۔ ان کے نام میں اختلاف ہے کسی نے ”رباح“ کسی نے ”مہران“ کسی نے ”رومان“ نام بتایا ہے۔ ”سفینہ“ عربی میں کشتی کو کہتے ہیں۔ ان کا لقب ”سفینہ“ ہونے کا سبب یہ ہے کہ دوران سفر ایک شخص تھک گیا تو اس نے اپنا سامان ان

کے کندھوں پر ڈال دیا اور یہ پہلے ہی بہت زیادہ سامان اٹھائے ہوئے تھے۔ یہ دیکھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش طبعی اور مزاح کے طور پر یہ فرمایا کہ انت سفینہ (تم کشتی ہو) اس دن سے آپ کا یہ لقب مشہور ہو گیا کہ لوگ آپ کا اصلی نام ہی بھول گئے لوگ ان کا اصلی نام پوچھتے تو یہ فرماتے تھے کہ میں نہیں بتاؤں گا۔ میرا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ”سفینہ“ رکھ دیا ہے اب میں اس نام کو کبھی ہرگز ہرگز نہیں بدلوں گا۔ (اکمال ص 597، و اسد الغابہ ج 2 ص 324)

شیر نے راستہ بتایا: ان کی مشہور اور نہایت ہی مستند کرامت یہ ہے کہ یہ روم کی سرزمین میں جہاد کے دوران اسلامی لشکر سے بچھڑ گئے اور لشکر کی تلاش میں دوڑتے بھاگتے چلے جا رہے تھے کہ بالکل ہی اچانک جنگل سے ایک شیر نکل کر ان کے سامنے آ گیا۔ انہوں نے ڈانٹ کر بلند آواز سے فرمایا: اے شیر! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں اور میرا معاملہ یہ ہے کہ میں لشکر اسلام سے الگ پڑ گیا ہوں اور لشکر کی تلاش میں ہوں۔ یہ سن کر شیر دم ہلاتا ہوا ان کے پہلو میں آکر کھڑا ہو گیا اور برابر ان کو اپنے ساتھ لیے ہوئے چلتا رہا یہاں تک کہ یہ لشکر اسلام میں پہنچ گئے تو شیر واپس چلا گیا۔ (مشکوٰۃ جلد 2 ص 554 باب الکرامات)

چورانوے برس کا جوان

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت کے دوسرے سال پیدا ہوئے اور حجۃ الوداع میں اپنے والد کے ساتھ حج کیا۔ امام زہری ان کے شاگردوں میں بہت ہی مشہور ہیں۔ اسی جہری میں ان کی وفات ہوئی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔ حمید بن عبد الرحمن کا بیان ہے کہ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ 94 برس تک نہایت ہی تندرست اور قوی ہیکل رہے اور کان، آنکھ، دانت کسی چیز میں بھی کمزوری کے آثار نہیں پیدا ہوئے تھے۔ (کنز العمال ج 16 ص 51)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام عطا کہتے ہیں کہ حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر کے اگلے حصے کے بال بال بال بال بال سیاہ تھے اور سر کے پچھلے حصے کے سب بال اور ڈاڑھی بال بال سفید تھی۔ میں نے حیران ہو کر پوچھا اے

میرے آقا! یہ کیا معاملہ ہے؟ مجھے اس پر تعجب ہو رہا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں بچپن میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور مجھ سے میرا نام پوچھا؟ میں نے اپنا نام سائب بن یزید بتایا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا جہاں تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک پہنچا ہے وہ بال سفید نہیں ہوئے اور آئندہ بھی کبھی سفید نہیں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

مریض کو سر لگا یا وہ صحت یاب ہو گیا

حضرت حذفہ بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ اپنے باپ کے ساتھ دربار نبوت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور ان کے باپ نے ان کیلئے دعا کی درخواست کی۔ حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ازراہ کرم اپنا دست اقدس ان کے سر پر پھیرا جس کی بدولت ان کو مندرجہ ذیل کرامت ملی۔ سر لگتے ہی مرض غائب: جس قسم کا بھی کوئی مریض انسان یا جانور جب ان کے پاس لایا جاتا تو یہ اپنا سر اس مریض کے بدن پر لگا دیتے تھے تو فی الفور شفاء حاصل ہو جاتی تھی اور ایک روایت میں یہ ہے کہ یہ اپنے ہاتھ میں اپنا لعاب دہن لگا کر اپنے سر پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔ یشیع اللہ علی آئو یدک رسول اللہ پھر اپنا ہاتھ مریض کے دم پر پھیر دیتے تو فوراً مریض شفا یاب ہو جاتا۔ (کنز العمال ج 15 ص 327)

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

جو کسی مقصد کیلئے مرتے ہیں وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں اور جو کسی مقصد کے بغیر جیتے ہیں وہ جیتے نہیں۔ ☆ اگر سکون چاہیے ہو تو کسی کا سکون برباد نہ کرو۔ ☆ بڑوں کی ہم نشینی سے تنہائی بہتر ہے۔ ☆ انسان پر سب سے زیادہ مصیبتیں اس کی اپنی زبان کی وجہ سے آتی ہیں۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ☆ آج عمل ہوگا، حساب نہیں ہوگا، کل حساب ہوگا، عمل نہیں ہوگا۔ ☆ اپنے ظاہر کو لوگوں کی طرف اور اپنے باطن کو خدا کی طرف متوجہ رکھو۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہ) ☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔ (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ☆ جب تک تیرا اترانا اور تیرا غصہ کرنا باقی ہے اپنے آپ کو اہل علم میں شمار نہ کرو۔ (شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ) ☆ سارے ملک کا گناہ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر ہے حکمران جب بے علم ہوں عالم بے عمل ہوں اور فقیر بے توکل ہوں۔ (حضرت داتا گلی بخشی رحمۃ اللہ علیہ) ☆ بولنے میں نرمی سے کام لو کیونکہ اگر بلند آواز سے کوئی گھر میں سکنا تو گدھا ایک دن میں دو گھر بنالیتا۔ (المیہ حکیم خالد محمود چغتائی احمد پور شرقیہ)

یہی دلائل لانے کا عمل: کسی کی بیوی ناراض ہو کر نیکے چلی گئی تو خاندان کو چاہیے کہ اس کا پیچیدہ کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک کر پانی کو اس طرف جس طرف بیوی کا گھر ہے منہ کر کے پاکیزہ جگہ پر پھینکے، گیارہ روز کرے۔ گیارہ روز بعد بیوی واپس آ جائیگی۔

ٹافیاں، چورن، المی، کنٹارے، ٹائری، پاپڑ چیس، برگر، کچپ، شوارے، پیزے، چٹنیاں، فنگر چیس، بازاری پکڑے سموے۔ جب ان اشیاء کا ذائقہ لگ جائے تو بچے کئی کئی دن ان چیزوں پر زندہ رہتے ہیں، گھر کے کھانے کے قریب نہیں جاتے جس وجہ سے بڈیوں کی بیماریاں، قوت مدافعت کمزور، نزلہ زکام، بخار، الرجی، خارش، کھانسی، دمہ ٹائیفائیڈ ہو کر آخر بچے ضدی بن جاتے ہیں جب عادت پختہ ہوگئی تو خود ہی پیسے چرا کر نشہ پورا کریں گے اور برائی جنم لے گی۔ چٹ پٹی مرچ مصالحے والی چیزوں سے نظام بگڑ جائے گا، بدتمیزی، لڑائی، بد اخلاقی جیسی معاشرتی برائی جنم لے گی۔ انہی چیزوں کے دلدادہ آخر بے قرار بننے لگتے ہیں، ہم خود سمجھدار ہیں، ہم خود نامیاد ہیں، ہم خود شکوہ کرتے ہیں، بچے زہریلے ہو گئے تو ہر طرف زہر پھیل جائے گا، گناہوں اور ظلم و ستم کا زہر۔ ایک تو ماؤں کو جلد ہی بچوں کے پیسہروں سے جان چھڑوانی چاہئے، معصوم مسلسل ناپاک کو باندھ کر پریشان رہتا ہے، فیڈر کی بجائے جلد ہی مگ سے دودھ پلانے کی عادت ڈالیں، مائیں ٹائم گزارنے کیلئے بچوں کو کارٹون کیلئے بیٹھا دیتی ہیں، 6 ماہ کی عمر سے ہی بچے کی توجہ کارٹون کی طرف کرا دی جاتی ہے، 2 سال کی عمر تک کارٹون کے ساتھ بچہ فلموں کا شوقین بنادیا جاتا ہے، کارٹون سے فضول اور بیہودہ باتیں سیکھ لیتے ہیں، کارٹون بچوں کے اخلاق و کردار پر گہرا اثر ڈالتے ہیں، بچہ جنگجو، جذباتی اور نافرمان بن جاتا ہے۔ ایک سال کی عمر تک ہر بات ذہن نشین کرتا ہے اور اس کا اثر ساری زندگی اس پر رہتا ہے۔ دوسری طرف بچوں کو ٹیوشن بھیج کر مائیں خیال کرتی ہیں سب کچھ سیکھ رہا ہے، سوچئے! جب ہم کسی سے مزدوری پر کام کرواتے ہیں تو بس کام ہی ہو سکتا ہے تربیت مزدوری پر نہیں ہوا کرتی۔ تربیت کیلئے والدین کو جانا ہونا، ٹیوشن کے بعد بچہ ٹی وی کی کمپنی میں رہتا ہے، آخر بچہ اس مرحلے میں پہنچ جاتا ہے کہ اب وہ اپنی من مانی کرنے لگا اور پانی سر سے اوپر ہو گیا، کیونکہ ہم نے خود ہی دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر مفلوج بنادیا، ہر سننے دیکھنے والی چیز غیر محسوس طریقے سے اثر انداز ہوگئی۔ جس طرح زمین پر پھل پھول کیلئے اس زمین سے جھاڑیاں کاٹنے ہٹا کر پہلے تیار کیا جاتا ہے، تب زمین پھل پھول دے گی، اسی طرح بچے کی زندگی سے ہر کردار خراب کرنے والی چیز ہٹانا پڑے گی۔ ہمیں گھروں میں اپنے بیٹے بیٹی بہن بھائی پر کڑی نظر رکھنی چاہئے، چاروں طرف خواہشات کو بھڑکانے والے اسباب موجود ہیں اور ہم سب اس معاشرے کی پیداوار ہیں۔ جدید دور کی نت نئی ایجادات نے بھی نسل نو کو (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

بچوں کو ہم بگاڑ رہے ہیں یا ماسحول

چٹ پٹی مرچ مصالحے والی چیزوں سے نظام بگڑ جائے گا، بدتمیزی، لڑائی، بد اخلاقی جیسی معاشرتی برائی جنم لے گی۔ انہی چیزوں کے دلدادہ آخر بے قرار بننے لگتے ہیں، ہم خود سمجھدار ہیں، ہم خود شکوہ کرتے ہیں۔

حافظ ہوئے، ایسا والدین کے قرآن کے ساتھ تعلق کی وجہ سے ہوا۔ ماں کو بچے کو قریب کرنے کیلئے خود دودھ پلانا چاہئے با وضو ذکر میں رہتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کرنی چاہئے۔ بہت اچھا ہے کہ کسی اللہ والے کی چپائی ہوئی کھجور کی گٹھی دیں، نام انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام پر رکھیں۔ جب بولنا شروع کرے تو سب سے پہلے اللہ ہی کا نام سیکھائیں۔ اس پر اللہ والدین کے پچھلے سب گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ لا الہ الا اللہ سے لوری دیں، سنت کے مطابق مسنون دعاؤں کا اہتمام کرتے ہوئے زندگی گزاریں گے تو بچہ خود بخود ہی اعلیٰ اوصاف و اعلیٰ کردار کا مالک بنے گا۔ بچوں کی جسمانی و ذہنی صحت کا خیال رکھیں، بچے آپ ہی کا مستقبل ہیں، بچے بڑوں کو دیکھ کر ہر بات ذہن نشین کر لیتے ہیں اگر ماں نے پہلے خود سیکھا ہوگا تو تربیت تب ہی ممکن ہے، آج کا بیٹا کل کا باپ اور آج کی بیٹی کل کی ماں ہے۔ سیکھنے، عمل کرنے اور معاشرتی اصولوں سے آگاہی بچپن سے ہی ضروری ہے، بچوں کو ہر اچھے اور برے کا امتیاز اور انجام سمجھانا بہت ضروری ہے۔ پوری دنیا کے ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بچوں کے ذہن کی دیواریں ایک خالی کیوبکس کی طرح ہونی ہیں اس پر قصے کہانیاں، عظیم کردار اور اخلاقیات سے مزین سچی فصاحت آمیز داستانوں کی ایک دنیا آباد ہوتی ہے، بچپن میں جیسا ماحول ان کے ذہن پر نقش کریں گے، ویسا ہی کردار میں ڈھل جاتا ہے، پھر اس کے اخلاقیات کا مغلیرہی رہتا ہے، بچپن میں کی ہوئی تربیت کا اثر آخری عمر تک رہتا ہے۔ لہذا یہ کام آپ کے کرنے کا بہت اہم ہے کہ ان کی صحیح تربیت اور حفاظت کریں، ان کی کڑی نگرانی کریں تاکہ تباہی کی وجوہات کی نوبت نہ آئے۔ کوئی بھی عادت جو پختہ ہو جائے نشہ کہلاتی ہے، بچوں کو فوڈ میں جنک فوڈ بالکل نہیں دینا چاہئے۔ مگر والدین خود اولاد کیلئے لے کر آتے ہیں، لاشعوری طور پر خود ہی بچے اس کے عادی ہو جاتے ہیں، بڑوں کا نشہ سگریٹ، پان، چائے، کافی، حقہ، تمباکو ہیں اور بچے جن کی جسمانی ساخت نازک کمزور ہوتی ہے ہم ان کی زندگی کے نازک سالوں میں ان کے جسمانی اعضاء اور نشوونما کا بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔ کالی پٹی ہری نیلی کولڈ ڈرکس، رنگ برنگے کیمیکل سے لبریز جوسز، چاکلیٹ، آئس کریم کھنی میٹھی

آج کے اس نفسی اور مادہ پرستی کے دور میں ہر طرف برائیاں اور جرائم جنم لے رہے ہیں، معاشرتی اور اخلاقی برائیاں ویا کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ انسان کے تین بڑے دشمن ہیں، شیطان، نفس اور برا ماحول۔ اس صورت حال میں والدین کو اپنی اولاد پر توجہ دینا انتہا کا ضروری امر ہے۔ اولاد ہی اصل سرمایہ ہے جو آخرت کی ناختم ہونے والی زندگی میں بطور تحفہ ہے، جس کی نگہداشت اور تربیت صحیح اصولوں پر کرنے کی ضرورت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے فوت ہونے کے بعد اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے مگر تین اعمال کا ثواب جاری رہتا ہے: (1) صدقہ جاریہ۔ (2) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے۔ (3) نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرتی رہے۔ (مسلم شریف)۔ ایک حدیث میں ہے: تم میں سے ہر ایک اپنے ماتحت کا نگران ہے اس کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا، اس لئے اگر اولاد بگڑتی ہے تو یقیناً والدین سے اس کی اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ والدین ہی بچوں کے نگران ہیں والد پر چونکہ اللہ تعالیٰ نے باہر کی ذمہ داری سونپی ہے اور والدہ پر گھر کی ذمہ داری ہے جس میں سب سے اہم ضروری اولاد کی تربیت کرنا ہے۔ ماں کا رتبہ اس وجہ سے ہے کہ وہ بچے کی پہلی درس گاہ ہے تربیت نگہداشت کا اعلیٰ سنٹر ہے۔ اگر نیک تربیت نہ کی تو ان کی نافرمانیوں کا وبال والدین پر ہوگا۔ اچھی تربیت کیلئے سب سے پہلے خود اپنے اندر ایک جذبہ سوچ ہمت پیدا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری قبول کیجئے، دوران حمل والدین توبہ کیساتھ گناہوں سے بچیں، والدہ با وضو رہتے ہوئے قرآن و اعمال کی زندگی اختیار کرے۔ ماں کو پاکیزہ دیکھنا، سننا اور بولنا چاہئے۔ حرام لقمے سے بچنا چاہئے، انہی اعمال کا اثر بچے پر پڑے گا۔ جتنے بھی بزرگ اولیاء کرام رحمہم اللہ گزرے ہیں ان کے پیچھے ان کی پرہیزگار و عبادت گزار ماں کا ہی کردار ہوتا ہے۔ حیران عیبر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستیوں نے بھی عظیم والدہ کی بدولت عظمت پائی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام چھوٹے بچے اپنی جان کی قربانی کیلئے تیار ہو گئے یہ والدہ ہی کی گود کا اثر تھا۔ بہت سے بچے پیدائشی کئی کئی سورتوں کے

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم کا پکا ہوا کھانا کھانا

فرمان باری تعالیٰ ہے: اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے اور تمہارا کھانا ان کیلئے حلال ہے۔ (المائدہ: 5)

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی خاتون نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ضیافت کی اور یہی ہوئی بکری پیش کی لیکن اس میں زہر ملایا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھایا، البتہ لقمہ نگلا نہیں تھا کہ اس کے زہر آلود ہونے کی اطلاع (وہی کے ذریعے) مل گئی۔ ایک صحابی بشر بن براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ لقمہ نگل گئے تھے جس سے ان کی شہادت ہو گئی۔ (ابن خاری 2617، ابوداؤد 4512)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کے مقام پر تھے کہ پنیر لایا گیا۔ آپ نے چھری منگوائی اور بم اللہ پڑھ کر اسے کاٹ کر کھایا۔ (ابوداؤد 3819) اس زمانے میں پنیر شام کے اندر بنایا جاتا تھا اور وہاں غیر مسلم آباد تھے۔ (نیل الاوطار 1: 26)

”پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک“ اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں، گفت کریں اور غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

پڑھنا جا اور مایوس نہ ہو! واقعی مسئلہ ہو گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناجیز و مرتجہ آپ سے ملنے کا شرف حاصل کر چکا ہے آپ کے بتائے ہوئے اعمال سے واقعی حیرت انگیز فوائد ملے۔ اعمال کو کرتے ہوئے چند ماہ گزرے مسائل حل نہ ہوئے تو مختلف قسم کے وسوسے آنے شروع ہو گئے ایک دن میں گھر سے باہر کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا اور دل ہی دل میں اللہ سے دعا کر رہا تھا کہ اللہ تیرا کونسا اسم پڑھوں جس سے میری پریشانی دور ہوئے اللہ میں یا حنیٰ یا قلیوٰہم یا لک یا لک نعوذ و یا لک نَسْتَعِیْذُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغْیِثُ پڑھ رہا ہوں اسی کی برکت سے میری مشکل آسان کر دے۔ دل میں خیال آیا اسی میں اسم اعظم ہے اسی کو پڑھنا جا اور مایوسی نہ ہو اور واقعی جلد وہ دن آ گیا جب وہ ہو گیا جس کا مجھے یقین نہیں تھا۔ میرے مسائل حل ہونے شروع ہو گئے۔ (فیضان انور) 7

المشرح میری مشکل، ہر کاوٹ، ہر مسئلے کا حل

وہ کہنے لگی کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میری چوری ہو جائے؟ جا کر دیکھا تو دروازہ کھلا تھا، تالے ٹوٹے ہوئے تھے مگر گھر کا ایک تنکا بھی چوری نہیں ہوا، سب صح سلامت تھا کیونکہ وہ کہتی ہے کہ میں روزانہ سورۃ الم نشرح پڑھتی ہوں۔

انہوں نے جواب دے دیا کہ ٹھیک نہیں ہو رہا۔ میری بیٹی بہت پریشان کہ میرا اتنا مہنگا لپ ٹاپ اچانک کیسے خراب ہو گیا؟ میں نے بیٹی کو کہا کہ سورۃ الم نشرح بار بار پڑھو اور پھر کوشش کرو انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جناب! میری بیٹی کے الفاظ ہیں کہ میں نے پہلے سوچا کہ الم نشرح پڑھنے سے کیا ہوگا؟ پھر میں نے خود ہی پہلے ایک نسخہ سورۃ الم نشرح کی پڑھی اور کوشش شروع کر دی تو آدھے گھنٹے کے بعد لپ ٹاپ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اور اسی دن سے بالکل ٹھیک چل رہا ہے۔ اسی طرح میری بیٹی شہر سے گاؤں آئی تھی ابھی کل ہی اسے پتہ چلا کہ اس کے گھر میں چوری ہو گئی ہے وہ کہنے لگی کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میری چوری ہو جائے؟ جا کر دیکھا تو دروازہ کھلا تھا، تالے ٹوٹے ہوئے تھے مگر گھر کا ایک تنکا بھی چوری نہیں ہوا سب صح سلامت تھا کیونکہ وہ کہتی ہے کہ میں روزانہ سورۃ الم نشرح پڑھتی ہوں۔

میرے ہر مسئلے کی ”ماسٹر کی“

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! بعد از سلام عرض ہے میں اپنے چند آزمودہ اعمال قارئین عبقری کیلئے لیکر حاضر ہو رہی ہوں۔ سورہ مائدہ آیت نمبر 114 میری بہت آزمائی ہوئی ہے اور میرے لئے ماسٹر کی ہے، آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ عمل کا طریقہ: تین مرتبہ درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ مائدہ کی آیت نمبر 114 پھر تین مرتبہ درود شریف اس عمل کو پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک کر جو بھی دعا مانگی جائے اللہ کے فضل و کرم سے پوری ہو جاتی ہے، ایک دن پہلے کچھ یوں ہوا کہ میرا ٹیسٹ تھا اور اس سے ایک دن پہلے میں کانچ نہیں گئی تھی جس کی وجہ سے میں ٹیسٹ سے بے خبر تھی میں نے اسی وقت یہ عمل کیا اور دعا کی کہ میرا ٹیسٹ آج نہ ہو، کل ہو، دعا مانگی تھی کہ سر نہ کہا آج ٹیسٹ نہیں ہوگا اور میری دعا قبول ہوئی اور مجھے ٹیسٹ یاد کرنے کا موقع مل گیا۔ جب بھی مجھ سے کوئی چیز گم ہو جاتی ہے تو میں یہی سورہ مائدہ کی آیت گیارہ مرتبہ پڑھتی ہوں پڑھنے کی دیر ہوتی ہے مجھے میری وہ چیز مل جاتی ہے، اس عمل کو میں نے اپنے امتحانات میں بھی بہت آزمایا اور اللہ کے فضل و کرم سے مجھے بہت فائدہ ہوا، میرا مشکل مشکل پیچہ آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ (لائب گل، میری کالونی)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں اللہ رب العزت آپ کو اور عبقری سے وابستہ ہر شخص کو تاقیامت خوش و خرم اور سرسبز و شاداب رکھے! آمین! عبقری ایک ایسا مشن ہے ایک ایسا ادارہ ہے جہاں سے انسان روحانی اور جسمانی طور پر شفاء یاب ہو رہا ہے لوگوں کے ایمان مضبوط و قوی ہو رہے ہیں اور عمل سے بننے پلنے کا یقین ہو رہا ہے۔ حضرت! آپ کے درس کے اندر ایک قوت ہے اور ایک روشنی ہے اور ایک امید و یقین کا داعیہ پیدا کرنے والا عنصر ہے جو درس سنتا ہے اس کی طلب ہوتی ہے کہ میں اپنے آپ کو ان اعمال کی بدولت بہتر کر سکتا ہوں اور اپنی پریشانیوں و بیماریوں کو خوشیوں اور صحت میں بدل سکتا ہوں اور لوگ پھر بفضل اللہ اعمال سے اپنے آپ کو کامیابیوں اور خوشیوں میں تبدیل کر رہے ہیں اور اپنی برباد زندگیوں کو آباد کر رہے ہیں۔ عبقری میں چھپے اعمال کی بدولت ہمیں بہت خوب خوب فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ قرآن کی سورۃ الم نشرح جو کہ تیسویں پارہ میں ہے اس سے فوائد کے دو واقعات میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ میرا ایک بیٹا جو کہ پاک آرمی میں کیپٹن ہے۔ وہ ایک مرتبہ سیاحین سے اپنی ڈیوٹی مکمل کر کے چھٹیوں پر گھر آ رہا تھا کہ ایک جگہ ٹریفک رک گئی میں نے فون کیا تو بتایا کہ میں بشام کے علاقہ میں ہوں۔ دو گھنٹے بعد میں نے فون کیا تو کہنے لگا: بشام میں ہوں۔ میں نے حیرانی سے پوچھا: دو گھنٹے پہلے بھی بشام میں تھے اور اب بھی بشام میں ہی ہوں۔ کیا ہوا؟ کہنے لگا؟ بابا روڈ بند ہے دو سے تین کلومیٹر لمبی لائن لگی ہوئی ہے۔ نامعلوم یہ ٹریفک کب کھلے گی؟ وہ مجھے کافی پریشان محسوس ہوئی۔ میں نے اسے کہا کہ تم سورۃ الم نشرح پڑھنا شروع کر دو انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔ یقین جانے! صرف تین منٹ کے بعد ہی اس کا منیج آیا اور میں نے دیکھے بغیر گھر والوں کو کہا کہ یہ میرے کیپٹن کا منیج ہے اور اس منیج میں راستہ کھلنے کی خوشخبری لکھی ہوگی۔ جب گھر والوں نے منیج پڑھا تو اس میں یہی لکھا تھا کہ اس سورۃ کے پڑھنے ہی ٹریفک چل پڑی ہے اور راستہ کھل گیا ہے۔ اسی طرح میری بیٹی کا لپ ٹاپ خراب ہو گیا اور وہ بجکر سے میرے پاس راولپنڈی میں لے کر آئی۔ اس کا بھائی بھی ٹھیک کر لیتا ہے اس نے چیک کیا مگر اس سے نہ ہوا۔ ملکینک کو دکھایا اور تین دن رکھنے کے بعد

دماغ کو تیز و بیدار رکھنے کیلئے ماہرین کے مشورے

محرم باؤا اسلام آباد

ذہن صاف رکھے! آپ کا دماغ آپ کی سب سے قیمتی متاع ہے اس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر وقت توجہ اور رقم صرف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اسے ہر طرح سے درست متوازن اور چوکس رکھنا خود آپ کی ذات کیلئے سودمند ہے۔

انگریزی کی ایک مشہور ضرب المثل ہے، "نقش اول ہی نقش آخری ہوتا ہے"۔ اسی حقیقت کو ماہرین نفسیات نے اس طرح بیان کیا ہے کہ آپ پہلی نظر میں اپنے مخاطب کے ذہن پر جو نقش چھوڑتے ہیں اس کا اثر اکثر و بیشتر تاحیات قائم رہتا ہے۔ انسانی شخصیت کے بے شمار پہلو ہیں جو دیکھنے اور سنے والوں پر اثر انداز ہوتے ہیں یا جن کی روشنی میں لوگ آپ کی شخصیت کی دلکشی اور جاذبیت کو پرکھتے اور جانچتے ہیں۔ ان میں آپ کی ظاہری شکل و صورت لباس آواز گفتگو کا انداز اور رویہ سرفہرست ہے زندگی میں کامیابی اور کامرانی حاصل کرنے کیلئے ان پر مناسب توجہ ضروری ہے۔ یہ کام زیادہ مشکل نہیں تھوڑی سی کوشش اور محنت سے اپنا مقصد بخوبی حاصل کیا جاسکتا ہے مختلف ماہرین نفسیات نے اس سلسلے میں جو چند رہنما اصول اور ہدایت وضع کی ہیں ان کی بدولت یہ کام مزید آسان ہو گیا ہے۔ اپنا حلیہ ٹھیک رکھے! اس حقیقت کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ مخاطب کی نظریں سب سے پہلے آپ کی صورت، حلقے اور لباس پر پڑتی ہیں اس لئے ان کا ٹھیک اور موزوں ہونا از حد ضروری ہے۔

میلے کپیلے کپڑے بکھرے بال اور بے ترتیب ڈاڑھی دوسروں پر ناگوار اثر ڈالتی ہے۔ اس کے برعکس صاف ستھرے اور اچھی طرح دھلے ہوئے کپڑے انسانی شخصیت کی قدر و قیمت کو بڑھا دیتے ہیں۔ ان کا اثر نہ صرف مخاطب پر اچھا پڑتا ہے بلکہ خود آپ کی ذات میں بھی بے پناہ اعتماد اور چمک پیدا ہو جاتی ہے کبھی آپ نے سوچا آپ اپنی ظاہری شکل و صورت لباس اور حلقے پر کتنی توجہ اور وقت صرف کرتے ہیں یا دیکھئے اس ہدایت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ صرف اعلیٰ تر اور قیمتی کپڑے ہی زیب تن کرنے سے انسان کی شخصیت نکھر سکتی ہے وگرنہ نہیں حقیقت یہ ہے کہ تھوڑی سی سوچ بوجھ اور سلیقہ ہو تو کپڑوں کے صرف ایک جوڑے سے بھی بخوبی کام چلایا جاسکتا ہے۔ کسی روز قد آور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے عکس پر ایک بھر پور اور پرسکون ناقدانہ نظر ڈالئے اور پھر اپنے آپ سے سوال کیجئے کہ اس حلقے میں اگر آپ کا سامنا کسی اجنبی سے ہو جائے تو اس کے تاثرات کیا ہوں گے؟ کیا وہ کہے گا کہ آپ بڑے

کیلئے اس خامی کو دور کرنا ضروری ہے میٹھی زبان ہر دلچیزی کی جان ہے۔ بعض افراد میں یہ صفت پیدا انکی موجود ہوتی ہے لیکن بعض لوگ اس سے عاری ہوتے ہیں ایسی صورت میں گھبرانے یا پریشان ہونے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ماہرین نفسیات نے ایسے بے شمار طریقے اور ورزشیں وضع کی ہیں جن پر عمل کریں تو چند ماہ کی کوشش اور محنت سے لب و لہجہ میں حلاوت اور ملائمت پیدا ہو جاتی ہے اور آواز پہلے سے کہیں زیادہ صاف شیریں اور پرکشش بن جاتی ہے۔ اگر زبان میں کثرت کا قدرتی نقص اور عیب بھی موجود ہو تو محسوس نہیں ہوتا۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے اگر آپ کی آواز کرخت ہے تو مخاطب سے دھیمے لب و لہجہ میں بات کیجئے کسی بات پر بے چینی یا تناؤ محسوس ہو تو گفتگو کے آغاز میں ایک گہرا سانس لے لیجئے اس سے نہ صرف آپ کا اضطراب اور جھنجھٹاؤ قدرے کم ہو جائے گا بلکہ آواز میں بھی کرخگی پیدا نہیں ہونے پائے گی۔ اپنے لب و لہجہ کو متوازن بنانے کیلئے بلند آواز سے مطالعہ بھی مفید ہے اپنی پسند کے مطابق نثر یا شاعری کا کوئی اچھا سا ٹکرا منتخب کر کے روزانہ تھوڑی دیر کیلئے بلند آواز سے پڑھیں نثر کی سلیس عبارت جہاں آپ کے لب و لہجہ میں روانی اور سلاست پیدا کرے گی وہاں شاعری کی بدولت نفسی اور ملائمت بھی راہ پائے گا۔ اپنا سراغ لگائیے! یاد رکھئے! جب تک آپ اپنی خداداد صلاحیتوں سے کما حقہ آگاہ نہیں ہوں گے شخصیت میں دلکشی اور جاذبیت پیدا کرنے کی ہر کوشش رائیگاں جائے گی دوسرے لوگوں کیلئے آپ کی ذات اسی وقت مفید اور پرکشش ثابت ہو سکتی ہے جب آپ خود اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہوں اور آپ کو اس کے اچھے اور برے دونوں پہلوؤں کا گہرا علم ہو۔ یقین کیجئے ایک بار آپ نے اپنی صلاحیتوں کا صحیح احاطہ کر لیا تو زندگی میں ترقی و کامرانی کا حصول چنداں دشوار نہیں رہے گا۔ انداز فکر کا محاسبہ کیجئے! اکثر لوگ زندگی میں محض اپنے غیر صحت مندانہ انداز فکر کی وجہ سے ناکام ہوتے ہیں اپنی مصروفیات یا الجھنوں کی وجہ سے وہ لاشعوری طور پر اکھڑ، تنگی اور تنگی مزاج ہو جاتے ہیں اور ان کے اندر فکر میں منفی رنگ جھلکنے لگتا ہے ایسے لوگ صرف زندگی کی محرومیوں، ظلم و تشدد اور بد قسمتی کا رونا ہی روتے ہیں ان کی نظر انصاف اور کائنات کی خوبصورتی اور دلکشی کے روشن پہلوؤں پر کبھی نہیں پڑتی۔ لمحہ بھر کیلئے اپنا جائزہ لے کر دیکھ لیجئے کہیں آپ بھی تو اس عادت بد کا شکار نہیں اگر ایسا ہے تو جان لیجئے کہ آپ نہ صرف خود اپنی خوشیوں کے دشمن ہیں بلکہ اپنے ارد گرد بسنے والوں کی خوشیوں پر بھی ڈاکہ ڈال رہے ہیں (باقی صفحہ نمبر 12 پر)

فیوض کا سرچشمہ: جو شخص اسم یا واسیع کو کثرت سے پڑھتا ہے اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے، بے پناہ عزت ملتی ہے، ہر کوئی دل و جان سے اس کی عزت کرتا ہے، اقتدار ملتا ہے۔

فوری سردی اور الرجی! کیسے بچا جائے؟

بیڈروم میں ہم آرام کرتے ہیں اس لیے اس کی دیکھ بھال سب سے زیادہ ضروری ہے الرجی سے بچنے کے لیے بھی آپ کو سب سے زیادہ صفائی کا خیال بیڈروم میں ہی رکھنا ہوگا آپ کا زیادہ تر وقت بیڈروم میں گزرتا ہے۔

4۔ گرم پانی کا استعمال

گرم پانی ٹھنڈے پانی کے مقابلے جلدی جراثیم مارتا ہے گرم پانی کا استعمال صرف نہانے میں نہیں بلکہ برتن اور کپڑے دھونے میں بھی کریں اونچی اور موٹے کپڑے جیسے پاجامے، سوئٹر اور جینز اور بیڈ کی چادریں دھونے کے لیے بھی گرم پانی کا ہی استعمال کریں پانی کا درجہ حرارت اگر 130 ڈگریز یا اس سے زیادہ ہو تو اس کا استعمال سے زیادہ تر جراثیم اور مٹی کے ذرات ختم ہو جاتے ہیں۔

5۔ بیڈروم گھر کا محفوظ ترین کمرہ

بیڈروم میں ہم آرام کرتے ہیں اس لیے اس کی دیکھ بھال سب سے زیادہ ضروری ہے الرجی سے بچنے کے لیے بھی آپ کو سب سے زیادہ صفائی کا خیال بیڈروم میں ہی رکھنا ہوگا آپ کا زیادہ تر وقت بیڈروم میں گزرتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ یہاں الرجی پیدا کرنے والا سامان کم سے کم ہوا اپنے پالتو جانور کو کم سے کم بیڈروم میں داخل نہ ہونے دیں۔ بیڈروم میں پودے رکھنا بھی مناسب نہیں کیونکہ پودے رات کے وقت کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں جو کہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

6۔ ادراک اور ہلدی کا زیادہ استعمال

سردیوں کے موسم میں ہلدی اور ادراک جیسی چیزوں کا استعمال قوت مدافعت کو مضبوط بناتا ہے ان سے انسان الرجی پیدا کرنے والے جراثیم سے محفوظ رہتا ہے کھانے میں ہلدی اور ادراک کا لازمی استعمال کریں سردیوں میں الرجی سے محفوظ رہنے کا بہترین نسخہ ادراک اور ہلدی سے بننے والا ٹانک ہے۔

سردیوں کا ٹانک

اجزاء: ہلدی آدھا چھوٹا چمچ، ادراک ایک چھوٹا کلو، چائے کی پتی آدھا چمچ، شہد ایک چھوٹا چمچ، گرم پانی ڈیڑھ کپ طریقہ: ان تمام اشیا کو ایک کپ میں ڈال کر چمچ سے اچھی طرح ہلائیں تاکہ یہ مکسچر کی شکل میں آجائے پیتے وقت مکسچر میں سے ادراک کا ٹکڑا ہٹا دیں اس ٹانک کا آدھا گلاس دن میں ایک یا دو بار پینے سے آپ سردی اور اس میں ہونے والی الرجی سے بچے رہیں گے۔ سردیوں کا موسم بڑا ہی خوبصورت

سردی لگ جانے اور سردیوں کی الرجی ہونے میں فرق ہے جب کہ سردی لگ جاتی ہے تو اس کا اثر تین، پانچ یا زیادہ سے زیادہ سات دن میں ٹوٹنے لگتا ہے، جب کہ الرجی کی علامات طویل عرصے تک محسوس ہوتی ہیں۔ بعض اوقات سردیوں میں ہونے والی الرجی کی علامات موسم گزرنے کے بعد بھی نظر آتی رہتی ہیں ان علامات میں جھینکیں آنا، جسم پر خارش ہونا، بخار رہنا اور آنکھوں میں جلن ہونا شامل ہیں اگر آپ تھوڑی سی احتیاط سے کام لیں تو آپ بنا کسی تکلیف اور پریشانی کے موسم پر سکون انداز میں گزار سکتے ہیں اور سردیوں کے مزے بھی لوٹ سکتے ہیں۔

ان 6 آسان نسخوں کے ذریعے سردی کے موسم میں ہر قسم کی الرجی سے محفوظ رہا جاسکتا ہے

1۔ کراس وینٹیلیشن (ہوائی وافر، لگاتار تبدیلی) گرمیوں کی طرح سردیوں میں بھی کراس وینٹیلیشن بے حد ضروری ہے ہوائی آمد و رفت سے الرجی کا باعث بننے والے جراثیم ایک جگہ جمع نہیں ہو پاتے نہایت اور کھانا پکاتے وقت ایگزاسٹ فین چلائیں تاکہ ہوا میں موجود اضافی نمی ایک جگہ جمع نہ ہو۔

2۔ قالین کی صفائی

یوں تو آج کل گھروں میں قالین کے زیادہ استعمال سے گریز کرنے کی تاکید کی جاتی ہے، تا کہ صفائی کرنا آسان ہو سکے اور الرجی پھیلانے والے جراثیم کو چھپنے کی جگہ نہ ملے، البتہ اگر آپ اپنے گھروں میں قالین کا استعمال کرنا چاہتے بھی ہیں تو ان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں انہیں روزانہ دیکھیوم سے صاف کریں ساتھ ہی فرش پر بھی ایک اچھے اسٹین بیکٹیریل ڈسٹرینٹ سے پونچھا لگائیں۔

3۔ ہاتھ باقاعدگی سے دھوئیں

کھانے کھانے سے پہلے، کسی سے ہاتھ ملاتے اور اپنے پالتو جانور کو چھونے کے بعد ہاتھ ضرور دھوئیں اگر آپ باقاعدگی سے اپنے ہاتھ دھوئیں تو جراثیم کو جسم میں داخل ہونے کا موقع نہیں ملے گا اور سردیوں میں پھیلنے والے وائرسز سے بھی آپ محفوظ رہیں گے۔

ماہنامہ معقری فروری 2017، شمارہ نمبر 128

اور سہانا ہوتا ہے ان آسان نسخوں کے ذریعے آپ اسے محفوظ اور صحت مند طریقے سے گزار سکتے ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ اس بار آپ ان تدابیر پر عمل کر کے ان سردیوں میں تمام تر الرجیز سے بچے رہیں گے۔

موسم سرما! مناسب دیکھ بھال امراض سے بچا سکتی ہے؟ موسم سرما میں اگر مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو جلد مختلف امراض کا شکار ہو سکتی ہے۔ موسم سرما کی آمد کیساتھ ہی فضا کی قدرتی نمی میں کمی آ جاتی ہے۔ سرد اور خشک ہوائیں نہ صرف چہرے بلکہ ہاتھوں اور پیروں کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ انتہائی حساس جلد کی حامل خواتین اور مرد خشکی یا ڈرائی جلد کے مالک فوری طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ ان کی جلد بے رونق خشک اور کھردری ہونے لگتی ہے اور بعض لوگوں کے ایگزیم بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چہرے پر مکمل مہاسے بھی بڑھ جاتے ہیں، نہ صرف چہرہ کی جلد بلکہ اس سے سر کی جلد بھی متاثر ہوتی ہے جس سے بیشتر لوگوں کے سر کے بال بھی جھڑنے لگتے ہیں اور سر میں خشکی ہو جاتی ہے۔ جلد کے امراض میں جلد کا جھپٹنا جیسی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ مناسب خوراک پانی، اور بھرپور توجہ سے اس موسم میں بھی جلد کو بہتر رکھا جاسکتا ہے۔ درج بالا ہدایات کا استعمال کر کے ہم الرجی کے ساتھ ساتھ دھیر دھیر امراض سے بچ سکتے ہیں۔

دل کے مریضوں کیلئے خوراک، احتیاط اور وظائف انجیر تین عدد صبح نہار منہ کھائے ہر قسم کا گوشت اس کو منع ہے سبزی کا استعمال ضروری ہے اس میں گھی برائے نام استعمال کرے دل کے مریض کو نمک بھی منع ہے۔ دوپہر کا کھانا پودینہ، ادراک، انار دانہ کی پکٹی چٹنی کے ساتھ کھائے۔ وظائف میں سورہ فاتحہ بمعہ تسبیح استالیس مرتبہ نماز فجر کی سنتوں اور فرائض کے درمیان پڑھ کر دم کر کے پیے۔ دن میں چالیس بار آیتہ کریمہ روزانہ پڑھیں۔ روزانہ تین سومر تہ یا وٹھاٹ پڑھیں۔ روزانہ تین سومر تہ یا خلیجہ پکڑوؤف یا زحیجہ پڑھیں۔ ہر وظیفے کے ساتھ اول و آخر درود شریف شامل رکھیں۔ جو کادلیہ شہد سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔ ہر فرض نماز کا سلام پھیرتے ہی تین بار یا قہقار کہہ کر دل پر دم کریں۔ بعض کتب میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بجو مجھ پر روزانہ سات عدد بمعہ گھٹلی پس کر کھائی جائے تو دل کا مریض شفاء پاتا ہے۔ طریقہ یوں اختیار کیا جائے تو آسان ہے کہ سات مجھ پر روزانہ کھائیں اور گھٹلیاں اکٹھی کر کے پس لی جائیں اور چائے والا آدھا چمچ صبح اور آدھا چمچ شام کو لیا جائے۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ (ش۔ش)

تقریف سے مغرور مت ہو جا: اگر لوگ تجھے اس صفت کے ساتھ موصوف بتائیں جو کہ تیری ذات میں نہ ہو تو ان کی تقریف سے مغرور مت ہو جا کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن سکتی۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 فروری بروز ہفتہ شام 5 بجے 6 بجے 12 منٹ تک، 20 فروری بروز سوموار صبح 7 بجے 8 بجے 10 منٹ 26 فروری بروز اتوار دوپہر 2 بجے 15 منٹ سے لیکر 3 بجے 27 منٹ تک یازدہ گنا کلمہ پڑھیں۔ یہ ذکر، ابھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دکاندار ہوں جب میں نے دکان شروع کی تو شروع شروع میں دکان خوب چلتی میں نے دکان کیلئے اپنے کزن سے قرض لیا تھا جو میں نے جلد ہی آدھا واپس کر دیا لیکن کچھ عرصہ بعد قرض دوبارہ مجھ پر آ گیا۔ دن بدن کام ختم ہونے لگا میں اتنا پریشان ہو گیا کہ میں بولتا کہ دکان ختم کر دوں۔ ہر وقت یہ خیال دل و دماغ میں رہتا کہ اب پتہ نہیں کیا ہوگا۔ طبیعت خراب رہتی۔ کافی عالمین کے پاس چکر لگائے مگر صرف وقتی فائدہ ہوتا اور بعد میں صرف وہی حال۔ پھر ایک دن دکان پر بیٹھا تھا کہ میرے ایک دوست آئے ان کے ہاتھ میں عبقری رسالہ تھا۔ انہیں میرے حالات کا پتہ تھا انہوں نے مجھے کہا کہ روز انداس (باقی صفحہ نمبر 24 پر)

جمادی الاولیٰ ہر نیک حاجت ضرور پوری ہوگی

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت برکات حاصل ہوگی۔ ستائیسویں شب: اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ کا ورد کرتا ہوا با وضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔ عظمت والی دعا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرع سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرے گا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتائے۔ سُبُّوحٌ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْقَى سُبُّحٌ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسَى سُبُّحٌ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ سُبُّحٌ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبُّحٌ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ سُبُّحٌ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُو سُبُّحٌ مَنْ هُوَ عَزِيزٌ لَا يَظْلِمُ۔

عزت پانے کا جواب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست (ع) نے مجھے ہر جگہ عزت پانے کا جواب عمل بتایا۔ کہنے لگی کہ آپ جب کہیں بھی جانے لگیں آپ اندر داخل ہونے سے پہلے ہی پچاس بار تسمیہ اور پچاس بار یا تبارک پڑھ کر ان لوگوں پر پھونک دیں۔ جن سے آپ کی نہ بنتی ہو یا جو لوگ آپ کی عزت نہ کرتے ہوں میں مقامی بینک میں نوکری کرتی ہوں، واقعی جس دن یہ عمل کیا ہے سارا دن بہت ہی زبردست گزرتا ہے واقعی لا جواب عمل ہے۔ میری دوست جو کہ ایک بہترین سکول میں ٹیچر ہیں۔ بتاتی ہے کہ اس کے سکول میں ایک ٹیچر اسے ہر وقت ڈانٹتی رہتی تھیں مگر اس وظیفے کی برکت سے وہ (ع) کبھی نہیں ٹھکتی۔ قارئین عبقری ضروری آزمائیں۔ (فرحت لاہور)

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔ اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک و صاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ کچھ رکعت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب: جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ دو نفل: جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ مزمل پڑھے۔ چار نوافل: اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

تیسری شب: جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد با وضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ

انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

نفلی روزے: اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

ایکسویں شب: اس مہینہ کی ایکسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود

امراض چشم کھلنے انتہائی مفید: اگر شہسرد والی سلائی کے ذریعے روزانہ رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالا جائے تو آنکھوں کے بے شمار امراض کھلنے بے حد مفید ہے۔

حضرت خواجہ ابوالحسن نورانیؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اسے بڑی تمنا ہو کہ اس کے بچہ ہو جائے تو اس کیلئے اکتالیس عدد کالی مرج لے اور اکتالیس عدد لونگ لے کر ان پر با وضو اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ یہ آیت پڑھ کر ان دونوں چیزوں پر دم کریں۔

ہر قسم کی مشکل کا حل ہونا

اگر کوئی ایسی مشکل پیدا ہوگئی ہو جس کا حل ہونا ضروری ہو اور اس کے حل نہ ہونے سے جان کا یا مال کا یا عزت کے جانے کا خطرہ ہو تو اس کیلئے جمعرات کا دن گزرنے کے بعد جو رات آتی ہے وہ جمعہ کی رات ہے۔ اس رات بعد نماز عشاء با وضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکل فوراً حل ہو جائے گی اگر ایک مرتبہ کے پڑھنے سے حل نہ ہو تو اگلے جمعہ کی شب کو پھر اسی طرح عمل کرے جب تک مشکل حل نہ ہو برابر عمل کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے: اَمِنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَا وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ عَالِمٌ مَّتَعِ اللَّهُ قَلِيلاً مَا تَذَكَّرُونَ ﴿النمل ۶۲﴾

بچے کا حد سے زیادہ رونا

اگر چھوٹا بچہ حد سے زیادہ روتا ہے اور گھر میں ہر وقت اس کے رونے کی آواز آتی ہے۔ بات بات پر ضد کرتا ہے، چلتا ہے زمین پر لیٹ جاتا ہے اور طرح طرح سے بہانے کر کر کے روتا ہے تو اس کیلئے یہ آیت با وضو چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر لکھیں اور گیارہ دن روزانہ ایک پلیٹ دھو کر اس کا پانی بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ رونا بند کر دے گا اور ضد کرنے اور مچلنے سے باز رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے: وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿طہ ۱۰۸﴾

دل کے مرض سے آفاقہ

اگر خدا خواستہ کسی کو دل کا مرض لگ جائے تو اس کیلئے با وضو اکتالیس دن روزانہ ایک پلیٹ پر یہ آیت لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو وہ پانی چار وقت پلائے۔ پلانے کے اوقات یہ ہیں: 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ صبح گیارہ بجے دن۔ 3۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے۔ 4۔ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کے مریض کو فائدہ ہوگا اور تکلیف سے نجات ملے گی۔ وہ آیت یہ ہے: يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ ﴿الرعد ۳۹﴾

ماہنامہ مجتبیٰ فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

میاں بیوی کی آپس کی ناراضگی ختم

اگر میاں بیوی میں کسی بات پر رنجش پیدا ہوگئی ہو اور دونوں آپس میں ایک دوسرے سے سخت ناراض ہوں اور بول چال بند ہو چکی ہو تو اس کیلئے اسم الہی یا کز حیضہ کو با وضو نماز فجر کے بعد قبلہ رخ بیٹھ ایک سو ایک بار پڑھ کر کسی پیشی چیز پر دم کر کے دونوں میاں بیوی کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ باہمی ناراضگی ختم ہو جائے گی اور وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک برابر کرتا رہے نافع نہ کرے۔

عزت کا مقام حاصل کرنا

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی سب عزت کریں اور اس کے ساتھ ادب و احترام کا برتاؤ کریں تو اس کیلئے با وضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا قَاسِمُ اِلٰکِ ایک سو ایک بار درود شریف پڑھ کر اپنی عزت و عظمت قائم ہونے کی دعا کرے۔ یہ عمل روزانہ بعد نماز فجر کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں عزت قائم ہو جائے گی اور وہ ادب و احترام کے ساتھ پیش آنے لگیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل پابندی کے ساتھ کرے نافع نہ کرے کہ کرے گا تو وہ فوائد حاصل نہ ہوں گے دوسرے یہ کہ عمل کے دوران بیچ وقت نماز یا جماعت ادا کرتا رہے۔

موٹاپا، کالی کھانسی اور شوگر تینوں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس تین ٹوکے ہیں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں:- موٹاپے کیلئے: دہی اور میتھی ملا کر نہار منہ پیئیں، تین ماہ میں آپ کو واضح فرق ملے گا۔ موٹاپا بالکل غائب ہو جائے گا۔ کالی کھانسی کیلئے: بورا (آٹے والا) اور زیتون کا تیل جتنا بورا یعنی اگر بورا دو چھ تو زیتون کا تیل دو چھ کس کر کے کھلائیں۔ شوگر کے مریض اور کمزور بچے: کمزور بچوں اور شوگر کے مریض شوگر کنٹرول کرنے کیلئے میتھی کی چائے بنا کر پیئیں۔ قارئین! یہ ٹوکے انتہائی مجرب اور آزمودہ ہیں انہیں معمولی سمجھ کر نظر انداز ہرگز مت کیجئے گا۔ (بنت نور محمدؐ کھوئیاں)

درد گردہ کا علاج

اگر کسی کو درد گردہ کی شکایت پیدا ہوگئی ہو اور گردے کی جگہ ہر وقت نہیں اٹھتی ہوں اور کسی پل چین نہ آتا ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیات اکتالیس دن تک روزانہ با وضو ایک پلیٹ پر لکھے اور پلیٹ کو پانی سے دھو کر وہ پانی مریض کو چار وقت پلائے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی درد گردہ کی بیماری سے صحت حاصل ہوگی۔ وَ اِنَّ مِنْهَا لَنَا يَبْهَطٌ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (البقرہ 74) تَكَادُ السَّهْلُوْتُ يَنْفَطِرُوْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخْرُجُ الْجِبَالُ هَدًا ﴿مريم ۹۰﴾ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دُكًّا كَاكًا ﴿الفجر ۲۱﴾

اولاد ہونے کے لئے

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اسے بڑی تمنا ہو کہ اس کے بچہ ہو جائے تو اس کیلئے اکتالیس عدد کالی مرج لے اور اکتالیس عدد لونگ لے کر ان پر با وضو اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ یہ آیت پڑھ کر ان دونوں چیزوں پر دم کر کے۔ وہ آیت یہ ہے: وَ السَّمَاءُ بَنَيْنَاهَا بِاَيِّدٍ وَ اِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿الذیٰت ۲۸﴾ یہی آیت اکتالیس دن روزانہ ایک چینی کی بغیر پھول والی سادہ پلیٹ پر لکھیں۔ رات کو سونے سے پہلے مرد ایک عدد کالی مرج اور ایک عدد لونگ کھا کر با وضو پلیٹ کو دھو کر پانی پی لے۔ اکتالیس دن تک اسی طرح عمل کرے۔ بے اولاد مرد کی بیوی کیلئے بھی اکتالیس عدد کالی مرج اور اکتالیس عدد لونگ لے کر اس پر اکتالیس بار یہ آیت با وضو پڑھ کر دم کرے۔ وَ الْاَرْضُ فَزَّعْنَاهَا فَنَبْعَثُ النَّهْدُوْنَ ﴿الذیٰت ۲۸﴾ اور یہی آیت روزانہ ایک پلیٹ پر با وضو لکھیں اور رات کو سونے سے قبل عورت ایک کالی مرج اور ایک لونگ کھالے اس کے بعد با وضو پلیٹ دھو کر پانی پی لے اور دونوں میاں بیوی حقوق زوجیت ادا کریں۔ ماہواری کے ایام میں عورت یہ چیزیں استعمال نہ کرے۔

سخت دل انسان کا دل نرم کرنا

اگر کسی شخص کا دل سخت ہو اور اس کے مزاج میں نرمی اور شفقت نہ ہو بلکہ ہر ایک کے ساتھ ظالمانہ انداز میں پیش آتا ہو اور ہر وقت گرم مزاجی سے پیش آتا ہو تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ

حصول علم کی ہر رکاوٹ ختم: اگر کوئی حصول علم کی جدوجہد کو جاری رکھنا چاہتا ہے لیکن اس میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یا کواشیع کو روزانہ 137 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس کی تعلیم میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باضواور پاک سوئیں تو سب سے بہتر روزہ کی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد آئین آئین مسلسل پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا ابھرنے کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا ابھرنے کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا آگئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو ہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو شکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیت فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی ڈھیلوں رحمتیں اور عطائیں نازل فرمائے اور آپ کو آپ کے اہل خانہ کو اپنی امان میں رکھے۔ آمین۔ میرا عبقری کے ساتھ تعلق پچھلے تین سال سے ہے میں نے اپنی پچھوکے گھر آپ کا رسالہ دیکھا۔ ایک ہی آنکھ میں مجھے بہت اچھا لگا پھر میں نے بھی گھر آکر اس کو باقاعدگی سے پڑھنا شروع کر دیا۔ عبقری سے تعلق کے بعد میں نے گھر پر مراقبہ کرنا بھی شروع کیا۔ ایک رات نماز عشاء کے بعد مراقبہ کیا دیکھا کہ ایک بڑے میدان میں ہوں بڑے سفید سفید پہاڑ ہیں نمازی وضو کیلئے جا رہے ہیں میں ایک کمرے میں چلی جاتی ہوں اندر ایک کمرے میں مرد بیٹھے ہیں اور عورتیں باہر میرے ساتھ ایک عورت بیٹھ جاتی ہے دوسرے کمرے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کوئی ہے۔ میں کہتی ہوں کہ وہ فارغ ہوں گے تو میں ان کی زیارت کرنے جاؤں گی۔ پھر ایک مرتبہ مراقبہ کیلئے بیٹھی تو دیکھا کبھی سبز دھواں چڑھتی ہوں کبھی اتنی ہوں۔ اتنی دیر میں ایک جگہ پہنچ جاتی ہوں۔ ایک کونے میں بہت بڑا سفید رنگ کا پھول ہے۔ ہر طرف نورانی ماحول ہے۔ مجھے وہاں جا کر بہت سکون ملتا ہے۔ (ج۔ش)

زعفران آخر ہے کیا آئیے بتاتے ہیں!

بطور سر منج و شام ایک ایک سلامتی آنکھوں میں لگائیں اس کا سرمہ نظر کو تیز کرتا ہے آنکھوں کی خارش اور جالے کیلئے مفید ہے۔ اس میں قوت خاص ہے قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے گردے اور مثانے کو صاف کرتی ہے۔ عام طور پر لوگ اسے تعویذات میں استعمال کرتے ہیں یعنی اس کی سیاتی کو تعویذات لکھ کر مریض کو پلائے جاتے ہیں جن علاقوں میں زعفران کے پودے نہیں ہوتے وہاں کے لوگوں کو زعفران کی میٹھی اثرات کا کچھ علم نہیں ہے۔ اکثر قدیم حکماء کی اولاد سے نسل در نسل خاندانی جدید حکماء زعفران کو مردانہ قوت و دماغی ادویات، مقوی باہ ادویات میں استعمال کرتے ہیں مگر جن ممالک یا علاقوں میں زعفران کے پودے ہوتے ہیں وہاں کے فرض شناس حکماء کے سامنے اگر زعفران کا نام لیا جائے تو زعفران ان کے ذہن میں خوشبوؤں، لذتوں، لہافتوں اور طبی فوائد کا ایک پاکیزہ تصور بھر دیتا ہے۔ یہ خوشبودار قسم کے پھول ہوتے ہیں اور اپنے اپنے ممالک، علاقوں کی نسبت سے مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں زعفران یورپی ممالک کے علاوہ ایشیاء کے بعض ممالک میں بکثرت پایا جاتا ہے جن میں پاکستان اور انڈیا بھی شامل ہیں۔ سب سے زیادہ بہتر کشمیر کا زعفران ہے۔ زعفران کا پودہ ڈیڑھ سے دو باشت کے قریب اونچا ہوتا ہے سب سے پہلے زمین سے پھول نکلتا ہے، پھول کے بعد پتے نکلتے ہیں پھول کے اندر بڑے بڑے چار عدد رنگین تار نکلتے ہیں یہی تار زعفران کہلاتے ہیں یہ تار بہت باریک ہوتے ہیں ان کی لمبائی تقریباً ایک انچ ہوتی ہے اگر زعفران کی اچھی فصل ہو تو تقریباً ساٹھ ہزار پھولوں سے آدھ کلو زعفران نکلتی ہے۔ جب پھول کھلنے کے قریب ہوں تو لوگ صبح اٹھ کر انہیں توڑ کر باریک تار نکال کر سفید کاغذ پر پھیلا دیتے ہیں جب یہ باریک تار (جو کہ زعفران کہلاتے ہیں) خشک ہو جائے تو انہیں محفوظ کر لیا جاتا ہے اور منڈیوں میں بھیج دیا جاتا ہے۔ زعفران اس وقت نسخہ جات میں شامل ہونے والی مہنگی ترین دوائی ہے۔ زعفران درجہ اول میں خشک اور درجہ دوم میں گرم ہے۔

زعفران کے فوائد: بطور سر منج و شام ایک ایک سلامتی آنکھوں میں لگائیں اس کا سرمہ نظر کو تیز کرتا ہے آنکھوں کی خارش اور جالے کیلئے مفید ہے۔ اس میں قوت خاص ہے قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے گردے اور مثانے کو صاف کرتی ہے۔ دوسری ادویات میں ملانے سے اس کا اثر جلد

نیک بخت اور بد بخت: نیک بخت وہ ہے جو کسی کرے اور ڈرے اور بد بخت وہ ہے جو بدی کرے اور اکرے۔

کالے جادو سے تپتے سلگتے انوکھے خط اور شانی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفظانے میں کسی قسم کی نفی نہ سمجھیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی الفاظ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور مفید کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی کوئی ٹیپ یا سٹیچلر زبان کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھوٹے ہوئے بھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام پتہ اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط بد ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بیٹی کی پیدائش کیلئے وظیفہ چاہیے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اتہ دل سے دعا گو ہوں کہ اللہ پاک آپ اور آپ کے اہل خانہ اور تسبیح خانہ سے وابستہ ہر فرد پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور عافیتیں عنایت فرمائے۔ آمین! حضرت میری بھابھی کے تین بچے ہیں اور الحمد للہ تینوں ہی بیٹے ہیں، میری بھابھی اور ہم سب کی شدید خواہش ہے کہ اللہ پاک نے تین بیٹے تو دے دیئے اب بیٹی بھی دے دے۔ براہ مہربانی اس کیلئے ہمیں کوئی وظیفہ عنایت فرمادیں۔ ہماری بیٹی کیلئے شدید خواہش ہے۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ کوثر اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ پھر انتہائی دھیان اور توجہ کے ساتھ اللہ کے حضور دعا کریں۔ انشاء اللہ آپ کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

آخری چانس ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی و تندرستی عطا فرمائے، عبقری رسالہ ہر ماہ ہمارے گھر آتا ہے، ہم اس سے فیض یاب ہوتے ہیں اس وقت میں بہت پریشان ہوں! ایف اے کے پیپرزدینے تو دو مضمون میں رہ گئی چانس تھا پیپرزدے دیئے، لیکن پھر سے وہ گئی، خوب تیاری کرتی ہوں مگر رزلٹ وہی آتا ہے۔ اب تو آخری چانس ہے براہ مہربانی کوئی وظیفہ عنایت فرمادیں، میں پاس ہو جاؤں آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔ اللہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو دن رات کامیابی عطا فرمائے۔ (ج، ف، چکوال)

جواب: آپ اور آپ کی بیٹی ہر نماز کے بعد سورہ الم نشرح بمعہ تسمیہ گیارہ بار اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ اللہ سے کامیابی کی دعا کریں۔ بیٹی جب امتحان کیلئے گھر سے نکلے تو راستے میں بھی پڑھتی جائے۔ پیپر جب سامنے آئے تو پڑھ کر پھونک مار دے۔ انشاء اللہ پڑھا ہوا یاد رہے گا اور کبھی بھولے کا نہیں اور رزلٹ بھی ایسا شاندار ہوگا کہ آپ گمان نہ کر سکیں۔ آزمودہ ہے۔

گناہوں کی نحوست: مجھ سے نماز فجر کیلئے نہیں اٹھا جاتا، کبھی اٹھ بھی جاؤں تو نماز نہیں پڑھتا۔ لاکھ کوشش کے باوجود میں مسجد تک نہیں جاپاتا۔ یہ گناہوں کی نحوست ہی ہے۔ براہ

ماہنامہ عبقری فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

معاشی تنگی دور ہو رزق میں برکت ہو۔ (ا۔ع)

جواب: آپ کو رزق میں برکت کا ایک انتہائی آسان اور آزمودہ عمل بتائے دیتا ہوں۔ آپ اپنے شوہر سے کہیے کہ جب ان کو تنخواہ ملے اس تنخواہ کے پیسوں میں سے اڑھائی فیصد علیحدہ نکال لیں اور یہ پیسے کسی مستحق کو دے دیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے شوہر کی تنخواہ بیس ہزار ہے تو اس کے اڑھائی فیصد صرف پانچ سو روپے بنتے ہیں۔ ہر ماہ یہ عمل کریں اور پھر کمال دیکھیں۔ یہ عمل بے شمار کا آزمودہ ہے۔ جس جس نے بھی یہ عمل کیا ان کے گھر رزق کی ریل پیل ہو چکی ہے۔ آپ بھی آزمائیے اور خوب پائیے۔

عالم نے گھر پر جنت چھوڑ دیئے: میں جس گھر میں رہتا ہوں وہاں اندازاً پچھلے بیس سال سے جنت رہتے ہیں میرے والد صاحب کا کسی عامل سے جھگڑا ہونے کی صورت میں اس عامل نے میرے والد اور ہمارے گھر پر جنت چھوڑ دیئے تھے جو ہمارے گھر کے افراد کو پریشان کرتے ہیں۔ میرے والد وفات پا چکے ہیں، گزشتہ دو سال سے میرے جسم کے مختلف حصوں میں بہت دباؤ ہوتا ہے، کبھی گردن، کندھوں اور سر کے درمیانی حصے پر بہت شدید دباؤ ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ میری بیوی اور بچے بھی بیمار رہتے ہیں۔ رزق کی طرف سے تنگی ہے، زندگی بوجھ بن گئی ہے۔ براہ مہربانی میری مدد کیجئے۔ (م۔م۔ملتان)

جواب: آپ تمام گھر والے با وضو سورہ انعام کی آیت نمبر 145 اس عامل اور گھر پر مسلط جنت کا سخت تصور کر کے سارا دن کھلا پڑھیں۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا جلد فائدہ ہوگا۔

بے اولاد اور کمزور حضرت کی بیماری پریشانی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ نامردی، سرعت انزال، جریان، بے اولادی کیلئے ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو آزمایا اللہ نے سب کو شفاء دی۔ ان میں سے چار افراد جو کہ بے اولاد تھے اللہ نے اس نسخہ کی بدولت انہیں اولاد سے نوازا۔ بہت زبردست چیز ہے۔ ہواشانی: ثعلب مصری اصلی پچاس گرام، موصلی سفید انڈیا پچاس گرام، سمندر سوکھ پچاس گرام، چھلکا اسپنول سو گرام۔ تمام کو پاؤڈر بنا کر چالیس پڑیا بنالیں۔ صبح نہار منہ آدھ کلو دودھ میں ایک پڑیا ڈال کر پکائیں، چینی وغیرہ ڈال دیں اور کھیر کی طرح کھائیں۔ چالیس دن حقوق زوجیت سے پرہیز کریں۔ نماز پنج گانہ کا اہتمام کریں اور روزانہ سو بار استغفار پڑھیں۔ اللہ اولاد سے نواز دے گا۔ انشاء اللہ۔ (عطاء اللہ)

شہد اور معمولات نبوی ﷺ: مختلف کتب میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی شہد کا شربت اور کبھی دودھ میں شہد کا مرکب کمزوری، تھکن اور مختلف امراض کیلئے پیا اور لوگوں کو بھی ایسے ہی تلقین فرمائی۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

توجہ طلب امور کے لئے یہ لکھا ہوا جوانی لغاف ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوانی لغاف نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا شیب نہ لگائیں سلیپرزین استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

ہے۔ اس بڑھی ہوئی حس کی وجہ سے یہ مادہ خارج ہو سکتا ہے۔ اس کا علاج احتیاط ہے۔ غلطیاں نہ کی جائیں، خود بخود حالات اعتدال پر آجاتے ہیں۔ لوگ اسے خواہ مخواہ مرض بتا دیتے ہیں اور دوائیں کھلا کر نئے نئے مسائل پیدا کرتے ہیں، ان سے بچنا چاہیے۔ اگر مرض زیادہ ہو تو عبقری کا کورس ”نوجوانوں کے روگ“ استعمال کریں۔

نظر بہت کمزور ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آپ کی عمر دراز کرے۔ محترم! میرے بڑے بیٹے کی نظر کمزور ہے، چھوٹا بیٹا جو ابھی صرف چھ سال کا ہے اس کی نظر بھی کمزور ہے، حتیٰ کہ میری بیٹی کی نظر بھی کمزور ہے۔ ان سب کیلئے کوئی ٹونک بتادیں۔ (مسز منظور بہا پور)

مشورہ: آپ اپنے تمام بچوں کو اصلی عمدہ بنا ہوا نمیرہ گاؤز بان عبقری جو اہر والا آدھی چائے کی چمچ صبح نہار منہ اور آدھی چائے کی چمچ شام کو خالی پیٹ کھلائیں اس کے علاوہ خالص مکھن اور عمدہ قسم کے بادام ناشتہ میں ضرور کھلایا کریں۔ تمام بچوں سے کہیں کہ تازہ ہوا میں صبح سورج نکلنے سے پہلے دس منٹ تک گہرے سانس لیا کریں۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ ان کی نظر کا مسئلہ ہو جائے گا۔

شوہر کے طفر و طعنہ کی شکار: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چند ماہ سے عبقری کی قاری بنی ہوں، میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مجھ میں نسوانی حسن کی شدید کمی ہے، بچے کو فیز بھی کروانی ہوں، مگر نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے، ہر وقت شوہر کے طفر و طعنہ کی شکار رہتی ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ٹونک بتائیں۔ میں اس وجہ سے شدید ڈیپریشن کی شکار ہوں۔ عمر 25 سال اور موٹاپے کی شکار ہوں، مگر نسوانی حسن بالکل بھی نہیں ہے۔ (پوشیدہ)

مشورہ: آپ بازار سے تلوں کا تیل منگوائیں اور دن میں کم از کم چار دفعہ نیم گرم حسب برداشت کر کے اس تیل سے ماش کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اگر کسی بہن کو ساتھ میں موٹاپا نہیں ہے تو وہ تیل کی ماش کے ساتھ عبقری دوا خانہ کی ”اکسیر البدن“ کچھ عرصہ استعمال کرے۔ بہت جلد رزلت ملتا ہے۔

ماہانہ دس ہزار کی ادویات کھاتا ہوں: تقریباً پانچ

خود کو تباہ کر بیٹھا ہوں: بچپن سے ہی خود کو خود ہی تباہ کر رہا ہوں، میری عمر اس وقت 38 سال ہے، کسی قابل نہیں رہا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کچھ بتائیے۔ (ر-ف کوٹلی)

مشورہ: آپ کو اطمینان سے شادی کر لینی چاہیے۔ اکثر حالات میں ایسا ہوتا ہے کہ ذہن اور ضمیر برائی کی یاد دلاتے رہتے ہیں اور مرض اس قدر شدید نہیں ہوتا جس قدر اسے محسوس کیا جاتا ہے۔ آپ کو صرف اپنی صحت کی درستی پر توجہ کرنی چاہیے۔ اچھی غذا سے مدد لینی چاہیے، ٹانک کے طور پر صرف اکسیر البدن کھانا کھانے سے قبل 3،3 گولیاں دن میں تین بار کھانا شروع کر دیں، حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں ساتھ ورزش یا کوئی کھیل بھی ضروری ہے۔

اعصاب جواب دے چکے: انتہائی دکھ کے ساتھ میں یہ بات لکھ رہی ہوں، میری آنکھوں میں آنسو ہیں، میں اعصابی لحاظ سے بہت کمزور ہو چکی ہوں، میری ہڈیاں جواب دے چکی ہیں، ہر وقت لیکور یا رہتا ہے، پورے جسم کے ٹپھے کمزور ہو چکے ہیں، بہت علاج کروایا مگر بے سود۔ دل چاہتا ہے کہ خودکشی کر لوں۔ براہ مہربانی میرا علاج کیجئے۔ (مس، ک)

مشورہ: بہن! آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں، نہایت مفید ہے۔ آپ کی تمام بیماریاں انشاء اللہ ختم ہو جائیں گی۔ جو ایش شامی، خمیرہ گاؤز بان، سادہ شربت عناب، مفرح شخ الزینس کسی اچھے دوا خانہ سے لے کر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ مصالحہ دار، تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔

عبقری کا عاشق ہوں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! 17 ماہ سے عبقری کا عاشق ہوں، میں ہر ماہ بڑے شوق سے عبقری رسالہ لیتا ہوں، بہت کچھ سیکھنے کو مل جاتا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے رسالے کو دن گئی رات چمکنی ترقی دے۔ آئیں! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں گزشتہ چودہ سال سے جربان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہوں، براہ مہربانی میرے لیے کوئی دوا تجویز کریں۔ (ر-ا)

مشورہ: جربان دراصل نوجوانوں کا مسئلہ ہے اور زیادہ تر یہ وہم اور فکر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مرد کا جوہر ایک تھیلی میں رہتا ہے۔ جب یہ تھیلی لبالب بھر جاتی ہے تو مادہ پھلکتا ہے اور باہر نکل جاتا ہے، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے اسے بھول جانا چاہیے۔ غلطیوں کے نتیجے میں ایسا ہوتا ہے کہ حس بڑھ جاتی

ماہنامہ عبقری فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

سال سے رشتہ کی بیماری ہے۔ انگریزی علاج کروا کر دوا کر تھک گیا ہوں، ماہانہ دس ہزار کی ادویات کھاتا ہوں، جو کہ اب میرے بس سے باہر ہیں، غریب آدمی ہوں، البتہ اتنا ہے کہ وقت چل رہا ہے لیکن بہت مشکل سے معمولات زندگی چل رہے ہیں۔ براہ مہربانی اس مرض سے نجات کیلئے کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ ساتھ دعاؤں کی درخواست ہے۔ (محمد رفیق، ایبٹ آباد)

مشورہ: آپ بادام، کشمش اور بھنے ہوئے چنے ہموزن لے کر کس کر لیں۔ صبح دوپہر شام ایک ایک مٹھی کھالیں۔ جسمانی قوت اور طاقت کیلئے لا جواب ہے۔

میری تین مہینے بعد شادی ہے: محترم حضرت حکیم صاحب! میری تین مہینے بعد شادی ہے اور کچھ مہینوں پہلے میں شدید بیمار ہوئی تھی، بخارا، لثامیں تھیں تو اب میں بالکل ٹھیک ہوں مگر کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے، میرے ہاتھوں کی لیس ابھر آئی ہیں، جس کی وجہ سے میرے ہاتھ بوڑھی عورتوں کی طرح نظر آتے ہیں اور کچھ لوگ جو ارد گرد ہیں وہ بہت باتیں بھی بناتے ہیں۔ مہربانی کر کے آپ کوئی ایسا نسخہ یا طریقہ بتادیں جس کو استعمال کرنے یا ہاتھوں پر لگانے سے ہاتھ پہلے کی طرح پھولے پھولے خوبصورت ہو جائیں کیونکہ میں سبزیاں اور پھلوں کا جوس بھی استعمال کر رہی ہوں، لیکن کوئی فرق نہیں ہے۔ میری امی بھی بہت پریشان ہیں۔ میری مدد کریں میں بہت پریشان ہوں اور ہر وقت ہاتھ چھپا کر رکھتی ہوں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: بیٹی! آپ روزانہ صبح اٹھ کر تین کھجوریں مکھن کے ساتھ کھائیں اور اوپر سے ایک گلاس دودھ پی لیں۔ اس کے علاوہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (ایماندار حکیم سے بنوائیں) ڈبی پر دی گئی ترکیب کے ساتھ استعمال کریں۔ ان سب کے ساتھ عبقری کا ”ففس فلودا سیرپ“ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ درج بالا چیزوں سے آپ کی تمام پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

آنکھیں جادوئی طور پر ٹھیک ہو گئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری آنی سائیت بہت زیادہ کمزور ہے، سارا دن کمپیوٹر پر بیٹھ کر اپنا کام کر رہی تھی، زیادہ دیر کمپیوٹر پر بیٹھنے کی وجہ سے میری آنکھوں میں بہت زیادہ درد شروع ہو گیا تو میں نے سات بار اول و آخر درد و شریف اور سات بار فکشف عتق عتق عطا عتک فبصرتک الیہ قرحدی ﴿٢٢﴾ پڑھ کر پھونک دی، میری آنکھیں جادوئی طور پر فوراً ٹھیک ہو گئیں۔ اب میں بھی عمل کرتی ہوں تو میری آنکھیں درد نہیں کرتیں۔ (فرحت لاہور)

اللہ کی رحمت سے مالا مال: جو اللہ سے محبت کرتا ہے تو اللہ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اس لیے اللہ کی رحمت سے مالا مال ہونے کیلئے اس اسم یا وُود کو ہر وقت کھلا پڑھیں۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

وہ عظیم شخص مجھے بازارِ حسن سے اٹھا کر گھر لے آیا

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (سموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے یہاں درس پڑھتا ہے وہاں گھر بیٹھا سمجھتا ہے یہ اتنے بڑے فائدے ہو جاتی ہیں آپ بھی درس میں خواہ تھوڑا سا بھی روز میں آپ کے گھر گزاری میں ہر وقت درس ہو۔

ہے۔ امی جان کو اس نیک لڑکی کا بہت دکھ ہوا اور افسوس ہوا۔ آہستہ آہستہ دن گزرتے گئے ہمارا اپنا ذاتی مکان تعمیر ہو گیا ہم اپنے نئے گھر میں شفٹ ہو گئے یہاں آ کر امی جان کے پاس اور نئے بچے اور بچیوں نے آ کر پڑھنا شروع کر دیا ہم اس بات کو بھول ہی گئے پھر کچھ عرصہ کے بعد ایک دن ہمارے گھر کے سامنے ایک بڑی سی کار آ کر رکھی اس میں سے ایک عورت نکلی جس نے برقعہ اوڑھا ہوا تھا اس کے ساتھ دو ننھے ننھے پیارے سے بچے بھی تھے ہمارے گھر کے اندر آ کر اس نے نقاب اتارامی جان کو آ کر ملی اور کہا خالہ جی میں ”ک“ ہوں جو آپ کے پاس پڑھنے کیلئے آیا کرتی تھی میری امی نے خوشی سے اس کو گلے سے لگایا اور اس کی خوب آؤ بھگت کی۔ پھر اس نے اپنی جو کہانی سنائی وہ یہ ہے:-

میں کچھ عرصہ تو بازار حسن کی رونق بینی رہی پھر میری زندگی میں ایک اچھا اور مخلص انسان آیا اس نے مجھے وہاں کے غلیظ ماحول میں دیکھا تو نامعلوم اسے کیا ہوا اس نے میری نانی کو میری منہ مانگی قیمت دی اور مجھے اس دلدل سے نکال کر اپنے گھر لے آیا اور مجھ سے شادی کر لی اور مجھے وہ عزت دی جس کا تو میں کبھی تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔ میرے دو بچے ہیں اور دونوں اس شہر کے بڑے سکول میں داخل ہیں، میرا گھر انہ جنت ہے، میرے شوہر ایک اچھے اور مخلص انسان ہیں، میرے شوہر عبقری والے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس باقاعدگی سے سنتے ہیں اور ہمارے گھر عبقری رسالہ بھی باقاعدگی سے آتا ہے۔ میرے شوہر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے بہت محبت رکھتے ہیں۔ یہ سب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا تعلق سید گھرانہ سے ہے ہمارے گھر میں عبقری رسالہ 2008ء سے آرہا ہے ہمارے پورے خاندان والے اس رسالہ کو بڑے ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک دوسرے کو وظیفے اور ٹوکے بتاتے جاتے ہیں۔ کبھی کوئی محفل ہوا اور وہاں عبقری رسالہ کی بات نہ ہوئی ہوئی نہیں سکتا۔ میں تو خود عبقری رسالہ کی بہت بڑی ”فین“ ہوں۔ میں نے عبقری رسالہ سے بہت سے لوگوں کو متعارف کرایا ہے اور وہ بھی اب بہت ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں اور عبقری رسالہ کا انتظار کرتے ہیں۔ مجھے تو بس آپ سے ملاقات کا شوق ہے پتہ نہیں کب میں تسبیح خانہ کی زیارت کروں گی اور کب موتی مسجد میں نوافل ادا کروں گی میرا یہ شوق جنون کی حد تک ہو گیا ہے پتہ نہیں کب اللہ تعالیٰ میری یہ دعائیں گے اور کب میں آپ کی زیارت کر پاؤں گی۔ میں آپ کو جو واقعہ لکھ رہی ہوں۔ وہ آپ کے رسالہ عبقری کیلئے ہے۔ رسالہ کا سلسلہ ”میری زندگی کیسے بدلی؟“ کیلئے بھیج رہی ہوں۔ واقعی آپ کے درس اور عبقری سے لاتعداد کی زندگیاں بدل رہی ہیں۔ یہ واقعہ میری امی جان کی شاگردہ کا ہے۔ میری امی جان بچوں اور بچیوں کو گھر پر قرآن پاک پڑھاتی ہیں یہ ان دنوں کا واقعہ ہے جب ہم (ب) شہر میں کرایہ کے گھر میں رہتے تھے ہمارا اپنا ذاتی گھر اس وقت تعمیر ہو رہا تھا۔ ہم جس محلے میں رہتے تھے وہاں پچھلی گلی میں ایک ایسی جگہ تھی جہاں پر شریف لوگ گزرتا بھی پسند نہیں کرتے وہ جگہ تھی ”بازار حسن“۔ اس کے ساتھ ہی ایک بہت ہی خوبصورت مسجد بنی ہوئی تھی جس کا نام مسجد قریش ہے۔ لوگوں کے سامنے کچھ لوگ مسجد میں جا رہے ہوتے اور کچھ بازار حسن میں۔ عجب جنت و دوزخ کا نظارہ تھا۔ میری امی جان کے پاس کچھ بچیاں اس محلے کی بھی قرآن مجید پڑھنے کیلئے آتی تھیں۔ میری امی جان ان کو بھی دل و جان سے پڑھاتیں تھیں تاکہ ان میں بھی قرآن مجید پڑھنے کا شوق پیدا ہو اور ان کے دلوں میں بھی قرآن کی روشنی بھر جائے۔ انہی دنوں میری امی جان کے پاس ایک لڑکی نے آ کر پڑھنا شروع کیا وہ آ کر روز بتایا کرتی تھی کہ میری نانی مجھے پڑھنے کیلئے نہیں آنے دیتی میں تو خود ہی شوق سے پڑھنے آتی ہوں میری امی جان اس کو قرآن مجید کا سبق دیتیں اور سمجھاتیں بھی تھیں کہ بیٹا! قرآن پڑھ لو گی تو تمہیں اچھے اور بڑے کی سمجھ آجائے گی دن گزرتے رہے وہ روز پڑھنے آتی تھی جب جب وہ بڑی ہو گئی تو وہ پھٹیاں کرنا شروع ہو گئی میری امی جان نے نہ آنے کی وجہ پوچھی تو وہ بہانہ کر دیتی آہستہ آہستہ وہ ہمارے گھر آنا چھوڑ گئی پھر امی جان کو کسی نے بتایا اس کی نانی نے اس کو بازار حسن بھیج دیا

ماہنامہ عبقری فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ان کے درس کی بدولت ہے کہ انہوں نے مجھے جیسی لڑکی کو قبول کر کے وہ عزت دی ہے جس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ میں تو ہر وقت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کیلئے دعا میں کرتی ہوں جو میرا گھر آباد ہوا۔ ورنہ میں نے آج بھی اس گندی گلی کی کسی گندی نالی میں گل سڑ رہی ہوتا تھا۔ (ف، ب، خ)

میری توبہ ہمیشہ ٹوٹ جاتی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں برائیوں کی دلدل میں دھنسا ہوا تھا میں قارئین کے ساتھ اپنی ایک برائی شیئر کر رہا ہوں کہ مجھے فحش فلمیں دیکھنے کا شوق نہیں تھا تب جب تک میں فلم نہ دیکھ لیتا مجھے سکون نہ ملتا۔ روز اللہ سے توبہ کرتا دیکھنے کے بعد سخت افسوس ہوتا مگر اگلے دن پھر توبہ ہمیشہ کی طرح ٹوٹ جاتی۔ میری اس عادت نے مجھے جسمانی اور ذہنی طور پر مفلوج کر دیا تھا۔ پھر ایک مرتبہ میں نے آپ کا درس ایک دوست کے ہاں سنا اس میں آپ نے آخریٹ کے نشہ سے نکلنے کی دعا بتائی۔ میں نے صرف درس سنا آپ نے جو دعا بتائی اچھی وہ پڑھنا شروع نہیں کی دو مہینے ہو گئے ہیں میں نے صرف درس سننے کی برکت سے ہی فحش فلم نہیں دیکھی۔ میں وہی ہوں جو دیکھے بغیر سوتا نہ تھا مگر اب ماشاء اللہ دو ماہ ہو گئے ہیں اللہ نے مجھے اس لعنت سے بچایا ہوا ہے اور اس دن سے سچی توبہ کی توفیق مل گئی ہے۔ اب میں ہر روز آپ کے درس سنتا ہوں اور خوب فیض پاتا ہوں۔ اب تو نہ گانے سننے کو دل کرتا ہے اور نہ ہی انڈین یا پاکستانی فلمیں دیکھنے کو بس میرا دل کرتا ہے کہ اللہ کا ذکر ہی کرتا رہوں۔ اب ہر وقت ذکر کر رہا ہوں توجہ بھی حاصل ہو رہی ہے۔ میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہوں۔ اب تو میں نے سیاستدانوں کو برا بھلا کہنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے درس میں بتائے گئے اعمال کر رہا ہوں مجھے بہت فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ اب مجھے لگ رہا ہے کہ میری منزلیں کھل رہی ہیں الحمد للہ میری پانچوں نمازیں ہو رہی ہیں۔ (ع، ژ)۔

نوٹ: نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہو سکتی ہے۔

خطرناک بیماری سے نجات انتہائی آسان

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میرے پاس ایک روحانی ٹونک ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ خطرناک بیماری سے نجات کیلئے بغیر پھول والی چینی کی پلیٹ پر پوری سورہ فاتحہ کے نیچے یا سحری حنین لاسحری فی دہمومۃ ملکہ وبقائہ یا سحری عرق گلاب سے لکھ کر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر 4 دن تک مریض کو پلائیں۔

لا جواب رزلٹ ملتا ہے۔ (حبیب گل پشاور)

بغیر کہے بھلائی: سورج خود بخود چھوٹا ہوتا ہے چاند آپ ہی آپ چاندنی کو پھیلا دیتا ہے بادل بن مانگے ہی پانی برساتا ہے اسی طرح نیک انسان بغیر کہے ہی خود بخود دوسروں کی بھلائی کے کام کرتا ہے۔

میں چیخ اٹھی آج میں نے خدا کو دیکھا اور تم بھی دیکھو

(ج۔ش۔ر)

تعمیر کی فستح

مولانا وحید الدین خاں

صبح کو وہ سوکراٹھا تو کمرہ میں چڑیا کا انڈا ٹوٹا ہوا پڑا تھا۔ یہ گور یا کا انڈہ تھا جس نے چھت کی لکڑی میں ایک گوشہ پا کر وہاں اپنا گھونسل بنا رکھا تھا۔ اس گھونسل کی وجہ سے کمرہ میں ہر وقت چڑیوں کا شور رہتا۔ تنکے کرتے رہتے۔ آدمی نے فرش پر ٹوٹا ہوا انڈا دیکھا تو اس نے گھونسل اجاڑ کر پھینک دیا۔ انگلہ دن پھر وہی ”چوں چوں“ کا شور تھا۔ چڑیاں دوبارہ چھت کی لکڑی میں تنکے جمع کر رہی تھیں۔ شاید اجڑے ہوئے گھونسل کو دوبارہ بنایا دیکھنے کے جذبہ نے ان کے اندر عمل کا شوق بڑھا دیا تھا۔ دوسرا گھونسل انہوں نے اس سے کم مدت میں بنالیا جتنی مدت میں انہوں نے پہلا گھونسل بنایا تھا۔ چڑیوں کی اس جھارت پر اس کو غصہ آیا اور اس نے دوبارہ ان کا گھونسل اجاڑ کر پھینک دیا۔ وہ سمجھتا تھا کہ اس نے چڑیوں کے اوپر آخری طور پر فتح پائی ہے۔ مگر اگلے دن پھر گھونسل کا مسئلہ اس کے سر پر موجود تھا۔ چڑیوں نے جب دیکھا کہ ان کا بنانا یا گھونسل اجاڑ دیا گیا ہے اور انڈے توڑے جا چکے ہیں تو انہوں نے رونے میں یافرا دکر میں نے وقت ضائع نہیں کیا۔ انہوں نے ایسا بھی نہیں کیا کہ باہر جا کر دوسری ہم جنس چڑیوں کو ڈھونڈیں اور ان کے ساتھ متحدہ محاذ بنا کر گھر پر حملہ کریں۔ اس کے برعکس وہ خاموشی سے باہر نکل گئیں اور ایک ایک تنکا لا کر دوبارہ گھونسل بنانا شروع کر دیا۔ اب یہی روزانہ کا قصہ ہو گیا۔ چڑیاں روزانہ گھونسل بنانا شروع کرتیں اور آدمی روزانہ اس کو اجاڑ دیتا۔ اسی طرح ایک مہینہ گزر گیا۔ اس دوران میں کتنی ہی بار چڑیوں کی محنت ضائع ہوئی۔ ان کے چنے ہوئے تنکے بیکار ہو گئے مگر چڑیاں ان چیزوں سے بے پردہ ہو کر اپنا کام کئے جارہی تھیں۔ آدمی کی نفرت کا جواب چڑیوں کے پاس صرف خاموش عمل تھا۔ آدمی کی تحریب کا مقابلہ ہر بار وہ نئی تعمیر سے کرتی تھیں۔ چڑیوں کا دشمن بہت طاقتور تھا مگر طاقت ور دشمن کا توڑ انہوں نے اپنے لگاتار عمل میں ڈھونڈ لیا تھا۔ آخر نفرت پر خاموش عمل غالب آیا، چڑیوں کی مسلسل تعمیر نے آدمی کو مسلسل تحریب پر فتح پائی۔ ایک مہینہ کے ناکام مقابلہ کے بعد آدمی تھک چکا تھا۔ اس نے چڑیوں کا گھونسل اجاڑنا چھوڑ دیا۔ اب گور یا نے اپنے گھونسل کو مکمل کر کے پھر اس میں انڈے دے دیئے ہیں۔ وہ ان کو سینے میں مشغول ہے تاکہ وہ اپنی انگی نسل پیدا کرے اور پھر اپنا کام کر کے اڑ جائے۔ جب یہ چڑیاں اپنے گھونسل میں جمع ہوتی ہیں تو ان کا ”چوں چوں“ کا شور اب بھی کمرہ میں گونجتا ہے۔ مگر اب آدمی کو یہ شور برا نہیں لگتا۔ کیونکہ ”چوں چوں“ کی آواز میں اس کو قیمتی پیغام سنائی دیتا ہے کہ اپنے دشمن سے نفرت نہ کر رہا حال میں اپنی تعمیر کی جدوجہد میں لگے رہو تم کامیاب ہو گے۔

حضرت جی! میری عمر اس وقت تیرہ سال کی ہوگی والدہ صدمے میں تھیں تو میں نے سوچا کہ میں پڑھتی ہوں میں نے یہ نوافل پڑھے۔ میں نوافل پڑھ کر ابھی دعا مانگ ہی رہی تھی کہ مجھے ادھک آگئی اتنے میں کسی نے کہا بھائی آگیا ہے۔ بے ساختہ میں انھی میرے منہ سے نکلا آج میں نے خدا کو دیکھا۔

حضرت جی! میری عمر اس وقت تیرہ سال کی ہوگی والدہ صدمے میں تھیں تو میں نے سوچا کہ میں پڑھتی ہوں میں نے یہ نوافل پڑھے۔ میں نوافل پڑھ کر ابھی دعا مانگ ہی رہی تھی کہ مجھے ادھک آگئی اتنے میں کسی نے کہا بھائی آگیا ہے۔ بے ساختہ میں انھی میرے منہ سے نکلا آج میں نے خدا کو دیکھا، آؤ لوگو! تم بھی دیکھو خدا ہے خدا ہے میرا بھائی کسی اجنبی کے ساتھ باہر کھڑا تھا۔ اس اجنبی نے بتایا کہ یہ بچہ لاہور کی ایک دکان پر کھڑا تھا تو مجھے لگا کہ میں اس کی مدد کروں میں اس کے ساتھ ہولیا اور پیار سے ساری بات پوچھی اور اس کو لے کر پانچ سو کو میٹر کا فاصلہ طے کر کے اس کو چھوڑنے آیا ہوں۔ براہ مہربانی اس کو کچھ نہ کہیے گا۔ اس طرح اس وظیفے کی بدولت میرا بھائی واپس گھر لوٹ آیا۔ شکریہ عبقری! جس نے نسل انسانی کو سکون آرام دیا، اللہ حضرت حکیم صاحب کے بال بال میں سکون دے۔ آمین!

آیات شفاء اور آیات سلام سے مکمل شفاء

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک تجربہ جو کہ میں نے بارہا آزمایا ہے مخلوق خدا کو فائدہ دینے اور اللہ سے ثواب کی امید کی خاطر عرض کرتا ہوں۔ آیات شفاء اور آیات سلام تقریباً ہر بیماری کیلئے مفید ہے۔ بندہ ناچیز گیارہ گیارہ بار پڑھنے کیلئے بتاتا ہے اللہ ان کو شفاء دے دیتا ہے۔ آیات شفاء درج ذیل ہیں۔ 1- وَيَشْفَى صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ۔ 2- وَيَشْفَى لِمَا فِي الصُّدُورِ۔ 3- يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّتَنَلِّفٌ أَلْوَنُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ۔ 4- وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔ 5- وَإِذَا مَرَضْتَ فَهَوِّ بِشِفَائِهِ۔ 6- قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَ شِفَاءٌ۔ آیات شفاء درج ہیں: سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَجِيمٍ۔ سَلِّمْ عَلَى نُوحٍ فِي الْغُلِيِّينَ۔ سَلِّمْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔ سَلِّمْ عَلَى مُوسَى وَ هَارُونَ۔ سَلِّمْ عَلَى إِيْلَ يَاسِينَ۔ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ۔ سَلِّمْ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ یہ آیات روزانہ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں یا مریض خود پڑھ کر خود پر دم کرے اللہ تعالیٰ شفاء سے نوازتا ہے۔ (محمد حسین شاہ میاںوالی)

حضرت جی! میری عمر اس وقت تیرہ سال کی ہوگی والدہ صدمے میں تھیں تو میں نے سوچا کہ میں پڑھتی ہوں میں نے یہ نوافل پڑھے۔ میں نوافل پڑھ کر ابھی دعا مانگ ہی رہی تھی کہ مجھے ادھک آگئی اتنے میں کسی نے کہا بھائی آگیا ہے۔ بے ساختہ میں انھی میرے منہ سے نکلا آج میں نے خدا کو دیکھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چونکہ میرا میلان شروع سے ہی نماز روزے اور وظائف کی طرف رہا ہے اس لیے جتنا ممکن ہو سکے اس راستے پر چلنے کی کوشش میں ہوں۔ کیونکہ مجھے روحانیت سے بہت زیادہ دلچسپی ہے اور علم حقی کیلئے کا شوق ہے۔ ایک اپنا ذاتی مشاہدہ لکھ رہی ہوں جو کہ یقیناً قارئین عبقری کیلئے سبق آموز ہے۔ یہ بالکل سچا واقعہ ہے جو میرے ساتھ پیش آیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری زندگی مسلسل محنت اور جدوجہد سے مزین ہے ایک واقعہ لکھ رہی ہوں۔ الحمد للہ اردو ادب میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی ہوئی ہے اور مزید بھی عبقری کیلئے لکھتی رہوں گی۔ واقعہ کچھ یوں ہے: تقریباً آج سے 35 سال پہلے کی بات ہے میری والدہ مجھے اور میرے دو بھائیوں کی پرورش کر رہی تھیں والد کی وفات کے بعد ہم تین بچے ان کی کل کائنات تھے۔ میں اور میرا چھوٹا بھائی دونوں مسکین طبیعت کے تھے مگر سب سے چھوٹا بھائی جس کی عمر تقریباً نو سال تھی تھوڑا ضدی تھا اور تھوڑا پراسرار طبیعت رکھتا تھا اور عقل بھی پوری تھی۔ اس نے بائیں ہاتھ سے لکھنا شروع کیا تو می جان نے زبردستی اس کو دائیں ہاتھ سے لکھنے پر مجبور کیا جس سے اس نے دائیں ہاتھ سے لکھنا شروع کیا مگر باقی کام بائیں ہاتھ سے ہی کرتا تھا۔ وہ کبھی کبھی ہمارا کہنا نہیں مانتا تھا ایک دن امی جان نے پڑھائی سے ڈانٹا تو وہ گھر سے چلا گیا۔ چونکہ وہ گھر میں چھوٹا تھا۔ والد سر پر نہیں تھے اس لیے یہ ہمارے لیے بہت بڑا صدمہ تھا۔ میری والدہ نے رورور کر اپنی طبیعت خراب کر لی تھی ہم نے پورا شہر ڈھونڈا مگر اس کا کہیں پتہ نہ چلا۔ میں بھی پریشان تھی تمام رشتہ دار اس کو ڈھونڈ رہے تھے مگر اس نے نہ ملنا تھا نہ ہی ملا۔ اللہ کا کرنا ایسا ایک خاتون جو ہماری ہمسائی تھیں۔ وہ ہمارے گھر آئیں۔ انہوں نے ایک عمل دیا ”12 نفل ادا کرنا ہیں اور ہر دو نفل کے بعد ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی ہے اور یہ نوافل تقریباً رات دس بجے شروع کریں اور اندازے کے مطابق فجر کی اذان سے پہلے ختم ہو جائیں گے اور جب بھی اس کے دوران آپ کا دل چاہے دعا کریں اور ختم ہونے کے بعد رورور کر گڑ گڑا کر لمبی دعائیں۔ انشاء اللہ ضرور کرم ہوگا۔

گلے کی دھن اور خاش: گلے کی دھن یا خاش کی صورت میں شہد دو گچے گلیسین دو گچے اور لیون کارس ایک چمچ اچھی طرح حل کر لیں اور اس میں تھوپی سی اور ک رگڑ کر شامل کر لیں۔ دن میں چار بار گلے میں روئی کی مدد سے لگائیں۔

منشی عبدالرحمن خان

اولین زمانہ کی تجارت اور برکت

ثواب بتلائے
بغیر خر کے تھان
فروخت کر دیے۔
امام صاحب کو

جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہیں بہت افسوس ہوا۔ کفارہ کی اور تو کوئی صورت نظر نہ آئی کیونکہ تھان ایسا شخص لے گیا تھا جس کا آتا پتا معلوم نہ تھا، اس لئے آپ نے ان تھانوں کی قیمت جو تیس ہزار درہم تھی، خیرات کر دی تاکہ آخرت میں کوئی مواخذہ نہ ہو۔ ایک اور موقع پر ایک عورت امام صاحب کے پاس خر کا ایک تھان برائے فروخت لائی، امام صاحب نے دام پوچھے تو اس نے سو درہم مانگے۔ امام صاحب نے کہا کہ یہ کم ہیں۔ اس نے کہا تو دوسرو پے دیجئے۔ آپ نے فرمایا تھان پانچ سو سے کم کا نہیں ہے۔ اس پر عورت نے کہا کیا آپ مذاق تو نہیں کر رہے؟ امام صاحب نے کہا نہیں اور پانچ سو درہم اپنے پاس دے کر تھان رکھ لیا۔ ان کے پیش نظر ہمیشہ آخرت کی تجارت رہی تاکہ کسی غلط کاری کا وہاں کوئی خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بھی تجارت کے وقت آخرت کو پیش نظر رکھتے تھے، آپ ذاتی مفاد کی بجائے خریدار کے مفاد کو ترجیح دیتے تھے، ایک مرتبہ انہیں جرجیا کی اراضی سے مال گزاری میں انگوڑوں کی کافی مقدار آئی۔ کچھ لوگوں نے اس کا انفرادہ نکالنا چاہا تاکہ ان کی جلد نکاسی ہو جائے، ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا کرنے سے منع کیا اور کہا کہ انہیں مفتی بنا کر بیچو۔ کارندوں نے کہا کہ اس طرح ان کی نکاسی ممکن نہیں، جس پر آپ نے سب انگوڑوں کو پانی میں بھیں لگا کر ضائع کر دیا تاکہ لوگوں تک ایسی چیز نہ پہنچے جو حرام شکل اختیار کر چکی ہو۔ لیکن دین میں بسا اوقات کھوٹے سکے دے جاتے تھے، آپ کو جو نبی ان کا علم ہوتا انہیں دوسروں کو مڑھنے (دینے) کے بجائے خود الگ کر کے رکھ دیتے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات پر ایسے پانچ سو کھوٹے سکے ایک جگہ جمع شدہ ملے۔ گزشتہ صدیوں میں مسلمان دنیا کی تجارت پر ایسے حاوی تھے جیسے اس دور میں امریکہ اور برطانیہ کا طوطی بول رہا ہے، دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہ تھا جہاں مسلمان نہ پہنچے ہوں۔ اس دور کے کاروبار آج کی منڈیاں مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

اروئیل سے مراغہ جاتے ہوئے راستہ میں ایک منزل کو ورسہ پڑتی تھی، یہاں سالانہ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں تجارتی میلے لگتے تھے، ان میلوں میں مختلف قوموں کے تجارتی لوگ شرکت کرتے تھے اور کپڑے، عطر، سرکہ، روشنی کا سامان، ٹھنڈے، سونا، چاندی، گھوڑے، خچر، گدھے، گائے، بیل، بھیڑ، بکریوں کی تجارت کرتے۔ میلہ کا یہ میدان 9 مربع میل

نبی کریم ﷺ کی ایک پیشین گوئی کے مطابق یہ وہ زمانہ ہے کہ سود کے اثرات سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔ تمام تر تجارت بینکوں کے ذریعے سے ہوتی ہے جہاں سودی لین دین ہوتا ہے، اکثر مسلمان سرمایہ دار اور صاحب ثروت بھی بغیر سود کی کو قرض نہیں دیتے اور بعض تو یہودیوں سے بھی زیادہ سود لیتے ہیں۔ سود کے بغیر کاروبار چلانا ناممکن بنایا جاتا ہے، مگر زمانہ رفتہ میں کروڑوں روپوں کا لین دین، تجارت اور قرض بغیر سود کے چلتا تھا۔ چوتھی صدی ہجری کا سیاح ابن حوقل جہاں گزری کرتے ہوئے جب مغربی افریقہ کی آخری حد بادغشت میں پہنچا تو اس نے وہاں اربوں روپے کی تجارت اور بلاسود قرضوں کے لین دین کا رواج دیکھا اور ان کی دستاویز تک پڑھیں، چنانچہ وہ ایک بلاسود قرض کی نسبت اپنی ڈائری لکھتا ہے: ”میں نے ایک رسید قرضہ بادغشت میں دیکھی جو محمد بن ابی سعدون کے قرض کے متعلق تھی۔ اس پر عادل گواہوں کی گواہیاں ثبت تھیں، اس رسید کی رقم 42 ہزار اشرفیاں تھیں۔“ ایک روایت کے مطابق غوری نے آخری دفعہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ سے قرض لے کر ہندوستان پر چڑھائی کی تھی۔ عالم گیر کے لڑکے مراد بخش گورنر گجرات نے ایک مرتبہ حاجی پیر محمد زاهد علی رحمۃ اللہ علیہ سے چھ لاکھ کا قرض لیا، یہ سب قرضے بلاسود تھے۔ اتنی کثیر رقم کے قرض حسنہ کی ضمانت اور رجسٹری وغیرہ کے بغیر آج کل ملنا تو ناممکن ہے، اس زمانہ میں یہ لین دین سود کے منافع کے لالچ کی بجائے آخرت کے فائدے کے پیش نظر ہوتا تھا، نیت نیک ہوتی تھی، حاجت مندوں کی دعا میں شامل حال ہوتی تھیں، جس سے کاروبار چمکتا تھا اور وہ بھی محفوظ رہتا تھا، ایسی تجارت آخرت کا اس زمانہ میں لین دین عام تھا۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے، اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں، ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کالین دین ہوتا تھا، اس قدر وسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتتے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہو سکتی تھی۔ اس احتیاط کے باعث کے اگر کبھی نقصان بھی ہو جاتا تو مولوں نہ ہوتے تھے، ان کی اپنے کارندوں کو اس بات کی سخت ہدایت تھی کہ عیب دار تھان خریدار کو دکھلا اور جتلا کر بیچنا۔ ایک دفعہ حفص بن عبدالرحمن کو یہ ہدایت یاد نہ رہی اور اس نے عیب و

سے زائد رقبہ پر پھیلایا ہوا تھا اور بقول ابن حوقل جہاں گرد، حج کے موقع پر برس قدر ہجوم اور ساز و سامان میدان عرفات میں جمع ہوتا تھا یہاں اس سے زیادہ جمع ہوتا اور حج کی یاد تازہ ہو جاتی تھی۔ کاروبار کی کثرت کا یہ عالم تھا کہ ابو اسحاق ماجروانی نے صرف اس میلہ میں ایک سال دو لاکھ جانور بیچے۔ ابو محمد عبدالرحمن ابن السمری نے اسی میلہ میں دس لاکھ بھیڑ بکریاں فروخت کیں، اسی میلہ میں ایک دوسرے تاجر شعیب بن میران نے بھی اسی قدر جانور بیچے۔ مصر سے نکل کر صحرائے لیبیا کے مشہور شہر قیروان کو جاتے ہوئے راستے میں برقہ کے شہر سے گزرتا پڑتا تھا، یہ ایک تجارتی مرکز تھا، اس شہر میں اون، سیاہ مریچ، شہد، موم، روغن زیتون وغیرہ کی تجارت ہوتی تھی۔ یہاں بکثرت تاجروں اور دوسرے ممالک کے لوگوں کی ہر وقت اور ہر زمانہ میں آمد و رفت رہتی تھی۔ یہ سلسلہ آمد و رفت کبھی منقطع نہ ہوتا تھا، اس شہر کے راستوں پر قافلوں پر قافلے ملتے تھے جو تمام تر مسلمانوں کی قوت عمل اور نیک نیتی کی کرامات تھیں۔ اگلے قافلوں میں تجارت عروج پر تھی، معاملات میں نیک نیتی برتی جاتی تھی، اس لئے تجارت و بیوپار میں بہت زیادہ برکت تھی، دولت عام تھی، خیر و خیرات بہت زیادہ تھی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین زیادہ تر تجارت پیشہ تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نظریوم آخرت پر رہتی تھی تاکہ وہاں کوئی خسارہ نہ اٹھانا پڑے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں فیاض مشہور تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات پر بارہ لاکھ درہم نقد اور تین کروڑ کی جائیداد چھوڑی۔ ابن سعد کی ایک روایت کے مطابق آپ کے گھر سے تین بھار (بھار گائے کے چمڑے کو کہتے تھے) وزنی سونا نکلا۔ مشہور صحابی تاجر حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کی چاروں بیویوں میں تقسیم کیلئے جب سونا کا ٹاٹا گیا تو کٹنے والوں کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے۔ ہر بیوی کو اسی ہزار اشرفیاں ملیں۔ باقی حصہ داروں کے حصص کا تو شمار نہیں۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی دولت موجودہ حساب سے 35 ہزار ملین تھی۔ یہ تو دور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دولت کا حال ہے ان سے بعد کے زمانہ کی یہ کیفیت تھی کہ: خلیفہ مقتدر باللہ کے زمانہ انحصار جوہری کی خانہ تلاشی سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ اشرفیاں برآمد ہوئیں، دکان کے مال اور دیگر اموال کا تو شمار نہیں۔ الفخری کے ایک بیان کے مطابق خلیفہ معتمد باللہ کے زمانہ کے ایک چکی پیسنے والے نے بصرہ سے نقل مکانی کر کے جب بغداد میں کاروبار شروع کیا اس سے اسے اتنی

آمدن ہوئی کہ ایک سواشرنی (باقی صفحہ نمبر 38)

صوفیاء کا قول: اسم یا تاجہ جی اللہ کے راستے کو پانے کیلئے بہت مجرب ہے اگر کوئی بلاناغہ نہ پڑھ سکے تو جب یاد آئے اسی وقت چند بار پڑھ لے انشاء اللہ اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل رہے گی۔

حسن کو چار چاند لگانا آپ کیلئے منسٹو کا کام

ہر عورت چاہتی ہے کہ اسکی آنکھیں بڑی اور پلکیں لمبی نظر آئیں لیکن بہت سی خواتین ان ترکیبوں سے واقف نہیں ہوتیں جس سے کام لیتے ہوئے نہ صرف آنکھوں کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ وہ کشادہ بھی دکھائی دیتی ہیں، یہاں آپ کیلئے کچھ ایسی کارآمد ٹیپس حاضر ہیں (شاریہ اطہر لاہور)

بنائی ہوئی لائن ڈراموٹی اور اندرونی گوشوں پر قدرے باریک ہو۔ دھوکے سے کام لیں: حیران نہ ہوں کیونکہ یہ بھی ایک ترکیب ہے اور نئی نہیں بلکہ خاصی پرانی ہے لیکن اگر آپ اس ترکیب سے واقف نہیں تو جان لیں کہ اگر اپنی آنکھوں کی جانب سے سب کی توجہ ہٹانا چاہتی ہیں تو اس کیلئے توجہ دوسری جانب مبذول کر دیں، میک اپ میں دھوکہ یا ترکیب سے کام لینا ایسی کو کہتے ہیں، لہذا آنکھوں کا میک اپ ہلکا رکھیں جبکہ لپ اسٹک گہری اور چمکداری لگائیں، آنکھوں پر صرف مسکارا لگانا ہی کافی ہوگا۔ رنگ آزمائیں: مختلف شوخ رنگ آنٹی شیڈولگانے سے بھی آنکھیں بڑی دکھائی دیتی ہیں، آنکھ کے درمیانی حصے یعنی پونٹے کے اوپر آنٹی شیڈو خاص احتیاط کے ساتھ لگائیں، یہاں شیڈو نسبتاً ہلکا رکھیں اور آنکھ کے بیرونی گوشوں کے علاوہ بھنوں کی بڑی پر قدرے گہرا شیڈو لگائیں۔ کشادگی کا تاثر لائیں: آنکھوں میں کشادگی کا تاثر پیدا کرنے کیلئے اپنے آنٹی شیڈو کو آنکھوں کے ارد گرد پھیلا کر لگانے سے نہ بچیں، اس لئے آنٹی شیڈو کو آؤٹ لائن دیتے ہوئے اسے باہر کی جانب بڑھاتے ہوئے لگائیں تاکہ آپ کی آنکھیں زیادہ بڑی دکھائی دیں، البتہ یہ یاد رکھیں کہ آنٹی شیڈو کو پھیلاتے ہوئے مہارت اور فزکاری کی ضرورت ہے۔

درست ہائی لائٹ کرنا سیکھیں: اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ میک اپ کرتے ہوئے ہائی لائٹ آپ کا بہترین دوست بھی ہو سکتا ہے اور بدترین دشمن بھی، اس لئے ہائی لائٹ کا درست استعمال سیکھیں کہ اسکی مدد سے کس طرح بھنوں کی بڑی، رخساروں اور آنکھوں کے اندرونی گوشوں کو ہائی لائٹ یا نمایاں کیا جاتا ہے، پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی آنکھیں کشادہ نہ دکھائی دیں۔ ایک ہی شیڈو لگائیں: بجائے اس کے کہ میک اپ کٹ میں موجود سارے شیڈ اپنے پیوٹوں پر لگائے جائیں، بہتر یہی ہے کہ آنکھوں پر ایک ہی شیڈ یا ایک ہی رنگ کے مختلف شیڈز لگائیں، اس معاملے میں اصول یہ ہے کہ جتنے کم شیڈز استعمال کئے جائیں گے اسی قدر آپ کی آنکھیں خوبصورت اور بڑی نظر آئیں گی، اس لئے ایک ہی فیملی کے کلر استعمال کریں جیسے کہ کچ اور براؤن، وائٹ اور آف وائٹ، ڈارک براؤن اور بلیک یا سلور اور ڈارک گرے وغیرہ وغیرہ۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ تجاویز کچھ مشکل معلوم ہوں لیکن جب

آنکھیں کسی بھی انسان کی شخصیت کو پرکشش بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، خاص طور سے خواتین کی خوبصورتی کا پیمانہ ان کی کشادہ اور روشن آنکھیں ہی سمجھی جاتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہر عورت چاہتی ہے کہ اسکی آنکھیں بڑی اور پلکیں لمبی نظر آئیں لیکن بہت سی خواتین ان ترکیبوں سے واقف نہیں ہوتیں جس سے کام لیتے ہوئے نہ صرف آنکھوں کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ وہ کشادہ بھی دکھائی دیتی ہیں، یہاں آپ کیلئے کچھ ایسی کارآمد ٹیپس حاضر ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنی آنکھیں خوبصورت بنانے کا خواب پورا کر سکتی ہیں۔ وائٹ آنٹی شیڈو کو دوست بنائیں: سفید ہائی لائٹین کی مدد سے اپنی آنکھوں کے اندرونی کناروں پر سفید آنٹی شیڈو لگائیں، اس طرح آپ کی آنکھیں روشن اور کشادہ دکھائی دیں گی۔ بڑی پلکیں: یہ حقیقت ہے کہ آپ کی پلکیں جس قدر بڑی ہوں گی، آنکھیں بھی اتنی ہی کشادہ نظر آئیں گی، لہذا آنکھوں کی خوبصورتی میں اضافے کیلئے چاہے پلکوں میں گھٹاپن لانے والا مسکارا استعمال کریں یا مصنوعی آنٹی لیش ایکسٹینشنز خریدیں، یہ دونوں ہی چیزیں بہت کارآمد ثابت ہوں گی، سب سے پہلے اپنی پلکوں کو کرل کریں اور اس کے بعد مسکارا لگائیں یا مصنوعی پلکیں لگائیں۔ تاہم جب بھی اپنے لئے مصنوعی پلکیں خریدیں تو بھاری بھر کم پلکوں کے بجائے الگ الگ ملنے والے انیسٹینشنز ہی لیں اور غلی پلکوں پر انہیں نہ لگائیں۔ آنکھوں کے ارد گرد کی شکنوں کو چھپائیں: آنکھوں کے گرد واقع شکنوں کو چھپانے کیلئے قدرے گہرا آنٹی شیڈو استعمال کریں، اس کے علاوہ آنٹی لائٹنیشنل کی مدد سے آنکھوں کے بیرونی کنارے تک لائن بنائیں تاکہ شکنیں اس میں ہر ممکن حد تک چھپ جائیں اور آنکھیں بڑی نظر آئیں۔ آنٹی لائٹ کا استعمال مجھداری سے کریں: آنٹی لائٹ کا استعمال اپنی آنکھوں کی مناسبت سے کریں اور بہت موٹا لائٹ لگانے سے گریز کریں، آنکھوں کے نیچے آنٹی لائٹ کی پوری لائن بنانے کے بجائے صرف بیرونی جانب کے آدھے حصے پر کاجیل یا جیل آنٹی لائٹ لگائیں، جبکہ بقیہ اندرونی حصے پر کوئی چمکدار لائٹ لگائیں، اس بات کا خاص طور پر سے خیال رکھیں کہ آنکھ کے بیرونی گوشوں پر آپ کی

آپ ان پر عمل کریں گی تو اندازہ ہوگا کہ یہ بہت آسان ہیں، بس یہ خیال رکھیں کہ آپ کے پاس درست میک اپ پروڈکٹس اور ٹولز موجود ہوں، آئی میک اپ کیلئے سب سے بہترین ترکیب یہ ہے کہ تمام تجاویز کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی آنکھوں کا میک اپ کریں اور یہ دیکھیں کہ آپ پر کون سا اسٹائل اچھا لگتا ہے، اس کے بعد کہیں جاتے ہوئے خوبصورت آنٹی میک اپ کرنا اور اپنے حسن کو چار چاند لگانا آپ کیلئے منسٹو کا کام ہوگا! بیوٹی ٹیپس! اگر کبھی بے احتیاطی کے باعث آپ کی جلد دھوپ میں جھلس جائے اور سن برن کے نتیجے میں رنگت کالی ہو جائے تو ایک بڑا چھج دی لے کر اس میں ایک ایک بڑا چھج آلو کارس اور کارن فلو ملا کر پیسٹ بنائیں اور متاثرہ جگہ پر لگائیں، ایک گھنٹے بعد دھو لیں، جب تک جلد ٹھیک نہ ہو جائے یہ ماسک روزانہ استعمال کریں۔ آنکھوں کے حلقے دور کرنے کیلئے استعمال شدہ ٹی بیگ آنکھوں پر رکھیں، اس کیلئے طریقہ یہ اختیار کریں کہ پہلے گرم ٹی بیگ اور ایک منٹ بعد ٹھنڈے ٹی بیگ آنکھوں پر رکھیں، یہ عمل کئی بار دہرائیں، جب تک حلقے واضح طور پر ہلکے نہ پڑ جائیں آپ یہ طریقہ روزانہ دہرا سکتی ہیں۔ سرکی خشکی دور کرنے کیلئے دو بڑے چھج دی لے کر اس میں ایک چھج لیموں کا رس ملائیں اور اسے سرکی جلد پر مالش کریں، ایک گھنٹے بعد بال دھو لیں۔ اگر آپ کی جلد بہت زیادہ آئلی (Oily) ہے تو ایک چائے کا چھج لیموں کا رس لے کر برابر کی مقدار میں شہد ملائیں اور اس ماسک کو اچھی طرح چہرے پر مساج کریں، ایک گھنٹے بعد چہرہ دھو لیں، یہ طریقہ روزانہ دہرائیں۔ اگر بال بہت زیادہ گرہے ہوں تو ایک چائے کا چھج اورک کارس، ایک چائے کا چھج کیسیر آئل اور ایک چائے کا چھج کوکونٹ آئل باہم کس کریں اور بال دھونے سے ایک گھنٹہ پہلے سرکی جلد پر اس کا مساج کریں، اس کے علاوہ بال دھونے کیلئے ہربل یا پروٹین شیمپو استعمال کریں۔ اگر بال پتلے اور چھدرے ہوں اور کم عمری کے باوجود گرہے ہوں تو روزانہ انگلیوں کی پوروں کی مدد سے سرکی جلد کا مساج کریں تاکہ دوران خون تیز ہو سکے، پھر چند منٹ تک بال برش کریں اور بادام کے تیل یا کھو پرے کے تیل سے سر کا مساج کریں، اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً گرم پانی میں بھیکا ہوا تالیہ سر پر لپیٹیں تاکہ بال تیزی سے بڑھیں۔ ناخنوں کے گرد حلقہ بنانے والی جلد یا کیوٹیکلز اکثر کالے پڑ جاتے ہیں، اس کیلئے دنا من ای کا ایک کپسول لے کر اسے توڑیں اور اس سے نکلنے والے آئل کا مساج اپنے کیوٹیکلز پر کریں، روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس طریقے پر عمل کریں، اس کے بعد سوتی دستانے پہن لیں تاکہ آئل کیوٹیکلز پر لگا رہے۔

جنت سے عمدہ کوئی چیز نہیں: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے جہنم سے زیادہ خطرناک کوئی چیز نہیں دیکھی کہ جس سے بھاگنے والا سو رہا ہے اور جنت سے عمدہ چیز نہیں دیکھی کہ جس کا چاہنے والا سو رہا ہے۔ (ترمذی)

عبدالباسط لاہور

میں نے کاشیہ اور کچھ غلط تصورات

آپ جس ماحول کے عادی ہوتے ہیں اور جو چیزیں آپ کی تربیت کا حصہ ہوتی ہیں ان سے کوئی الگ راستہ اختیار کرنا بہت کٹھن محسوس ہوتا ہے۔ حالات اس وقت زیادہ خراب ہونے لگتے ہیں جب ایک فریق دوسرے سے توقعات بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

کسی فلسفی سے میاں بیوی کے رشتے کی مضبوطی کے بارے میں سوال کیا گیا تو اس کا کہنا تھا کہ ”یہ رشتہ اتنا ہی مضبوط ہے جتنا کہ یہ نازک ہے۔“ اس جملے پر غور کیا جائے تو اس میں چھپے حقائق بہت واضح ہو کر سامنے آ جاتے ہیں کیونکہ میاں بیوی کا کوئی عارضی ساتھ نہیں ہوتا بلکہ عمر بھر ایک دوسرے کو خوبیوں اور کمزوریوں کے ساتھ زندہ رہنا ہوتا ہے اور لازمی بی بات ہے جہاں دو ذہن ہوں گے وہاں سوچنے کے انداز بھی ایک دوسرے سے کہیں نہ کہیں متصادم ہوگا۔ یہی وہ اہم نکتہ ہے جہاں اکثر میاں بیوی ڈگمگاتے ہیں اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ عام طور پر اس طرح کی صورت حال شادی کے ابتدائی سالوں میں زیادہ ہوتی ہے کیونکہ دونوں افراد ایک نئی زندگی میں قدم رکھتے ہیں جہاں کے کچھ تقاضے عام زندگی سے یقیناً مختلف ہوتے ہیں۔ دونوں اطراف سے کچھ تبدیلیاں لازمی ہوتی ہیں اور تبدیلیوں کا یہی عمل شاید کسی حد تک انسانوں کو مشکلات میں ڈالتا ہے کیونکہ شروع میں آپ جس ماحول کے عادی ہوتے ہیں اور جو چیزیں آپ کی تربیت کا حصہ ہوتی ہیں ان سے کوئی الگ راستہ اختیار کرنا بہت کٹھن محسوس ہوتا ہے۔ حالات اس وقت زیادہ خراب ہونے لگتے ہیں جب ایک فریق دوسرے سے توقعات بڑھاتا چلا جاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ بس دوسرے ہی کو تبدیل ہونا چاہیے جبکہ وہ خود کو تبدیل کرنے کی سنجیدہ کوشش قطعی نہیں کرتا۔ مشہور ماہر نفسیات فرائیڈ سے کسی نے پوچھا تھا کہ میاں بیوی کے رشتے میں سب سے خراب بات کیا ہوسکتی ہے؟ اس کا جواب تھا: اس رشتے میں سب سے خراب بات یہی ہوسکتی ہے کہ دونوں میں سے کوئی ایک یہ فرض کر لے کہ دوسرے ہی کو اسے محبت اور توجہ دینی چاہیے۔ گویا میاں بیوی کے رشتے کی خوبصورتی ہمیشہ ایک دوسرے کا یکساں خیال رکھنے سے جڑی ہوتی ہے۔

میاں بیوی ایک دوسرے کو خوش رکھیں؟: ایک اور رنگین فریب خیال یہ ہے کہ بیوی شوہر کی خوشی کیلئے تن من دھن اور شوہر بیوی کی خوشی کیلئے سب دوست، رشتے دار، کھیل اور تفریحی سرگرمیاں ترک کر دے۔ بس دونوں ایک دوسرے کی خوشی کیلئے وقف ہو جائیں۔ تعلقات کے حوالے سے یکساں خیال رکھنے سے جڑی ہوتی ہے۔

میاں بیوی ایک دوسرے کو خوش رکھیں؟: ایک اور رنگین فریب خیال یہ ہے کہ بیوی شوہر کی خوشی کیلئے تن من دھن اور شوہر بیوی کی خوشی کیلئے سب دوست، رشتے دار، کھیل اور تفریحی سرگرمیاں ترک کر دے۔ بس دونوں ایک دوسرے کی خوشی کیلئے وقف ہو جائیں۔ تعلقات کے حوالے سے

ہے کہ وہ دوسروں سے رنجیدہ ہوتے ہیں۔ خاص طور پر دیکھا

گیا کہ خواتین اپنے سسرال والوں کی تلخ و ترش باتوں پر شوہر کو طغ و تشنج کا نشانہ بناتی ہیں۔ اسی طرح کارویہ میاں بیوی کیلئے انتہائی خطرناک ہے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں، دونوں کو اپنا غصہ ایک دوسرے پر نہیں اتارنا چاہئے ہاں ان حالات میں تھوڑا سا محتاط رویہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح کہ آپ کے درمیان تھوڑی سی اجنبیت آ جائے کچھ وقت گزرنے کے بعد جب آپ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو گھر کا ماحول بہت تیزی سے بہتر ہو جائے گا۔

ذہنی ہم آہنگی ضروری ہے: انسانی تعلقات کے ماہر اکثر ایک بات کہتے ہیں کہ اچھے میاں بیوی کی پہچان یہ ہے کہ ان میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے بے شک خوشگوار تعلقات کیلئے ذہن ہم آہنگی واقعی بہت ضروری ہے لیکن اس نکتے کو اکثر غلط انداز میں لیا جاتا ہے ذہنی ہم آہنگی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ دونوں کے درمیان کسی مسئلے پر اختلاف رائے سامنے نہ آ سکے۔ آپ ذہنی ہم آہنگی کو خلوص کے پرکھنے کا معیار نہیں بنا سکتے۔ خلوص ایک الگ چیز ہے، یہ ضروری نہیں کہ میاں بیوی میں سے کوئی ایک دوسرے کی رائے سے اختلاف رکھتا ہو، اس کے خیالات کسی معاملے میں مختلف ہوں تو یہ سمجھا جائے کہ اس کے خلوص میں کمی ہے، ایسا نہیں ہوتا ایسے جوڑے جو اس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ذہنی ہم آہنگی ہی اچھے میاں بیوی کا معیار ہے ان کیلئے کسی معاملے میں اختلاف رائے ہونے کے بعد بے شریک قسم کے شکوک و شبہات جنم لینے لگتے ہیں۔ اپنے پرشریک حیات کے خیالات کو جان لینا خلوص و محبت کا معیار نہیں ہو سکتا۔

کیا اندھا اعتماد لازمی ہے؟: میاں بیوی کو اکثر سبق دیا جاتا ہے کہ ایک دوسرے پر مکمل اعتماد کریں۔ ایسا نہیں ہے دونوں انسان ہیں اور خاص طور پر مردوں کی عادات اور فطرت عورتوں سے قدرے مختلف ہوتی ہے۔ وہ جلد جذباتیت کی رو میں بہہ سکتے ہیں۔ دونوں کو ایک دوسرے پر اعتماد کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھنا ہے کہ وہ ایسے ماحول اور حالات سے دور رہیں جو ان کی ازدواجی زندگی کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیا بیوی کو اپنے شوہر پر اندھا اعتماد کرتے ہوئے اسے کسی بھی ایسی جگہ جانے کی اجازت دے دینی چاہئے جہاں جانا اس کی ازدواجی زندگی کیلئے خطرناک ہو سکتا ہو؟ شاید نہیں۔ انہی باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اعتماد اپنی جگہ لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ زندگی کے پہلو ایسے ضرور ہوتے ہیں جہاں محتاط بلکہ انتہائی محتاط رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر میاں بیوی اس امرات قسم کے ہوں تو یہ ضرورت کچھ اور بڑھ جاتی ہے۔

ضرورت کچھ اور بڑھ جاتی ہے۔

برکت کی چابی ہر وقت اپنے پاس رکھیے

حکمت کی چوڑیاں

ایک عرب شوہر نے اپنی نئی نویلی دلہن کو چار عربی اشعار میں بہت ہی اچھے اور بہت ہی پیارے انداز میں نصیحتیں کی ہیں۔ ہم ان کو ہر مسلمان بہن کیلئے دلہن بننے سے پہلے اور اگر بن چکی ہوں تو اب بھی ان کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان بہن کو جو کسی کے نکاح میں آچکی ہیں یا آنے والی ہیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!۔ خذ العفو منی تشددی مودتی۔ ولا تنطقی فی وقت حین اغضب۔ ترجمہ: کبھی مجھ سے غلطی ہو جائے تو معافی اور چشم پوشی سے کام لینا تاکہ تیری محبت میرے ساتھ ہمیشہ کیلئے رہے اور جب میں غصہ میں ہوں تو اس وقت میرے سامنے جواب بالکل مت دینا۔ ولا تنقرینی نقرک الدف مرة فانک لاتدوین کیف المغیب مجھے اس طرح مت بجانا جس طرح تم ڈھول کو بجاتی ہو تمہیں کیا معلوم اس میں کسی آواز نکلے، یعنی اگر تم غصے کے وقت چپ نہ ہوئی تو ہو سکتا ہے میرے منہ سے ایسی بات یا الفاظ میری بے احتیاطی کی وجہ سے نکلیں جسے عمر بھر تمہیں بھی پریشانی اٹھانا پڑے اور مجھے بھی۔ ولا تکثری الشکوئی فتذهب بالهوئی، ویاباک قلبی والقلوب تتلقب۔ شکوہ شکایت کی کثرت بری چیز ہے اس سے میاں بیوی کے درمیان محبت ختم ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کریں اگر تم بھی اس میں مبتلا ہو گئی تو میرا دل تم سے نفرت کرنے لگے گا اور دلوں کو بدلنے میں خیالات کو آنے جانے میں دیر نہیں لگا کرتی انسان کی ہر سانس کے ساتھ نیا خیال اندر جاتا ہے اس لئے شکوہ شکایت محبت کو نفرت سے بدل دیتے ہیں۔ فانی رایت الحب فی القلب والاذی۔ اذا اجتماعا لم یلبث الحب یدھب۔ میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ شوہر کی طرف سے محبت اور بیوی کی طرف سے نافرمانی کی تکلیف یا شکوہ شکایت یا شوہر کے غصہ کے وقت خود بھی غصہ میں آ جانا جواب پر جواب دیتے جانا یہ دونوں باتیں اگر جمع اور یکجا ہو جائیں تو شوہر کی محبت ایسی بیوی سے ختم ہو جاتی ہے۔ اشعار کا خلاصہ: اگر شوہر کی محبت چاہتی ہیں تو میری نصیحتوں کو ان شعروں میں ہمیشہ یاد رکھنا جس کا خلاصہ دوبارہ سن لیں۔ شوہر کی غلطیوں کو تباہیوں کو فوراً معاف کر دینا دل میں ان کو مت رکھنا۔ (2) شوہر کے غصہ کے وقت خاموش رہنا، اپنی غلطی کا اقرار اور اعتراف کر لینا چاہئے۔ اپنی غلطی نہ بھی ہوتی ہے یہ کہنا کہ آئندہ (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

اکثر ہم نے اتوار کو اچھا کھانا پکانا کہ سب مل کر کھائیں گے (اس نواب بلے نے آنا اس میں منہ مارنا اور ہمیں سارا سالن گرانا پڑتا) ہم کھانا پکا کر اکثر بھاری چیزیں ڈھکن پر رکھ دیتے کبھی کونڈی کبھی کچھ مگر یہ پھر بھی منہ مار جاتا، کچن کا دروازہ بھی بند کرتے پھر بھی۔

سے دور تھے فوراً سورۃ الکوث کا وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا شوہر بار بار یہی دہرا رہے تھے مجھے لگ رہا ہے جیسے پٹرول ختم ہو گیا ہے کیونکہ میں پٹرول ڈلوانا بھول گیا، یوں بھی پٹرول جلدی ختم ہو جاتا تھا، میں وظیفہ پڑھتی رہی اور عافیت کے ساتھ گھر پہنچ گئے لیکن جونہی گھر پہنچے گاڑی بند، پٹرول پمپ ختم ہو چکا تھا لیکن رب العزت نے رات کے وقت ہمیں خیریت کے ساتھ گھر پہنچا دیا اور یہ سب سورۃ الکوث کی برکت سے ممکن ہوا۔ اس روز کے بعد میرا اور میرے شوہر کا ایمان اس قدر مضبوط ہوا کہ ہم اب سورۃ الکوث پڑھے بغیر پٹرول اور سی این جی ڈلوالتے ہی نہیں۔ جزاک اللہ! (شہینا، عسکری ٹاؤن)

باہر جا رہے ہیں! یا حفیظ سات مرتبہ

اور سفر کی دعا ہر گز نہ بھولیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں اس رسالہ میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے ہم خوب فوائد اٹھاتے ہیں۔ آج میں قارئین کیلئے اپنا آزمودہ ایک واقعہ لائی ہوں یقیناً قارئین بھر پور فائدہ اٹھائیں گے۔ قارئین! درس میں حضرت حکیم صاحب نے حفاظت والے اعمال کے ساتھ مسبب الاسباب سے بھی مدد لینے کا فرمایا۔ یا حفیظ 7 مرتبہ پڑھ کر سفر کی دعا پڑھ کر دونوں میاں بیوی چلے تو اچانک سامنے سے آتی ویگن کے ساتھ حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ صاف واضح تھا اتنی تھوڑی جگہ تھی جہاں بمشکل ہم سائیڈ پر ہوتے دونوں کو فوراً احساس ہوا کہ یہ جونا گہانی آفت سے حفاظت ہوئی، صرف اور صرف اسم الہی سے ہوئی ورنہ حادثہ ہو جاتا۔ اب کبھی بھی یا حفیظ 7 مرتبہ اور سفر کی دعا پڑھنا نہیں بھولتے۔ (عظمیٰ، گولھی شاہو)

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا گھر کا پی بنا لیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفت کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آکر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

سورۃ الکوث کی فضیلت

گلی میں ایک موٹا بلا تھا جو در سے گوشت کی خوشبو سونگھ کر اکثر محلہ داروں کا کھانا خراب کرتا تھا اسکی خاص بات یہ تھی کہ پورے سالن میں سے یا چاولوں میں سے اور کوئی بوئی نہ کھاتا نہ خراب کرتا صرف ٹانگ کی بوئی نکالتا تھا، اکثر ہم نے اتوار کو اچھا کھانا پکانا کہ سب مل کر کھائیں گے اس نواب بلے نے آنا اس میں منہ مارنا اور ہمیں سارا سالن گرانا پڑتا۔ ہم کھانا پکا کر اکثر بھاری چیزیں ڈھکن پر رکھ دیتے کبھی کونڈی کبھی کچھ مگر یہ پھر بھی منہ مار جاتا، کچن کا دروازہ بھی بند کرتے پھر بھی۔ پھر عبقری سے سورۃ الکوث کا وظیفہ ملا۔ اتوار کی دوپہر کو سالن پکا کر سورۃ الکوث کا وظیفہ پڑھتی، نماز ظہر کی فکر میں ڈھکن دے کر دروازہ بند کر کے جائے نماز پر کھڑی ہو گئی، جلدی میں بھاری چیزیں رکھنا بھول گئی (یا پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی شان عظیم ظاہر کرنا تھی) اب جائے نماز پر بیٹھی تو کھٹ پٹ کی آوازیں آرہی ہیں، میں نے سوچا وہم ہے دروازہ تو بند ہے اور پھر نماز پڑھنے لگ گئی، پوری نماز پڑھ لی، پھر بھی آوازیں آرہی ہیں، سوچا جا کر دیکھوں تو سہی کیا ہو رہا ہے؟ جب گئی تو دیکھا صرف خالی ڈھکن سے بلاس مارا ہے اور ڈھکن اٹھ ہی نہیں رہا، اس دن میرا یقین اور پختہ ہو گیا اس دن سب مل کر کھانا بھی کھایا اور میں سالن گرانے سے بھی بچ گئی۔ سبحان اللہ!۔ (رشیدہ خانم، لاہور)

برکتوں کی چابی ہاتھ لگ گئی

مجھے عبقری سے سورۃ الکوث کا وظیفہ کیا ملا جیسے برکتوں کی چابی ہاتھ آ گئی ہو۔ ہر وقت با وضو کھلا پڑھتی تھی۔ حضرت صاحب جزاک اللہ جو ہمیں اسم الہی اسم اعظم دیتے رہتے ہیں (بھولے ہوؤں کو یاد کرواتے رہتے ہیں) اب اکثر ماہ کے آخر پر رقم بچ جاتی ہے پہلے وہی ادھار پکڑنے پڑتے تھے، بجٹ متاثر ہو جاتا تھا اب رفتہ رفتہ (سورۃ الکوث پڑھنے رہنے سے) برکتیں اور راحتیں واضح ہوتی جا رہی ہیں۔ (شہینہ ذوالفقار، شاہدہ)

میرے شوہر پٹرول ڈلوانا بھول گئے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم لوگ شادی سے واپس آ رہے تھے اور ڈر تھا کہ پٹرول نہ ختم ہو جائے ابھی گھر

جو کہے گا پورا ہوگا: جو شخص اسم یا تحفہ کو روزانہ 5700 مرتبہ عرصہ تین سال تک پڑھتا رہے اس کی زبان میں اتنی تاثیر پیدا ہو جائے گی کہ وہ جو کہے گا اللہ اپنی رحمت سے پورا فرمائے گا۔ کبھی ذیل اور روانہ ہوگا۔

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفہ کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھر کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ، یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفہ کے دوران آکتابت ہے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو جنات، بندشیں، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفہ کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

مختار احمد عارف والا۔ سلسلی علی راوی لپنڈی۔ منزل ارشد اسلام آباد۔ صفیہ بی بی اسلام آباد۔ صائمہ بی بی جٹ۔ روہینہ کوثر خان پور کٹورہ۔ محمد عارف خان پلندری۔ عذرا فردوس حیدر آباد۔ غلام غوث، کراچی۔ تیمور خان باغ آزاد کشمیر۔ حافظ ثوبہ نورین، بہاولپور۔ شبیر احمد خاران۔ میمونہ کوثر ساگری۔ صدف شریف خان، کراچی۔ صوبیدار کرم دین پنڈی گھیب۔ ماجد امین انک۔ شمشاد ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد ابراہیم سوئی۔ شوکت عباس، وہاڑی۔ منزل ارشد راوی لپنڈی۔ بشیر احمد چوہڑ۔ صائمہ بھکر۔ عظمیٰ سلیم ملتان۔ غوثیہ بانو رحیم یار خان۔ ناہید اختر، گوجر خان۔ حمیدہ پروین کراچی۔ محمد الیاس، مظفر آباد۔ محمد شریل، کھیوڑہ۔ محمد ف، ن چکوال۔ خالد حسین، رسول پور۔ کوثر ڈی آئی خان۔ نادیہ زیدی راوی لپنڈی۔ صائمہ تبسم، سرگودھا۔ شمینہ اکرم فیصل آباد۔ محمد رمضان، سرگودھا۔ فیض الیاس، راوی لپنڈی۔ دل نواز حویلیاں۔ فریحہ ریاض لاہور۔ وقاص محمود، وہاڑی۔ سید عمران حسین قادری، کراچی۔ سلسلی پروین اوکاڑہ۔ رخشندہ عندلیب، بہاولپور۔ ڈاکٹر وسیم حیدر لاہور۔ مسز زاہد رضوی ملتان۔ عمر یاز اسلام آباد۔ رابعہ رشید خان راوی لپنڈی۔ شوکت علی کوٹ قیسرانی۔ خادم حسین، سنانوال۔ محمد سلیم حیات خان، اسلام آباد۔ ذوالفقار علی صادق آباد۔ پروین بیگم، جہلم۔ صفیہ بی بی جہانیاں۔ آصف میر پور مٹھی۔ حسنین رضا، جھنگ۔ مطلوب الرحمن، فتح جنگ۔ عبدالقدیر رحیم یار خان۔ صائمہ اسلام سکھر۔ سیما محمد عالم، سید اظہر شاہ ملتان۔ ارشد محمود سکھر۔ زبیدہ کونڈ۔ سید اعظم حسین شاہ کاظمی، مظفر آباد۔ میاں ارشد عزیز، واہ کینٹ۔ رضیہ سلطانہ موہڑہ کورچشم۔ وراڑہ بی بی پشاور۔ حمیرا، بنگلوٹ پلاٹ۔ محمد اسحاق پشاور۔

زبیدہ بیگم، اسلام آباد۔ فائزہ حیدر آباد۔ خدیجہ سانگلہ۔ بل۔ ساجدہ بی بی، وہاڑی۔ نسیم اختر، کراچی۔ اخی جانہ بی بی، لکی مروت۔ سمیعہ بی بی، راوی لپنڈی۔ مہناز گل، واہ کینٹ۔ اقراء، کوٹ ادو۔ سدرہ عمران، لاہور۔ محمد معظم غفار، وہاڑی۔ زویہ بشیر، چکوال۔ سید وجاہت علی بخاری، ملتان۔ خالدہ شاہین پنڈی بھٹیاں۔ فرحت لاہور۔ عمرین شہاب، اسلام آباد۔ تحریم مصطفیٰ، کاموکی۔ شیخ فرحت عباس، جھنگ۔ حافظ محمد عمار حسین، میاں چنوں۔ عفت شہزاد ملتان۔ امیر اعظم انک۔ علی احمد چوہانیاں۔ مانی شیر، سرگودھا۔ ساجد اقبال، سرگودھا۔ عذرا پروین، کراچی۔ ثروت، ڈیرہ غازی خان۔ بنت محمد رفیق، پنڈی گھیب۔ نسرین اختر، بھیرہ۔ نصرت سعید روات۔ محمد ماجد ملتان۔ ربابا ارشد لاہور۔ نانکھ صفی بنوں۔ ثناء شیراز راوی لپنڈی۔ تنویر احمد، دینہ۔ رخسانہ فاروق، کھائی پیر۔ کوثر جمین راوی لپنڈی۔ سید حامد علی نظامی، کراچی۔ فاطمہ ظفر لاہور۔ فرح ناز، کوٹ ادو۔ محمد سلیم دادو۔ جویریہ بی بی ایبٹ آباد۔ نسرین ناز، کراچی۔ ساجد محمود آزاد کشمیر۔ محمد ایوب، ٹنڈو الہ یار۔ رابعہ بی بی، کوٹ ادو۔ ریاض الحق لاہور۔ غزالہ شاہین، لالہ موسیٰ۔ عاصمہ ہمایوں راوی لپنڈی۔ حاجی محمد امین، گوجرکان۔ رفعت نوید، سیالکوٹ۔ ربیعہ ناز، ڈی جی خان۔ شائستہ گوجرہ۔ راجہ تنویر ثالث، دینہ۔ ناصرہ بی بی، انک۔ طاہر شاہ، پشاور۔ فخر الدین کراچی۔ راجیل لاہور۔ محمد اسد احسان پور۔ عامر رحیم ایبٹ آباد۔ ساجد حسین، کراچی۔ امتیاز بیگم، کراچی۔ تسلیم اختر، کراچی۔ خلیل اللہ شیخ، نواب شاہ۔ راحیلہ، انک۔ شکیلہ انک۔ طاہرہ یاسمین، راوی لپنڈی۔ حسن رضا، لاہور۔ زریہ جھنگ۔ زینت احسان، گجرات۔ رقیہ، ٹی ایم کے۔ محمد فارق، کوٹ قاضی۔ یاسمین نذیر احمد لاہور۔ منیرہ اسلم، سیالکوٹ۔ شازینہ بلال، گوجرہ۔ فرحانہ گل، ڈی آئی خان۔

رضیہ سلطانہ، مانو چک۔ حافظ افتخار علی، بہاولنگر۔ صفیہ بی بی جہانیاں۔ شبنم اختر، راوی لپنڈی۔ مصباح فاطمہ، حسن ابدال۔ سید امجد علی، کراچی۔ بشری اقبال، ٹورنٹو۔ نرگس سلطانہ، راوی لپنڈی۔ ذکیہ پروین، محمد پور دیوان۔ تسلیم اسد راوی لپنڈی۔ باقر حسین، راوی لپنڈی۔ نور العین، کراچی۔ حمیلہ ارم، مہرین ارم، کونڈ۔ شاہدہ پروین، ساہیوال۔ محمد عبدالحمید، دینہ۔ محمد قاسم، کچہ کھوہ، علی رضا، وہاڑی۔ مہناز راوی لپنڈی۔ شبنم جلیل، ملتان۔ حنا، گوجرانوالہ۔ فائزہ ملیہ، کراچی۔ نقاش ارشد، راولا کوٹ۔ شازیہ عندلیب، کراچی۔ میرب عمران لاہور۔ ماریہ پروین، مری۔ محمد صابر، راوی لپنڈی۔ نیلہ حبیب راوی لپنڈی۔ عابدہ، فیصل آباد۔ شبنم بی بی، انک۔ حمیرا بی بی، ہری پور۔ محمد یسین، کراچی۔ ارفع، باغ کشمیر۔ پروین پشاور۔ روہینہ جمیل، راوی لپنڈی۔ رخسانہ بی بی، راوی لپنڈی۔ سدرہ رفیق، حیدر آباد۔ بی بی سدرہ، ضلع انک۔ محمد ریاض، فتح جنگ۔ جمیل احمد، کراچی۔ حمیرا ارشد، کراچی۔ عطرت حسین، راوی لپنڈی۔ زاہد کراچی۔ صفی زہد خان لاہور۔ شہناز پروین، فیصل آباد۔ صائمہ سیالکوٹ۔ صدف سعد راوی لپنڈی۔ ثناء میر، چکوال۔ مہوش نوشین، چکوال۔ محمد سلیم ملک، کھوڑو۔ نصیر احمد، لاہور۔ چوہدری اورنگزیب، راوی لپنڈی۔ صدف آصف، کنڈیاں۔ عامر علی، انک۔ بشری ملک، ایبٹ آباد۔ عبدالحمید، حیدر آباد۔ خواجہ محمود اقبال، فیصل آباد۔ محمد کامران، شکر درہ۔ مرزا امجد یعقوب، برلاس راوی لپنڈی۔ محمد ادریس، حلقہ گنگ۔ حبیب الرحمن، بلانی۔ سنبھل کامران، منورہ بی بی، رحیم یار خان۔ ارم راوی لپنڈی۔ محمد زمان، گجرات۔ صدف راوی لپنڈی۔ صائمہ لاہور۔ ناصر محمود، جہلم۔ رفاقت بیگم، راوی لپنڈی۔ حفیظ اصغر، کلر سیداں۔ عبدالحق، کراچی۔ صدف نواز، ٹوپی۔ محمد نعیم خان، بھیرہ۔ محمد صدیق، چیچہ وطنی۔ محمد افضل خان، راوی لپنڈی۔ س۔ ز۔ بہاولپور۔ محمد سرفراز، میر پور آزاد کشمیر۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یا حاکمکم یا عزیز یا لطیف یا ودود بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو پاک ناپاک ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند دفعے، چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔ ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب محمد رسول اللہ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں وضو ناپاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن چند دفعے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

بھرے پیٹ کی روح: جب پیٹ خالی ہوتا ہے تو جسم روح بن جاتی ہے اور وہ بھرا ہوتا ہے تو روح جسم بن جاتی ہے۔ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

قسط نمبر 8

حکیم ضیاء الرحمن لمٹان

قسط نمبر 8

نسرین عالم لکھنؤ آباد

کسان زندہ دل کے زقائیں عبقری کیلئے بتا دے

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

ضیاء الرحمن یار میر انزلہ کھانسی دمہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ یار میں تو زندہ ہو گیا ہوں۔ میں تو جوان ہو گیا ہوں۔

ایک مرتبہ میرے خاندان کے تمام نو جوانوں اور میں نے اتوار کے دن شکار کا پروگرام بنایا۔ میں نے اپنے چھوٹے بیٹے کو بڑے حکیم صاحب کی خدمت میں یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تیار رہیں کل ہمیں شکار پر جانا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے شدید نزلہ زکام اور کھانسی ہو رہی ہے میں نہیں جاسکوں گا۔ میں نے دوبارہ بیٹے کو بھیجا اور عرض کیا کہ آپ کو کل شکار پر چلنا ہے۔ پھر وہی جواب ملا کہ واقعی میں نہ جاسکوں گا۔ حتیٰ کہ چوتھی مرتبہ میں نے پیغام بھیجا کہ آپ سامان باندھ رکھیں کل کی کل دیکھی جائے گی۔

چنانچہ اگلے صبح ہم بڑے حکیم صاحب کے دروازے پر رک گئے۔ میں اندر گیا۔ میں نے حکیم صاحب کے کمرے پر جا کر بڑی محبت اور لاڈ سے انہیں بستر پر گرالیا اور ان پر چڑھ گیا۔ میں نے اپنی چھاتی ان کی چھاتی پر رکھ کر زور دیا اور پوچھا اب بولئے۔ تو فرمایا ”اچھا چلتا ہوں“۔ ہم نے ان کا سامان ونگین میں رکھا اور پھر ونگین میں بیٹھ گئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد ہم مطلوبہ شکار گاہ پہنچ گئے۔ جنوری کا سرد مہینہ اور شکار گاہ میں گھٹنوں تک کیچڑ اور گارا۔ یہ تھی ہماری شکار گاہ۔ جہاں ہمیں بھاگ دوڑ کر کے شکار کرنا تھا۔ اب آپ خود سوچیں کہ جنوری میں کیچڑ اور گارا کتنا ٹھنڈا ہو سکتا ہے اور پھر اس میں تیزی کے ساتھ چلنے اور بھاگ دوڑ کرنے میں سینے اور ہڈیوں کو کتنی طاقت صرف کرنا ہوگی۔ شکار شروع ہو گیا تقریباً آدھے گھنٹے بعد اتفاقاً طور پر ہم ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو کہنے لگے: ضیاء الرحمن یار میر انزلہ کھانسی دمہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ یار میں تو زندہ ہو گیا ہوں۔ میں تو جوان ہو گیا ہوں۔ یار تیرا بہت شکر یہ! دیکھو میں نے اچھا بیٹا بنایا تھا۔ اللہ نے آج اس کا پھل دیا اور میرے نہ چاہتے ہوئے بھی تم اصرار کر کے مجھے ساتھ لے آئے اب میں بالکل ٹھیک ہوں“ اس کے بعد پورا دن ہم نے شکار کھیلنے گزار دیا۔ حکیم صاحب نے اس بات کو کئی مرتبہ محفلوں میں دہرایا۔

اور وہ ایک خاص لفظ بولا کرتے تھے ”شالا کوئی ہووے“ اس سے ان کی مراد یہ ہوتی تھی کہ کوئی ایسا شخص ہوتا خدا کی نعمت ہے جو دوسرے کو زندگی کی راہ پر چلنے اور آگے ہی آگے بڑھنے کیلئے حوصلہ بڑھانے والا اور کان مروڑ کر اچھی باتوں کی یاد دہانی کرانے والا ہو۔

مرض میں مبتلا نہیں ہوئیں! قط شیریں کاسفوف پانی میں دو چمکی گھول کر مرغی کے منہ میں صبح و شام چھچھچچ یہ پانی ڈالیں! ایک پیالی پانی میں چھوٹی چھچھچھ کاسفوف گھول کر ڈرے میں رکھ دیں ساری مرغیاں یہی پانی پیئیں۔ انشاء اللہ زکام اور گل گھوٹوں کی بیماری سے ہمیشہ محفوظ رہیں گی یہ میرا آزمودہ ہے۔

جانور کے پیشاب میں اگر خون آ رہا ہو تو

بکری، بھینس، گائے، بھیر وغیرہ کے بچوں کے پیشاب میں اگر خون آ رہا ہو تو اسے پانی میں نشاستہ گھول کر کچی لسی کی طرح بنا کر پلائیں۔ (یعنی جیسے کچی لسی بناتے ہیں اس میں دودھ کم اور پانی زیادہ ہوتا ہے اسی طرح پانی میں نشاستہ کم اور پانی زیادہ رکھیں) اس کے علاوہ اس کے پینے والے پانی میں نشاستہ جو گندم کے دانوں سے بناتے ہیں، گھول دیں وہ پیتا رہے گا تو انشاء اللہ پیشاب میں خون آنا بند ہو جائے گا۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے ہمیں اس قابل کر دیا کہ دلوں کے راز دنیا میں چھوڑ کر جائیں اگر آپ نے مزید حوصلہ افزائی کی تو انشاء اللہ ہر طرح کے واقعات پر قلم اٹھائیں گے اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو آسانیاں بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں، فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دورانی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

چلنے کا نشان تک مٹ جائے گا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کوئی آدمی آگ یا کسی چیز سے جل جائے تو اس کیلئے خشک کھوپڑی لے کر اس کو آگ لگا کر کونکھ بنالیں اور پھر اس کو نکلے کوپیں کر بار یک پاؤڈر بنالیں۔ صبح، دوپہر اور رات سوتے وقت جلی ہوئی جگہ پر یہ پاؤڈر لگائیں۔ انشاء اللہ جلنے کا نشان تک ختم ہو جائے گا۔ (محمد شعیب خان)

شروع رب دو جہاں کے نام سے جس نے انسان کی خدمت و سہولت کیلئے جانور پرندے، درخت، جمادات و نباتات پیدا فرمائے تاکہ وہ اس سے سہولت پائے اور شکر گزاری کرے۔ محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے کہ آپ نے اس جھوٹ دغا بازی کے گرم بازار میں فرشتہ رحمت بن کر انسانوں کے سر پہ سایہ فگن ہوئے اور نوع کو اپنی حکمت و دانش مندی سے سہولت پہنچانے کیلئے کوشاں ہیں چاہے وہ انسان ہوں، جنات ہوں، حیوانات ہوں یا جمادات! اللہ آپ کو اور بہت دے۔ آمین ثم آمین۔ عبقری کا نیا سلسلہ جو کسان بھائیوں کیلئے ہے انتہائی لا جواب ہے۔ میں آج کسان بھائیوں کے لیے چند ٹوٹکے لایا ہوں جو انتہائی آزمودہ اور لا جواب ہیں۔

جانور کی دم کے بال سے منہ کے زخموں کا علاج

کسان بھائیوں کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ جب کبھی کسی بھینس، بکری، بھیر وغیرہ کو منہ پک جانے کی بیماری ہو تو اس کے منہ پر بار بار سرسوں کا تیل لگا کر اوپر سے مہندی پسی ہوئی چھڑک دیں یا ان کی دم کے آخری سرے کے بال کاٹ کر ان کے منہ پر بریش کی طرح لگاتے رہیں تو اس طرح کرنے سے انشاء اللہ جانور صحت یاب ہو جائیں گے۔ کسان حضرات اور گوالے بھائی گوبر سے بالکل احتیاط نہیں کرتے جس کی وجہ سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس کیلئے احتیاط یہ ہے کہ جب بھی باڑے میں جائیں ہاتھوں اور پاؤں پر سرسوں کا تیل لگالیں کیونکہ ہاتھ پاؤں پر ذرا سا زخم ہونے کی صورت میں گوبر زخم پر لگے گا اور جراثیم پھیل جائیں گے جس سے بروسلا بخار ہو جاتا ہے جو بہت خطرناک ہوتا ہے۔ تیل لگانے سے تیل زخموں میں چلا جائے گا اور مزید جراثیم پرورش نہیں پائیں گے۔

گھریلو مرغیاں کبھی بیمار نہ ہوں گی

گھریلو مرغیاں سردیوں میں زکام میں مبتلا ہوتی ہیں، ناک میں ریشے کی وجہ سے سانس تنگی سے اور منہ سے لپتی ہیں کچھ کھاپی نہیں سکتیں اس کیلئے میں نے اپنے طور پر قط شیریں کو آزمایا بہت مفید پایا اور جن مرغیوں پر آزمایا وہ دوبارہ اس

جوڑوں کے درد کیلئے: جوڑوں کے درد کیلئے سوکھا اجوائن دہی اور شہدیم وزن لے کر باریک پیس لیں اور جوڑوں کے درد والی جگہ پر مالش کریں اور کھائیں بھی بے حد مفید ہے۔

آسان آزمودہ گھریلو نسخہ! پچاس سیکنڈ میں ہارٹ ایک کا ختم

یہ ایک ایسی دوا ہے کہ میڈیکل کی تمام ادویہ کا عمل کا دورانیہ ڈیڑھ منٹ سے دو منٹ تک ہے جبکہ دوائے مذکور صرف پچاس سیکنڈ میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ ہارٹ ایک کے عمل کے دوران تین ماشہ ادویہ کھلانے سے ایک منٹ کے اندر اندر درد دل سے نجات ہو کر آدمی شفاء یابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

آب شفاء برائے شوگر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری گزشتہ چھ سال سے پڑھ رہا ہوں۔ میرے لاتعداد وظائف و نسخہ جات آپ نے عبقری میں چھاپے الحمد للہ لاکھوں لوگوں کا بھلا اور میرے لیے صدقہ جاریہ کا سبب بن رہے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی اور بھیج رہا ہوں۔ میرے پاس ایک انتہائی لا جواب اور آزمودہ نسخہ شوگر کیلئے ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ یہ شوگر کی نہایت کامیاب و کامران دوا ہے۔

مخلول ہونے کی وجہ سے فوراً عمل کر کے مرض کے قلع قمع کرتی ہے۔ اس کی تیاری اتنی آسان کہ اس کو تیار کرنے کیلئے کسی ماہر طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ عام آدمی جو اس کو پڑھ رہے ہیں وہ بھی تیار کر کے اپنے عزیز و اقارب جو اس مرض میں مبتلا ہوں کو بنا کر دے سکتا ہے۔ لیجئے نسخہ کے اجزاء اور ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیں۔ اجزاء: گڑ مار بوئی پانچ تولہ، خستہ جامن پانچ تولہ، کریم خشک پانچ تولہ، ہڑ پانچ تولہ، بیہڑہ پانچ تولہ، آملہ پانچ تولہ، برگ جامن پانچ تولہ، برگ نیم پانچ تولہ، برگ چرائی پانچ تولہ، ہزار دانہ بوئی پانچ تولہ، تمام ادویات کو آدھا کٹا کر لیں۔ یعنی بالکل میدہ نہیں کرنا، درہ کرنا ہے۔ اس میں سے دس تولہ ادویات لے کر دو اڑھائی لیٹر والی خالی بوتل میں ڈال دیں۔ یہ بوتل تقریباً ہر گھر میں آسانی سے مل جاتی ہے۔ ادویات ڈال کر پھر اوپر سے اہلتا ہوا پانی ڈال دیں اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں پھر بوتل کو چار سے پانچ مرتبہ الٹا سیدھا کریں پھر بوتل کو رکھ دیں اور روزانہ چار سے پانچ دفعہ دن میں بوتل کو الٹا سیدھا کریں پانچ دن کے بعد دوا قابل استعمال ہو جائے گی۔ دس ملی لیٹر دوا دن میں تین دفعہ استعمال کروائیں اور انشاء اللہ مطلوبہ فوائد حاصل کریں۔ درد دل کی فوری دوا: یہ ایک ایسی دوا ہے کہ میڈیکل کی تمام ادویہ کا عمل کا دورانیہ ڈیڑھ منٹ سے دو منٹ تک ہے جبکہ دوائے مذکور صرف پچاس سیکنڈ میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ ہارٹ ایک کے عمل کے دوران تین ماشہ ادویہ کھلانے سے ایک منٹ کے اندر اندر درد دل سے نجات ہو کر آدمی شفاء یابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ یہ مطب میں نہیں ہر گھر میں اس کو تیار بنانا نہایت ضروری ہے۔ نسخہ

کے اجزاء اور ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیں۔ اجزاء: سورنجاں شیریں دو تولہ، کالی مرچ دو تولہ، میٹنگ دو تولہ، زرنباہ دو تولہ، تمام ادویہ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں اور ایک پاؤ شہد میں ملا کر رکھ دیں، یہ میٹون بن جائے گی۔ بوقت ضرورت درد دل میں استعمال کریں۔ درد دل انشاء اللہ ایک منٹ کے اندر اندر ختم ہو جائے گا۔ حفظ ما تقدم کے تحت اگر روزانہ صبح نہار منہ تین ماشہ دوا کھالی جائے تو ہارٹ ایک کا خطرہ نہیں رہتا۔ (حاجی مہتاب حسین دہلوی، نوشہرہ کینٹ)

مچھلی اور معالجین کے تجربات

مچھلی ایک انمول نعمت ہے، پروٹین کا ایک اعلیٰ اور اہم ذریعہ ہونے کے علاوہ مچھلی داغ و اعصاب اور قلب کیلئے بہترین ٹانک ثابت ہوتی ہے، مچھلی رفتار قلب پر بھی اثر انداز ہوتی ہے اس کی وجہ سے قلب کی رفتار کم رہتی ہے۔ مچھلی کے مفید قلب و شران ہونے کا ایک اور ثبوت آسٹریلیا کے محققین نے فراہم کیا ہے ان کے مطابق ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی کھانے والے قلب کی تکالیف سے محفوظ رہتے ہیں۔ ڈاکٹر مارک وایکوسٹ کے مطابق ہفتے میں صرف تین سے چار اونس مچھلی کھانے والوں کی شریانیں نرم اور کھلی رہتی ہیں جس کی وجہ سے وہ قلب کی تکالیف سے محفوظ رہتے ہیں۔ مچھلی سے بالخصوص ذیابیطس کے مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ان کے پاؤں کی رگیں صحت مند رہتی ہیں۔

مچھلی سے اومیگا تھری روغنی تیزاب حاصل ہوتے ہیں جو عارضہ رگ دل کے سدباب میں اہم ہیں، مچھلی کھانے والوں میں خون کو گاڑھا کرنے والے امراض عام نہیں۔ ماہرین کی رائے میں مچھلی کا تیل بھی مفید قلب ہے، مچھلی کے تیل سے قلب پر کیمیائی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اوبانہ یونیورسٹی میں ہونے والی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق حملہ قلب کے بعد مچھلی کا تیل استعمال کرانے سے پچاس فیصد مریض حملہ قلب سے رونا ہونے والی قلب کی مہلک تیز رفتاری سے محفوظ پائے گئے۔ ایسے مشاہدات بھی ملتے ہیں جن سے ماہرین کا خیال ہے کہ مچھلی سے حاصل ہونے والی چکنائیاں اور تیل جسم میں موجود کو لیٹرول کی مقدار کو کم کرتے ہیں۔ مچھلی کا تیل ایک مشہور ٹانک ہے، یہ قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اس تیل کے چھوٹے ٹچ میں وٹامن اے کے 4500

یونٹ ہوتے ہیں اس کے علاوہ پانچ سو یونٹ وٹامن ڈی بھی ہوتا ہے۔ کدو: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ: ”مجھے مخاطب کرتے ہوئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! جب خشک گوشت بکاؤ تو اس میں کدو ڈال کر اضافہ کر لیا کرو کیونکہ یہ غمگین دل کو مضبوط کرتا ہے۔“ دل کے ایک مریض کو پانی پاس آپریشن کے کچھ عرصہ بعد پھر سے تکلیف ہوگئی ادویات بیکار ہو رہی تھیں اور اندیشہ تھا کہ آپریشن دوبارہ کرنا پڑے گا۔ انہوں نے ایک پرانی کتاب میں کدو کے بارے میں پڑھا۔ کدو کو گرم رکھ میں گھنٹہ بھر دبا کر رکھا گیا، پھر دھو کر اس کو اچھی طرح نرم کر لیا گیا، ایک سورنجاں ڈال کر اندر کا پانی نکال لیا گیا۔ اسی طرح سات روز ایک کدو کا پانی پیا گیا۔ دل کی جملہ تکالیف جاتی رہیں انہوں نے یہ علاج دوسرے کئی مریضوں کو بتایا سب کو فائدہ ہوا۔ کدو کے اس قسم کے فوائد پرانے حکماء کے پاس بکثرت ملتے ہیں۔ سگترہ: انار: حضرت عبدالرحمن بن ولیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تمہارے لیے اترج میں بے شمار فوائد موجود ہیں کیونکہ یہ دل کے دورے کی شدت کو کم کرتا ہے اور دل کو مضبوط بناتا ہے۔“ (مسند فردوس دیلمی)۔ سگترہ: دل اور معدہ کو طاقت دیتا ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، مدربول ہے، نیشیات کے برے اثرات کو دور کرتا ہے، سگترہ کھانے سے اعصابی کمزوری دور ہو جاتی ہے، رنج، غم پریشانی اور فقاہت کو دور کرتا ہے۔ محمد احمد ذہبی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جس نے انار کھایا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن کر دے گا۔ محدثین نے انار کو دل، جگر اور معدہ کیلئے مفید قرار دیا ہے۔ (ام احمد)

پیچہ زنی چھٹی! اپنے آب بستر پر پیشاب نہ کریں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا قاری ہوں، عبقری سے ہمیں بہت مفید اور اچھی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ ایک نسخہ قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔ یقیناً یہ نسخہ تقریباً ہر گھر کی ضرورت ہے۔ قارئین اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ جو بچے خاص کر سردیوں میں سوتے وقت بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں (بعض بڑے ہونے کے باوجود بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں) ان کو یہ نسخہ کھلانے سے اس تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔ حوالہ شافی: پان کی جڑ میں روپے سو گھنٹہ میں روپے پست تیس روپے۔ ان اشیاء کو کوٹ لیں، پھر حسب ضرورت چینی بھی کوٹ کر ملا دیں۔ ایک چمچ سوتے وقت پانی سے دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ پانچ یا پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچے کو یہ دے سکتے ہیں۔ مجرب نسخہ ہے۔ (محمد اکبر خان لیہ) 23

قید رہائی کا آسان عمل: اگر کوئی شخص قید میں ہو تو اسے یا وہ کیٹل ہر وقت کھلا پڑھنے سے اسے رہائی مل جائے گی۔

بارش کا پانی صحت کا جانی

(قسط نمبر 4)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور نکلیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بارش کا پانی موجودہ سائنس کی آخری ترقی کے مطابق جسم انسانی کیلئے اتنا ضروری ہے جتنا کہ آکسیجن، کیونکہ بارش کے پانی میں آکسیجن کی ایک بہترین مقدار شامل ہوتی ہے یہ پانی دنیا کے ان چند صحت افزا چشموں سے بھی زیادہ صحت مند اور مفید ہے جن چشموں کا پانی عمر خضر کیلئے نہایت مفید سمجھا جاتا ہے یا جن چشموں کے پانی کے بارے میں پرانی داستانیں ہیں کہ ایک بادشاہ شکار کھیلتے کھیلتے کہیں دور نکل گیا اور پیاس نے ستایا چشمے کی تلاش میں ایک ایسے ہی چشمے پر گیا جہاں سے سیر ہو کر پانی پیا پانی پیتے ہی اس کے جسم میں تبدیلیاں شروع ہوئیں اس کے تمام جسم کے بال گر گئے اس کے تمام دانت گر گئے وہ حیران شاہی معالج علاج معالجے میں لگ گئے لیکن کچھ ہی دنوں کے بعد اس کی جوانی لوٹ آئی۔ سیاہ بال پھر سے نکلتا شروع ہو گئے، دانت بہترین اور مضبوط خوبصورت نکلنے لگے اور وہ بڑھاپے سے ایک طاقتور جوانی کی طرف لوٹ آیا اور رہتی دنیا تک یہ کہانی مشہور ہو گئی کہ دنیا میں کچھ چشمے ایسے ہیں جن کا پانی پینے سے جسم واپس صحت تندرستی اور توانائی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ قارئین! وہ چشمے پھر شاید بادشاہوں کو بھی نہ ملے بادشاہوں نے ان کی بہت تلاش کروائی لیکن بارش کا پانی ایک ایسا آسمانی چشمہ ہے جو ہر غریب، فقیر، مالدار، ضرورت مند اور غیر ضرورت مند کو ہر وقت میسر ہے کیونکہ یہ آسمانی فضاؤں اور ہواؤں سے ایک خاص سفر کرتا ہوا اور خاص منزلیں طے کرتا ہوا پانی ایک جگہ برستا ہے۔ جو فصلیں بارانی ہوتی ہیں یعنی صرف بارش کے پانی پر انگی ہیں ان کی طاقت اور دوسرے پانی کی طاقت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جس کی مثال کالے چنے کی ہے کالے چنے کا تعلق اکثر بارانی علاقوں سے ہوتا ہے اور بھی دیگر فصلیں پھر ان کی طاقت اور قوت لوگوں کیلئے مثال ہے کالے چنے کے کھوکھڑے کی غذا کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں اور گھوڑے کی طاقت اور قوت بطور ”ہارس پاور“ استعمال ہوتی ہے۔ ہارس گھوڑے کو کہتے ہیں پاور طاقت کو کہتے ہیں۔ موٹروں، مشینوں اور بیوی انڈسٹری کیلئے استعمال ہونے والی بڑی بڑی مشینیں کو ناپنے کیلئے لفظ ہارس پاور استعمال

ہوتا ہے۔ ہارس پاور کی بنیادی وجہ گھوڑے کی غذا اور گھوڑے کی غذا میں شامل چنبا ہے اور چنے کی طاقت کی اصل وجہ بارانی علاقہ اور بارانی علاقہ کی سو فیصد شفاء یا آسمانی چشمے یعنی بارش کا پانی ہے۔ بارش کا پانی وہ عظیم اور پاکیزہ صحت مند پانی ہے جس کے استعمال سے زندگی کی صحت اور تندرستی ایسے لوٹ کر آتی ہے جیسے کوئی دنیا کے بڑے طاقت ور وٹامن شاید آپ استعمال کر رہے ہیں۔ خوش قسمت لوگ وہ ہیں جو بارش کے پانی کے قدردان ہیں۔ میں ایک بہت پرانی کتاب میں ایک واقعہ پڑھ رہا تھا کہ ایک درویش کے پاس جب لوگ اللہ اللہ کھینچتے تھے وہ پینے میں کنوئیں کا پانی اور پانی سختی سے منع کرتے تھے انہوں نے باقاعدہ اس کا انتظام کیا ہوا تھا اور وہ بارش کا پانی ہی پلاتے تھے۔ فرماتے تھے ذکر الہی، عبادت، اعمال یہ سب آسمانی تحفے ہیں اگر ان آسمانی تحفوں کے ساتھ آسمانی پانی استعمال کریں تو اس پانی کی طاقت اور تاثیر روحانیت میں اتنی تیز ہوتی ہے کہ انسان گمان نہیں کر سکتا وہ اپنے سالکین کو جو اللہ اللہ کھینچتے آتے تھے انہیں صرف پینے کیلئے بارش کا پانی ہی استعمال کراتے تھے اور بارش کا پانی اکٹھا کرنے کیلئے ان کے ہاں بھر پور وسیع نظام تھا اور پھر بے شمار مکے تھے جن میں بارش کا پانی محفوظ کیا جاتا تھا اور بہت قدر دانی اور احتیاط سے بارش کا پانی استعمال کیا جاتا تھا اور یوں ان کی خانقاہ سے بڑے بڑے ولی اور اللہ کے دوست بنتے تھے ان کی شہرت کا ایک خاص راز یہ بارش کا پانی بھی تھا۔

موجودہ سائنس نے بارش کے پانی کے سلسلے میں ایک بات بھی اپنی تحقیق میں بتائی ہے کہ ہوائیں اور فضا میں جب سمندر، پہاڑوں، دریاؤں اور چشموں سے جب پانی اٹھاتے ہیں تو اس میں کثیف اور بھاری مواد وہیں چھوڑ دیتے ہیں صرف لطیف اور حساس اجزاء اپنے ساتھ لاتے ہیں اور یہ حساس اجزاء ہی بادل اٹھا سکتے ہیں۔ بھاری اور کثیف اجزاء بادل ہرگز نہیں اٹھا سکتے۔ یہی لطیف اجزاء دراصل عرق ہوتا ہے ہماری طب میں کسی بھی بڑی بوٹی کا یا گلاب کے پھولوں کا جب عرق نکالتے ہیں تو پھولوں میں پانی ڈالتے ہیں پھر اس کو ابالتے ہیں اس سے ایک بھاپ یعنی سٹیم بنتی ہے وہی بھاپ جب اوپر جاتی ہے تو وہ پانی میں بدل کر عرق کی شکل میں باہر آتی ہے اور گلاب کے اندر یا کسی بڑی بوٹی کے اندر جو روحانی جوہر ہوتا ہے وہ عرق کی شکل میں جسم و جاں کی صحت اور تندرستی کا ذریعہ بنتا ہے بالکل یہی صورت حال

بارش کے پانی کی ہے کہ بارش کا پانی بادلوں کے سہارے دراصل اس پانی کا جوہر ہوتا ہے جو بظاہر صاف شفاف لیکن اس کے اندر بے شمار بھاری کثافتیں اور ایسا میٹرل ہوتا ہے یا ایسا مواد ہوتا ہے جو صحت و تندرستی کیلئے کسی طور پر موزوں نہیں۔ یہ بادل ان میں سے بہترین جوہر بھاپ کی شکل میں اٹھا کر اپنے اوپر لا دے پھرتے ہیں اور پھر بارش کی شکل میں ہمیں وہ تحفہ دیتے ہیں اور یہی تحفہ صحت تندرستی اور شفاء کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ پھر جب یہی بارش کا پانی صحرائی اور بدو پیتے ہیں تو وہ ان کی عقل ذہانت اور اچھی صحت کا بہترین ذریعہ بن جاتا ہے۔

بارش کا پانی صحت مند معاشرہ کیلئے آب حیات سے کم نہیں جو گھر، جسم اور صحت مند رہنا چاہتا ہے اسے عام پانی کی جگہ بارش کا پانی پلائیں۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ یہ تھوڑا سا پانی ہماری صحت کیلئے کتنا مفید اور مؤثر ہے۔ معاشرہ سے بیمار یوں، تکالیف، روگ، دکھ اور آخری سے آخری مسائل کے حل کیلئے بارش کے پانی کا ہر گھونٹ آسمانی اور روحانی شفاء ہے حتیٰ کہ وہ لوگ جو روحانی ترقی اور روحانی مقامات اور منازل طے کرنا چاہتے ہیں وہ بارش کے پانی سے ضرور دوستی کریں اور یہی سچ ہے کہ بارش کا پانی سچا ہے اور سچی شفاء ہے اور آسمانی رحمت، برکت اور نور ہے۔

نہ کمر در نہ مردانہ امراض واہ کیا بات ہے!
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو دونوں جہانوں کی خوشیاں عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت اپنے علم میں سے آپ کو مزید علم عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت آپ کو اپنی صحت کے خزانوں میں سے مزید صحت عطا فرمائے۔ فقیر کی طرف سے ایک نسخہ جسم درد اور امراض مردانہ کیلئے کمرس، اور تنجلی عیدہ علیحدہ ہم وزن پیس لیں۔ پھر دونوں کو مکس کریں اور کڑا ہی پر چڑھا کر نیچے ہلکی آٹھ جلا دیں۔ پھر ان دونوں کے ہم وزن گائے کا گھی تھوڑا گرم کر کے تھوڑا تھوڑا کڑا ہی میں ڈالتے رہیں اور جب یہ پیچیری کی شکل اختیار کر لے تو اتار لیں۔ ایک چمچ صبح، ایک شام بھاسی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ کمر کا درد کبھی نہیں ہوگا۔ خواتین بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ صرف دس دن کے استعمال سے مردانہ امراض بھی ختم ہو جائیں۔ یقیناً استعمال کے بعد آپ کہیں گے واہ کیا بات ہے! (طاہر عبد اللہ ڈیرہ اسماعیل خان)

(تبیقہ روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میں موجود روحانی محفل ضرور کیا کرو ہر وقت باخبر رہا کرو۔ میں نے عبقری رسالہ میں موجود ماہانہ روحانی محفل دکان میں بیچ کرنا شروع کر دی۔ چند ماہ میں ہی میرے حالات بدلنا شروع ہو گئے اور اب الحمد للہ میری دکان پھر پہلی طرح ہی چلنا شروع ہو گئی ہے۔ (عبدالستار شہرہ)

پریشان
اور بد حال
گھبراؤں کے
الجھم خطوط اور
سلاجھم جواب

نفسیاتی گھربلوں، الجھنیں اور آزمویقینی علاج

جوانی لفافہ ضرور بھینچیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

میں بہت ڈرتی ہوں: میرے شوہر کا کزن دماغی طور پر ٹھیک نہیں ہے، ایک بار اس نے چھوٹے بھائی کا گلا دبا دیا، بڑی مشکل سے گھر والوں نے چھڑایا۔ اس کے اندر اچانک اتنی طاقت آجاتی ہے کہ کئی کئی لوگ مل کر سنبھالتے ہیں، اور مشکل ہوتی ہے، اس کی والدہ سمجھتی ہیں کہ اس پر کچھ اثرات ہیں جو یہ اتنا طاقتور ہو جاتا ہے، میں اس سے بہت ڈرتی ہوں، گھر والے کہتے ہیں تم جتنا ڈرو گی یہ اتنا ہی ڈرائے گا۔ (ک۔ش)

مشورہ: شدید ذہنی امراض کا شکار لوگ اپنے اور دوسروں کیلئے خطرہ ہوتے ہیں، اس قدر آزاد نہیں رکھا جاسکتا کہ وہ کسی کا گلا دبا دیں یا اچانک حملہ کر دیں ایسے لوگوں کو اثرات کے زیر اثر سمجھ کر خصوصی رعایت مل جاتی ہے جو ان کی کیفیت کو مزید خراب کر دیتی ہے، آپ اس سے محتاط رہیں۔ گھر والوں کو بھی بتائیں کہ علاج سے اس کے پر تشدد رویے کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ زیادہ طاقت کا ظاہر ہونا بھی بیماری کی علامت ہے۔

بوریت کا حل بتادیں: ایک وہ وقت تھا جب میں اپنے گھر والوں کے بغیر ایک دن بھی نہیں گزرا سکتی تھی اور آج مجھے علیحدہ رہتے ہوئے ایک سال ہو گیا ہے، صبح جب نیند سے بیدار ہوتی ہوں تو شوہر جاب پر جا چکے ہوتے ہیں، ان کے انتظار میں شام ہو جاتی ہے، وہ اتنے تھکے ہوئے ہوتے ہیں کہ ہم کہیں باہر نہیں جاسکتے، میری زندگی میں اتنی بوریت پہلے کبھی نہ تھی، خیال آتا ہے اڑ کر اپنے گھر چلی جاؤں اور بھی کئی خیالات آتے ہیں، شوہر کی مرضی۔۔۔ اک سکول میں پڑھانے کی بات ہوئی، انگریزی اور اردو کے علاوہ وہاں عربی زبان بھی آنا ضروری تھی اس وجہ سے نہ جاسکی، عربی پڑھنا تو آتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، مجھے بوریت کا حل بتادیں۔ (غ۔ش، عرب امارات)

مشورہ: عربی زبان میں گرامر بہت اہم ہے، کوشش کی تو اسے جلد سکھ لیں گی، بول چال کا ماحول ملے گا تو مزید آسانی ہوگی، ماہرین نفسیات کی تحقیق کے مطابق بوریت یا بیزارگی کی وجہ ماحول سے عدم دلچسپی کے ساتھ یکسانیت بھی ہے، اس جذباتی رد عمل پر قابو پانے کیلئے سوچ میں کچھ تبدیلیاں

لانا ضروری ہیں، مثلاً اپنا گھر یہی ہے، ساری خوشیاں اسی گھر سے منسوب ہوں گی، لہذا یہیں خوش اور مطمئن رہنے والا رویہ اپنانا ہے۔

بھائی کی بیوی کی شکایات: ایک ماہ قبل ہمارے بڑے بھائی اپنی بیوی کے ساتھ الگ گھر میں چلے گئے، ان کی بیوی کو ہم سے بہت شکایات رہتی تھیں مگر بھائی کے جانے سے ہم سب ہی بہت اداس ہیں اور امی تو ایک ماہ سے مسلسل رورہی ہیں، بھائی امی سے ملنے آتے ہیں ان کی بیوی نہیں آتیں، ہم لوگ بھائی سے پوچھتے ہیں تو وہ کوئی جواب نہیں دیتے، ہمیں حیرت ہوتی ہے ہمارے والد کو بھائی کے گھر سے جانے کا غم نہیں۔ امی کی غلطی اتنی سی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں یعنی ہماری حمایت کرتی تھیں۔ (س، لاہور)

مشورہ: ایک نہ ایک دن ہر ایک کا علیحدہ گھر بنتا ہے، کوئی حرج نہیں اگر آپ کے بھائی نے علیحدہ رہنا شروع کر دیا، اس تبدیلی کو خوشی کے ساتھ قبول کرنا چاہئے، تعلقات اچھے ہوں گے تو وہ اب بھی آپ لوگوں کا خیال رکھ سکتے ہیں، والدہ سے ملنے آنا یہ ظاہر کر رہا ہے کہ وہ علیحدہ رہتے ہوئے بھی آپ کے قریب ہیں۔ ان کی بیوی کے بارے میں زیادہ بات نہ کریں ورنہ بھائی سے تعلقات میں فرق آسکتا ہے۔

آگ، آگ، آگ: ایک روز فیکٹری میں آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ سب سے زیادہ میں پریشان ہوا اور لوگوں کو دکھایا تو دروازے سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوا۔ تھوڑی دیر بعد ایک حصے میں لگی ہوئی آگ پر قابو پالیا گیا۔ کوئی جانی نقصان بھی نہ ہوا، اب مجھے کام سے فارغ ہوتے ہی آگ لگنے کا خیال آتا ہے اور دل کی دھڑکن تیز محسوس ہوتی ہے۔ آگ کے تصور سے پسینہ آ جاتا ہے، کام کرنا مصیبت بن گیا ہے، مالی حالات ٹھیک نہیں ورنہ اس جگہ کبھی نہ آتا۔ نہ آگ لگتی نہ یہ حال ہوتا۔ (عاشق حسین، ملتان)

مشورہ: حساس لوگ ناگوار واقعہ کا اثر اپنے ذہن پر کچھ اس طرح لیتے ہیں کہ ان کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بار بار منفی خیالات ان کے دماغ میں گردش کرتے ہیں، اگر اس طرح حادثات کے بعد جن میں جانی نقصان نہیں ہوتا اور کوئی بڑا نقصان پہنچنے سے پہلے صورتحال کو کنٹرول کر لیا جاتا ہے، مثبت انداز میں سوچا جائے تو

گھبراہٹ نہیں ہوتی، مثلاً آپ کی جان بچ گئی اور سب لوگ محفوظ رہے، آگ بڑھنے اور پھیلنے نہ پائی، اس کے ساتھ سوچیں کہ آئندہ ایسے کون سے اقدامات کئے جائیں جو اس قسم کے حادثات ہونے سے روکیں۔ سوچ کا انداز بدلتے ہی فیکٹری میں کام کرنا آسان ہوگا۔

موٹاپے سے خوفزدہ ہوں: میں کھانا بہت احتیاط سے اور ڈر ڈر کر کھاتا ہوں پھر بھی کھانے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ گیس دماغ کی طرف جارہی ہے اور سر میں درد بھی ہونے لگتا ہے۔ میں موٹاپے سے خوفزدہ ہوں، بڑی عمر تک اسمارٹ رہنے کی خواہش ہے۔ میرے دوست تقاریب سے خوش خوش واپس آتے ہیں جبکہ میرے چہرے پر اذیت ہوتی ہے، ڈاکٹر بھی میرے معدے کے مسئلے کو بخشدہ نہیں لیتے۔ (مجیب بٹ، گوجرانوالہ)

مشورہ: آپ کو موٹاپے کا خوف ہے یہ بات سکون سے کھانا نہیں کھانے نہیں دیتی اور ڈر کر کھانا کھانے کے سبب کھانے کی لذت کے احساس سے بھی محروم رہتے ہوں گے، طبی معائنے کروانے کے علاوہ یہ بھی آگہی حاصل کریں کہ کس طرح کا کھانا مفید ہے اور پھر جب بھی کھانا کھایا جائے، لطف اندوز ہو کر کھائیں، خوشی کے ساتھ کھایا گیا کھانا بوجھ نہیں ہوگا۔ اگر معدے کا مسئلہ نہیں ہے تو یقیناً نفسیاتی مسئلہ ہے، جیسے ہی کھانے کے حوالے سے خوف اور تشویش پر قابو پائیں گے، گیس وغیرہ کی شکایات دور ہو جائیں گی۔

اکثر الجھ جاتا ہوں: پتہ نہیں ان دنوں مجھے کیا ہو رہا ہے؟ کچھ بولتا ہوں سو خیال آتا ہے صحیح نہیں بولا۔ دوبارہ صحیح کر کے بات کہتا ہوں، اس کے بعد بھی تین مرتبہ پھر بولنے کی کوشش ہوتی ہے۔ دماغ میں پتہ نہیں کیا ہوا ہے، معمولی معمولی باتوں پر الجھ جاتا ہوں، ہاتھ دھوتے ہوئے خیال آتا ہے کہ ٹھیک نہیں دھلے، گنتی کر کے دھوتا ہوں، اسی طرح برش کرتے ہوئے بھی ہوتا ہے۔ (ف، ق، کوئٹہ)

مشورہ: یہ کیفیت عام طور پر ایک دم نہیں ہوتی، دوسری نفسیاتی الجھنوں کی طرح اس کی بنیاد بھی کسی واقعہ، صورتحال اور خیالات میں ہوتی ہے، اس خیال پر قابو پانا ضروری ہے جو ایک کام کو کئی کئی بار کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ آپ نے ایک بار کوئی بات کہی وہ دوسرے فرد کی سمجھ میں آگئی۔ اس کا مطلب ہے کہ بولنے کا انداز صحیح تھا، پہلے آنے والے خیال پر ہی اس بات کو نہ دہرائیں، تین مرتبہ بولنے پر مجبور ہوں گے، اسی طرح ہاتھ دھونے اور دیگر کاموں کو کرنے میں ذہن میں آنے والے خیالات کو روکنے کی ضرورت ہے جو ایک ہی کام بار بار کرنے پر کساتے ہیں، ان کا مقابلہ کرنا ہے، اس کے بعد ہی ذہنی طور پر مطمئن اور پرسکون زندگی گزارنے کے قابل ہوں گے۔

آشوب چشم کیلئے: اگر لہیوں کے رس کو چاکسو میں حل کر کے جست کے برتن میں رگڑ کر آنکھوں میں لگایا جائے تو آشوب چشم کیلئے بے حد مفید ہوتا ہے۔

بیٹے یا شوہر کی ستانی مسالوں بہنوں کے دکھ اختہ

حمزہ سعید انصاری

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

دماغ اور نظر کو تیز کرنے والا حلوہ

حوالہ: ثانی: ڈیزھ کپ سوچی دو کپ دودھ کا پاؤڈر دو کپ کھوپڑا پونا کپ گھی چند بڑا الائچی اور پتہ بادام ایک کپ چینی جو بیٹھے کے شوقین ہیں وہ ڈیزھ کپ ڈال لیں۔ ترکیب: سوکھا دودھ چینی اور کھوپڑا ایک پیالے میں ڈال کر تھوڑا پانی ملا کر پیسٹ سی بنالیں گھی کو گرم کر کے الائچیاں دانے نکال کر کڑا کڑائیں اور پھر سوچی ڈال کر بھونیں جب خوشبو آنے لگے تو کھوپڑے، چینی اور سوکھے دودھ والا پیسٹ ڈال کر بھونیں جب پیندا چھوڑنے لگے تو کسی چکنائی لگے ٹرے میں ڈال کر ہموار کریں اوپر بادام اور پتہ چھڑک دیں اور جتنے پر چھری سے چوکور نگڑیوں میں نشان لگائیں اور جب بالکل سخت ہو جائے تو علیحدہ علیحدہ کر لیں ہر روز ایک کلو راج ناشتے سے پہلے کھالیں، دو ہفتوں تک استعمال کر سکتے ہیں فرج میں رکھے بغیر۔ نظر و دماغ کیلئے بے حد مفید ہے۔

برائے خوف حاکم: جو شخص کی صاحب سے خوف کرے اس کو چاہیے کہ یوں کہے گھتیخص گھتیخص گھتیخص گھتیخص گھتیخص اور گھتیخص کے کہتے وقت ہر حرف کے تلفظ پر دانے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے یعنی کاف کہتے وقت سب سے چھوٹی انگلی بند کرے ہا پر دوسری یا پرتیسری عین پر چوٹی اور سب پر انگوٹھا بند کرے اور گھتیخص کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی اسی طرح انگلیاں بند کرے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بند کیے ہوئے اس حاکم کے سامنے جا کر کھول دے انشاء اللہ مہربان ہوگا۔ برائے غمائل قلبی و کشائ ظاہری و باطنی: ہر روز گیارہ سو مرتبہ یا مغلنی اور سورہ منزل شریف چالیس بار پڑھنے پر بھنگی کرے اگر چالیس بار نہ ہو سکے تو گیارہ بار پڑھے بعض بزرگوں سے منزل شریف اکتالیس بار پڑھنا منقول ہے اور بعض سے عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار اس طرح کہ پہلی رکعت میں اکیس بار اور دوسری میں بیس بار پڑھے اور ایک یہ ہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد ایک بار اور تمام نمازوں کے بعد دو بار شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے۔ (حوالہ: عبقری جلد نمبر 7)

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر

0332-7552382

تحدیث بالنعمة طور پر عرض کرتا ہوں جن سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے ناراض تھا اور سعودیہ میں رہتا تھا جب اس کی بیوی نے یہ عمل کیا تو فوراً واپس آگیا، عمل کے آخر میں دعا کریں مجھے بھی یاد رکھیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ بندہ نے آپ کے ماہنامہ عبقری میں ایک پوسٹر پڑھا کہ میاں بیوی کی محبت کیلئے آزمائے ہوئے عمل بھیجیں میں بھی عبقری کا چھ سات ماہ سے قاری ہوں لیکن عبقری سے رابطہ پہلے ہی ہو چکا تھا یہ ایک الگ موضوع ہے اصل بات جو آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ بندہ 9،8 سال کی عمر میں ہی عملیات کا شوق دل میں آجا کر کر چکا تھا اسی لئے جب بھی کوئی کتاب یا کوئی عمل ملتا تو فوراً نوٹ کر لیتا اور خصوصاً جو اعمال حب (محبت) کیلئے ہوتے ان کو تو کبھی نہ چھوڑتا۔ ذیل میں جو عمل قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں یہ بہت مجرب عمل ہیں اور آزمائے ہوئے ہیں بشرطیکہ یقین کامل ہو۔ اگر کسی کا شوہر ناراض ہو تعلقات اچھے نہ ہوں تو سورۃ النبی 313 مرتبہ سات دن تک پڑھے اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ تحدیث بالنعمة طور پر عرض کرتا ہوں جن سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے ناراض تھا اور سعودیہ میں رہتا تھا جب اس کی بیوی نے یہ عمل کیا تو فوراً واپس آگیا، عمل کے آخر میں دعا کریں مجھے بھی یاد رکھیں۔ اسی طرح ایک اور عمل کہ بیوی کو چاہئے 11 کالی مرچیں لے کر ان کو دھو لے اور ہر مرچ پر 100 مرتبہ "یا تانکفیل بحق" پڑھے اور مرچ پر دم کرتے وقت الحب طالب بنت اعلیٰ حب مطلوب بنت یعنی طالب و مطلوب دونوں کا نام لیں اس طرح 19 مرچیں مکمل کریں اور سب کو آگ پر جلادیں، ان شاء اللہ تین دن، سات دن میں کام ہو جائے گا لیکن یہ عمل 19 دن بلا تاخیر مکمل کریں انتہائی موثر ہے۔ (1) سورہ مائدہ کی آیت جس کا عمل انتہائی طاقتور ہے جب بھی آزمایا بے حد نافع پایا، اول و آخر تین بار درود شریف درمیان میں آیت "يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰذِنُوْا لِمَنْ يَّقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" 41 بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں اور اگر چھوہاروں پر دم کر دیں تو تاثیر بڑھ جائے گی۔ ویسے طریقہ یہ ہے کہ اگر ایسی چیز پر دم کریں جو پکائی جائے جیسے کھیر وغیرہ تو اس صورت میں چوبلہ سے اتار کر دم کی ہوئی چیز کریں۔ سورہ یسین کی آیت وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَیْدِيْهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

(بقیہ: حکمت کی چوڑیاں)

ایسا نہیں ہوگا جیسے آپ کہیں گے ویسے ہی کروں گی۔ (3) شکایت مت کرنا شوہر کے گھر میں جو کچھ اللہ تعالیٰ دے اس پر شکر کرنا اور جو سامنے نہ دی ہو ان کی طرف سے تکالیف ہوں ان پر صبر کرنا، اللہ سے مدد مانگتے رہنا، بھی شوہر کا مزاج دیکھ کر کہتے ہیں حرج نہیں لیکن ایسا نہ ہو کہ شوہر کا ہوا گھر پر آئے اور بیوی کی طرف سے شکایتیں شروع ہو جائیں کہ آپ کی ماں نے یہ کہا، آپ کی بہن نے مجھے اس طرح ڈانٹا، بچہ اتنا شریر ہے بات نہیں مانتا، آپ میرا ساتھ نہیں دیتے وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کی شکایات مت کرنا۔ (4) ان شکایتوں سے شوہر کو تکلیف ہوگی اور جو جوری بھی محبت ہوگی وہ بھی ختم ہو جائے گی اس لئے کہ تکلیف اور محبت ایک ہی برتن میں جن میں سے ہو سکتی۔

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدیوں رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات جلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو سکتے۔ قیمت فی جلد - 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

کمزوری کا علاج: جس شخص کی مردانہ قوت کمزور ہوگئی ہو اسے چاہیے کہ روزانہ گیارہ باداموں کی گریاں لے اور ہر گری پر ایک سومر تہہ یا قوچی پڑھ کر دم کرنے اس کے بعد انہیں کھالے اس طرح چالیس دن تک یہ عمل کرے۔

عبداللہ عجب مقدر عجب فیصلہ

بچوں کا صفحہ

ہوگا تاکہ ہمیں یقین ہو جائے کہ یہ کوئی جادو تو نہیں۔ لڑکی پھر رونے لگی بونا پھر آگیا اور لڑکی سے مخاطب ہو کر بولا: آج اگر تم مجھے قیمت دو تو میں یہ کام کروں لڑکی نے اپنا سونے کا ہار گلے سے اتار کر بونے کو دے دیا بونے نے پھر بھوسے کو سونا بنا دیا اور صبح بونے سے پہلے غائب ہو گیا۔ بادشاہ نے صبح پھر بھوسے کے بجائے سونے کے دھاگے کے گولے دیکھے تیسرے دن بادشاہ نے لڑکی کو بہت بڑے کمرے میں بہت سے بھوسے کے ساتھ بند کر دیا یہ کہہ کر کہ ”یہ آخری امتحان ہے تمہارا صبح اگر بھوسے کے بجائے سونا ہوا تو میں تم سے ضرور شادی کر لوں گا“

لڑکی پریشان تھی کیونکہ اس دفعہ اس کے پاس بونے کو دینے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ بونے نے لڑکی سے کہا: میں آج بھی تمہارا کام کر دیتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ شادی کے بعد اپنا پہلا بچہ مجھے دے دو لڑکی نے دل میں سوچا کہ وہ اپنا بچہ ہرگز نہیں دے گی مگر پریشانی میں اس نے بونے سے وعدہ کر لیا۔ اگلے دن بادشاہ نے اپنے وعدے کے مطابق اس لڑکی سے شادی کر لی۔ ایک سال بعد ایک بہت پیاری سی بچی پیدا ہوئی تو وہ لڑکی بہت خوش ہوئی۔ دن بہت اچھے گزر رہے تھے۔ بادشاہ بھی بہت خوش تھا۔ ایک دن کمرے میں اچانک وہ بونا آگیا اور لڑکی سے بولا: وعدے کے مطابق لاؤ یہ بچی مجھے دے دو یہ سن کر وہ لڑکی اب ملکہ تھی بہت رونے لگی۔ وہ اتنا روئی اتنا روئی کہ بونے کو اس پر ترس آگیا۔ بونے نے کہا: اے ملکہ! اگر تم میرا نام بتا دو تو میں یہ بچی

نہیں لے جاؤں گا۔ اس وقت میں جا رہا ہوں۔ ایک ہفتے کے بعد پھر آؤں گا۔ اگر تم میرا نام بتا دیا تو یہ بچی تمہاری رہے گی ورنہ میں لے جاؤں گا۔ یہ کہہ کر وہ غائب ہو گیا۔ ملکہ نے بہت نام سوچے مگر کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔ آخر اس نے پورے ملک میں اعلان کروا دیا کہ جو سب سے مختلف اور عجیب نام بتائے گا اس کو انعام دیا جائے گا۔ تین دن بعد ایک سپاہی ملکہ کے پاس آیا اور بولا کہ میں جنگل میں سے گزر رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ ایک چھوٹا سا عجیب شکل اور حلیے کا بونا آگ کے گرد ناچ رہا تھا اور کہہ رہا تھا ”ملکہ کو میرا نام پتہ چل ہی نہیں سکتا کیونکہ آج تک میرا نام کسی کو پتہ نہیں میرا نام ہے چھلا دم چھلا باہا! ملکہ نے سپاہی کو انعام دے کر رخصت کیا۔ وعدے کے مطابق بونا آگیا اور ملکہ سے اپنا نام پوچھا تو ملکہ نے مذاقاً کہا: تمہارا نام لیکن لیکن ہے نا؟ بونے نے کہا: نہیں! ملکہ نے پھر کہا: اچھا! تمہارا نام اگر تم نکلزم ہے؟ بونے پھر کہا: نہیں! نہیں! تم میرا نام نہیں جانتی لاؤ یہ بچی مجھے دو۔ پھر ملکہ نے آخر میں کہا: تمہارا نام چھلا دم چھلا ہے نا؟ بونا بہت حیران ہو اور غصہ سے اتنی زور سے زمین پر پاؤں مارا کہ خود ہی گر پڑا اور پھر اچانک ہی ہمیشہ کیلئے غائب ہو گیا۔ بادشاہ، ملکہ اور ان کی بیٹی شہزادہ مزرے سے رہنے لگے۔ (انتخاب: سناؤں چغتائی، راجھو

اس سے زمین خرید لی ہے تو اب اس میں جو کچھ ہے وہ میری ملکیت ہے اور میری قسمت ہے۔ سردار نے شہنشاہ سے پوچھا۔ پھر تم کیا فیصلہ سناتے شہنشاہ نے اس کے ذہن میں موجود سوچ کے مطابق فوراً جواب دیا۔ ہم فریقین کو حراست میں لے لیتے اور خزانہ حکومت کی ملکیت قرار دے کر شاہی خزانے میں داخل کر دیا جاتا۔ ”بادشاہ کی ملکیت“ سردار نے حیرت سے پوچھا کیا آپ کے ملک میں سورج دکھائی دیتا ہے۔ جی ہاں! کیوں نہیں؟ وہاں بارش بھی ہوتی ہے؟ بالکل! بہت خوب سردار حیران تھا لیکن ایک بات اور بتائیں کیا آپ کے ہاں جانور بھی پائے جاتے ہیں جو گھاس اور چارہ کھاتے ہیں۔ ہاں ایسے بے شمار جانور پائے ہیں ہمارے ہاں! اوہ خوب! میں اب سمجھا سردار نے یوں گردن ہلائی جیسے کوئی مشکل ترین بات اس کی سمجھ میں آگئی ہو اور بولا: تو اس ناانصافی کی سر زمین پر شاید ان ہی جانوروں کے طفیل سورج روشنی دے رہا ہے اور بارش کھیتوں کو سیراب کر رہی ہے۔ (محمد صغی اللہ ہمدانی انک)

دم چھلا

بہت سال پہلے ایک گاؤں میں ایک غریب آدمی اپنی بیٹی کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ چرخہ پر روئی سے دھاگہ بناتا تھا۔ وہ بادشاہ کے محل بھی جاتا رہتا تھا۔ ایک دن اس نے بادشاہ کو خوش کرنے کیلئے کہا: ”بادشاہ سلامت! امیری بیٹی بہت قابل ہے وہ بھوسے کو چرخہ پر چلا کر سونے کا دھاگہ بنا سکتی ہے۔“ بادشاہ نے اس کی بات پر یقین کرتے ہوئے کہا: ”اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ تم اس کو محل میں لے آؤ اگر واقعی اس نے بھوسے کو سونا بنا دیا تو میں اس سے شادی کر لوں گا ورنہ اس کو مار دیا جائے گا۔ اگلے دن باپ بیٹی محل آگئے بادشاہ نے اس لڑکی کو ایک چرخہ اور ایک بنڈل بھوسہ دیا اور کہا: ”لڑکی! رات بھر اس بھوسے سے سونا بناؤ اگر تم نہیں بنا سکیں تو تم کو مرنا ہوگا۔ لڑکی جانتی تھی کہ یہ ناممکن کام ہے۔ وہ بیٹھی رو رہی تھی کہ اس کو ایک آواز سنائی دی کیوں روتی ہے؟ لڑکی نے دیکھا تو ایک چھوٹا سا بونا اس سے پوچھ رہا تھا جب لڑکی نے اپنا مسئلہ بتایا تو وہ بولا: ”یہ بھی کوئی مشکل کام ہے تم مجھے اپنی انگلیوں سے لڑکی کے دو دو میں تمہارا یہ کام کروں گا“ اس لڑکی نے اپنی سونے کی انگلی بونے کو دے دی تھوڑی ہی دیر میں بونے نے سارے بھوسے کو سونے کے دھاگے میں تبدیل کر دیا اور خود غائب ہو گیا۔ بادشاہ نے صبح جب دیکھا تو بھوسے کے بجائے سونے کا دھاگہ پڑا ہے تو وہ بہت خوش ہوا مگر اس نے کہا کہ آج رات مزید بھوسے کو سونے میں تبدیل کرنا

ایک شہنشاہ جب دنیا کو فتح کرنے کے ارادے سے نکلا تو اس کا گزرا فریقہ کی ایک ایسی بستی سے ہوا جو دنیا کے ہنگاموں سے دور اور بڑی پرسکون تھی۔ یہاں کے باشندوں نے جنگ کا نام تک نہ سنا تھا اور وہ فاتح اور مفتوح کے نام سے نا آشنا تھے بستی کے باشندے شہنشاہ اعظم کو مہمان کی طرح ساتھ لے کر اپنے سردار کی جھوپڑی میں پہنچے۔ سردار نے اس کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا اور پھلوں سے شہنشاہ کی تواضع کی، کچھ دیر میں دو قبائلی اپنا مقدمہ لے کر سردار کی جھوپڑی کے اندر داخل ہوئے، سردار کی یہ جھوپڑی عدالت کا کام بھی دیتی تھی پہلے نے کہا کہ میں نے اس آدمی سے زمین کا ایک ٹکڑا خریدا تھا، مل چلانے کے دوران اس میں سے خزانہ برآمد ہوا میں نے یہ خزانہ اس آدمی کو دینا چاہا مگر یہ نہیں لیتا میں یہ کہتا ہوں کہ یہ خزانہ میرا نہیں ہے کیونکہ میں نے اس سے زمین خریدی تھی اور اسے صرف زمین کی قیمت ادا کی تھی خزانے کی نہیں۔ دوسرے نے جواب میں کہا: میرا ضمیر ابھی زندہ ہے میں یہ خزانہ اس سے کس طرح لے سکتا ہوں میں نے تو اس کے ہاتھ زمین فروخت کی تھی اب اس میں سے جو کچھ بھی برآمد ہو یہ اس کی قسمت ہے اور یہی اس کا مالک ہے۔ میرا اب اس زمین اور اس میں موجود اشیاء سے کوئی تعلق نہیں۔ سردار نے غور کرنے کرنے کے بعد زمین خریدنے والے سے کہا تمہارا کوئی لڑکا ہے؟ ”ہاں ہے“ پھر زمین بیچنے والے سے پوچھا اور تمہاری کوئی لڑکی ہے اس نے بھی اثبات میں گردن ہلا دی تو تم ان دونوں کی شادی کر کے یہ خزانہ ان کے حوالے کر دو اس فیصلے نے شہنشاہ کو حیران کر دیا یہ فکر مند ہو کر کچھ سوچنے لگا۔ سردار نے شہنشاہ کی پریشانی دیکھتے ہوئے اس سے دریافت کیا۔ کیوں میرے فیصلے سے آپ مطمئن نہیں ہیں؟ نہیں ایسی بات نہیں ہے شہنشاہ نے جواب دیا۔ لیکن تمہارا فیصلہ میرے نزدیک حیران کن ضرور ہے۔ سردار نے سوال کیا: کہ اگر یہ مقدمہ آپ کے روبرو پیش ہوتا تو آپ کیا فیصلہ سناتے۔ شہنشاہ نے کہا پہلی تو بات یہ ہے کہ اگر یہ مقدمہ ہمارے ملک میں ہوتا تو زمین خریدنے والے اور بیچنے والے کے درمیان کچھ اس طرح کا جھگڑا ہوتا کہ بیچنے والا کہتا کہ میں نے اسے زمین فروخت کر دی ہے اور اس سے زمین کی قیمت وصول کی ہے اب جبکہ خزانہ نکل آیا ہے تو اس کی قیمت میں نے وصول ہی نہیں کی۔ اس لیے یہ میرا ہے۔ خریدنے والا کہتا کہ میں نے

زندگی انہی کاموں کیلئے ہے: جس شخص کے دل میں مذہب کیلئے پیار ہے نہ دولت کمانے کا خیال ہے نہ کام کی خواہش ہے بلکہ ان چیزوں کا احساس بھی نہیں اس کا زندہ رہنا فضول ہے کیونکہ زندگی انہی کاموں کیلئے ہے۔ (شعبان ثوری)

سید محمد وسومر و کنڈیادو

کشادگی و خوشحالی کا راز

بنی اسرائیل میں ایک نیک صالح آدمی تھا اور اس کی بیوی بھی نیک صالح تھی اس کو خواب میں کسی نے کہا کہ تیری عمر میں باقی اتنے سال رہ گئے ہیں اور اس باقی عمر کا آدھا حصہ تیرا شاہ ہو کاری میں گزرے گا اور آدھا تنگی اور مسکینی میں گزرے گا۔ اب تیرے اوپر ہے کہ سوچ کر بتا کہ تیری عمر کا پہلا آدھا شاہ ہو کاری اور کشادگی پر گزرے یا بعد والا؟ اس نیک صالح آدمی نے اسے کہا کہ میری نیک صالح بیوی ہے میری زندگی کی وہ ساتھی ہے میں اس سے مشورہ کر کے بعد میں بتاؤں گا۔ صبح ہوئی یہ سارا قصہ اس نے اپنی بیوی کو بتایا تو بیوی نے کہا کہ تو پہلے آدھے عمر کے حصے میں کشادگی طلب کر بھلائی اور بہتری کو اولیت دے یعنی اس کو ترجیح دے۔ شاید آگے چل کر اللہ تعالیٰ کو ہم پر رحم آجائے اور ساری زندگی سکھ والی بنادے۔ اب جب دوسری رات آئی تو خواب میں اس کو وہی شخص آیا اور کہا کہ تو نے اپنے لیے کیا پسند کیا ہے؟ اس نے کہا میں باقی عمر کے پہلے آدھے حصے میں آسودگی اور کشادگی پسند کرتا ہوں۔ تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے ایسے ہی ہوگا۔ اس کے بعد اس کے لیے دنیا کے ہر طرف سے نعمتیں مال آنا شروع ہو گیا۔ جب دولت بے حد ہو گئی تب بیوی نے اس سے کہا کہ جو بھی اپنے رشتہ دار مسکین محتاج ہیں یا پڑوس میں کوئی بھوکا یا مسکین آدمی ہو تو اس دولت سے ان کو تعاون کریں اور ان کی دعائیں حاصل کریں۔ اس آدمی نے ایسا ہی کیا۔ کرتے کرتے جب اس کی زندگی کا پہلا آدھا حصہ گزر گیا تب وہی آدمی خواب میں اس کے پاس آیا اور کہا کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیا اور قدر کی اس لیے تیری عمر کا باقی حصہ بھی اللہ تعالیٰ نے اسی طرح نعمتوں اور کشادگی میں گزارنے کا فرما دیا ہے۔ (ماخوذ: قصص الانبیاء قطب الدین)

جنتا مرضی میٹھا کھاؤ شوگر گرہے ہر پل کنٹرول
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! شوگر کنٹرول کرنے کیلئے میں یہ قبوہ قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کر رہی ہوں۔ ہمارے ایک جاننے والے ہیں ان کو اتنی شوگر تھی کہ 200 تک پہنچ جاتی اب روزانہ شام کے کھانے کے بعد درج ذیل قبوہ پیتے ہیں اللہ کا کرم ہوا شوگر ختم ہونے کے برابر ہے قبوہ صرف رات کے کھانے کے قبوہ پینا ہے۔
ہوالاشافی: سولف، اجوائن، لیمن گراس پتی، دارچینی، ہز پتی، سبز الائچی چوٹی، خشک سبز پودینہ ایک کپ کیلئے ایک چنگی ہر ایک چیز کی ڈال کر قبوہ پکالیں اور پینیں چند دنوں بعد فرق محسوس ہوگا۔ زبردست چیز ہے۔ (ج۔ز)

چڑیل نے بچے کا دل نکال لیا اور دھونا شروع کر دیا

رات کو انہوں نے دیکھا کہ ایک چڑیل کھیتوں کے پانی کے پاس بیٹھی کچھ دھو رہی ہے میرے نانا ابو نے اس کے بال اپنے ہاتھوں سے باندھے اور اس کو حکم دیا کہ یہ جس بچے کا دل نکال کر لائی ہو جا کر واپس ڈال آؤ جیسے جیسے وہ جاتی رہی بال بے ہوتے گئے محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اس رسالے سے ہم نے بہت فیض پایا ہے۔ اس میں آنے والے نسخہ جات اور وظائف کمال کے ہوتے ہیں۔ میں بہت سے نسخہ جات اور وظائف اپنے ملنے والوں کو اکثر بتاتی رہتی ہوں جس سے انہیں بھرپور فائدہ ہوتا ہے اور میرے ساتھ وہ بھی عبقری کے گن گاتے ہیں۔ میرا تعلق ایک سید گھرانے سے ہے میرے نانا ابو بھی گدی نشین تھے ہر وقت ان کے گھر لوگوں کی رونق لگی رہتی تھی الحمد للہ! ہمارے معاشرے کی پوری دنیا میں سید گھرانے کی بہت زیادہ عزت کی جاتی ہے۔ میرے نانا ابو بہت بڑے اللہ والے تھے ان کے کئی مرید تھے میری والدہ ہمیں بتاتی ہیں کہ اس وقت وہ بہت چھوٹی تھیں رات کا وقت تھا میرے نانا ابو ذکر کرتے کرتے کھیتوں کی طرف چلے گئے میری امی بھی ساتھ تھیں کہتی ہیں جیسے ہی ہم تھوڑے آگے ہوئے تو ایک تلوار نظر آئی اور آواز آئی کون ہو؟ میرے نانا ابو نے آواز دی ”شاہ جی“ تو آواز آئی آجاؤ۔ پھر انہوں نے مل کر ذکر کیا اور مجھے (میری والدہ) غیبی ہاتھ نے پیار کیا اور پھر واپس تشریف لے آئے۔ میری والدہ نے ایک اور بات ہمیں بتائی کہ رات کے وقت میرے نانا اپنی سفید گھوڑی پر زمینوں کا چکر لگاتے تھے کہ زمینوں کا پانی کوئی چوری نہ کر لے رات کو انہوں نے دیکھا کہ ایک چڑیل کھیتوں کے پانی کے پاس بیٹھی کچھ دھو رہی ہے میرے نانا ابو نے اس کے بال اپنے ہاتھوں سے باندھے اور اس کو حکم دیا کہ یہ جس بچے کا دل نکال کر لائی ہو جا کر واپس ڈال آؤ جیسے جیسے وہ جاتی رہی بال بے ہوتے گئے جب بچے کا دل واپس اس کے سینے میں ڈال کر آئی تو میرے نانا کے گھر کے پاس ہی قبرستان ہے اس میں ایک کچا مٹی کا کمرہ تھا۔ نانا ابو نے اس کو اندر بند کر دیا اور اس چڑیل کے ناک سے لکیریں نکھوئیں کہ جہاں تک ہماری نسل ہے نہ نظر آو گی نہ نقصان دو گی۔ اس کی ساتھی سب چڑیلیں آگئیں سب نے معافی مانگی جاتے ہوئے میرے نانا کو تو کچھ نہ کہہ کر گئیں مگر ان کی انتہائی خوبصورت قیمتی گھوڑی کو مار کر چلی گئیں۔ ایک اور

جنت کی شادی پر کھانا کھایا، گھر لایا مگر یہ کیا نکلا؟
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک دوست اپنے نانا کے حوالے سے ایک واقعہ بتاتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت وہ کھیتوں کو پانی ڈالنے جا رہے تھے کہ گاؤں کے باہر ایک جگہ شامیانے لگے ہوئے ہیں میرے نانا نے ذرا قریب جا کر دیکھا تو وہاں کسی کی شادی تھی۔ اسی دوران ایک آدمی آیا اور انتہائی پیار اور اصرار کے ساتھ میرے والد کو اس شامیانے کے اندر لے گیا اندر خوب چہل پہل اور رونق تھی کچھ دیر بعد سب کو کھانا پیش کیا گیا تو میرے نانا بتاتے ہیں کہ میں نے آج تک اس طرح کے کھانے نہیں کھائے بہت لا جواب تھے۔ جب کھانا کھا چکے تو میرے نانا واپس آنے لگے تو وہی آدمی پھر آیا اور کہنے لگا: جناب گھر کیلئے بھی لیتے جائیں اور انہوں نے کافی زیادہ کھانا میرے نانا کی چادر میں باندھ دیا۔ میرے نانا خوشی خوشی کھانا گھر لائے رات کو سب سوئے ہوئے تھے صبح اٹھے سب کو بتایا کہ رات کو میں شادی پر گیا تھا کسی نے یقین نہ کیا تو کہنے لگے آج ناشتہ نہ بنائیں شادی والے گھر سے میں بہت زیادہ کھانا لایا ہوں تمام گھر والوں کی چہتو بڑھی تو نانا اٹھ کر اندر کمرے میں گئے جب کھانے والی چادر اٹھا کر باہر لائے سب کے سامنے کھولا تو اس میں صرف اور صرف ”گند“ تھا اور بدبو ایسی کہ دماغ پھٹ جائے۔ یہ ایک شرارت تھی جو جنت نے میرے نانا کے ساتھ کی۔ اللہ ہم سب کو شریہ جنت کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین! (ا۔رح۔لاہور)

بچے کے دانت آسانی سے نکلیں: شہد اور مکھن ملا کر اگر کشیہ خوار بچوں کے موزوں پر لگا یا حباب سے تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

بے سکونی اموات خود کشیاں اور لڑائی جھگڑے

ایک مرتبہ تمام گھروالے ٹی وی دیکھ رہے تھے کہ اچانک ہی اس میں آگ لگ گئی، سروٹ کوارٹر کی چھت اچانک گر گئی اور نوکرانی اس میں دب گئی شدید زخمی حالت میں باہر نکالا جب صحت یاب ہوئی تو دوبارہ اس گھر میں نہ آئی۔ رات کو کوئی بھی شخص سکون سے سو نہیں سکتا

بلا وجہ طلاق دینے کا انجام

یہ کائنات ایک نظام کے تحت چل رہی ہے اللہ پاک نے ہر کسی کیلئے ایک اصول وضع کر دیا ہے جو بھی اس اصول سے انحراف کرے گا اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے جو شخص بھی کسی سے بلا وجہ یا ذاتی ظلم کرے گا اسے اس کا حساب دینا ہوگا۔ یہ تمام واقعات ہمارے ارد گرد پھیلے ہوئے ہیں مگر ہماری آنکھوں پر مصروفیت کی پٹی چڑھی ہوئی ہے اور ہم اللہ پاک کے آفاقی نظام کو نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح کا ایک واقعہ ہمارے علاقہ میں پیش آیا کہ والد کی اعلیٰ عہدہ پر ملازمت تھی ملازمت کے سلسلے میں والد کو اکثر گھر سے باہر رہنا پڑتا تھا۔ والد خود نیک اور نمازی تھا مگر مصروفیت کی وجہ سے اولاد کو وقت نہ دے سکا اور ان کی صحیح تربیت نہ کر سکا۔ اولاد کے معمولات کو نہ دیکھ سکا۔ اس کی سوسائٹی کو نہ پرکھ سکا۔ گھر میں دولت کی ریل پیل تھی، مگر باپ کا کنٹرول نہ تھا جس کی وجہ سے اولاد خود دوسرا اور ضدی ہو گئی، بیٹے میں عجیب قسم کا احساس برتری پیدا ہو گیا۔ والد صاحب ریٹائر ہو کر گھر آئے تو اس نے گھر کا ماحول دیکھا تو گھر پر پابندیاں لگا دیں کہ وقت پر گھر واپس آئیں، بنا کر جائیں، دوست کون کون ہیں؟ مگر اب دیر ہو چکی تھی، بیٹے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی کہ باپ اس کا مخالف ہے، کہیں جانے ہی نہیں دیتا اور باپ نے اس کی آزادی چھین لی ہے۔ بیٹا اب پچیس سال کا ہو گیا تھا اس سختی کی وجہ سے خاموش رہنے لگا باپ نے اس کی ولدہ سے مشورہ کیا کہ اس کی شادی کر دی جائے۔ بیٹے کی مرضی کے بغیر ایک دینی گھرانے کی حافظ قرآن لڑکی سے شادی کر دی گئی۔ بیٹا آزاد ماحول کا عادی تھا، بیوی صوم صلوٰۃ کی پابند تھی اس وجہ سے آپس میں ذہنی ہم آہنگی پیدا نہ ہو سکی جس کی وجہ سے لڑکا زیادہ تر باہر وقت گزارنے لگا۔ کیونکہ یہ بات والد کے مزاج کے خلاف تھی اس لیے اس نے پہلے بیٹے کو پیار سے سمجھانے کی کوشش کی بیٹا باز نہ آیا۔ پھر والد نے سختی کی تو بیٹا بھی ضد پراثر آیا۔ والد کو بہو سے ہمدردی تھی جب بھی بات ہوتی تو والد بہو کی طرف داری کرتا۔ اس بات سے بیٹا مزید جڑ جاتا تھا اور آئے روز لڑائی جھگڑے شروع ہو گئے۔ ایک دن بیٹا دیر

سے گھر آیا والد انتظار میں بیٹھا تھا۔ والد نے سخت سست کہا تو بیٹا بھی طیش میں آ گیا اور والد کے سامنے بدتمیزی کرنے لگا، بہو آگئی سارے اکٹھے ہو گئے، والد نے غصہ میں کہا کہ نکل جاؤ میرے گھر سے، بیٹے نے بھی غصہ میں کہا کہ اگر آپ مجھے گھر سے نکال رہے ہیں تو بہو آپ کو پیاری ہے اس لیے میں اپنی بیوی اور آپ کی بہو کو طلاق، طلاق، طلاق دیتا ہوں۔ اور ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا۔ اب والد کو احساس ہوا ہے کہ یہ تو بہت بڑا نقصان ہو گیا ہے، بیٹا بھی گیا اور بہو بھی گئی، بہو کے والدین کو جب یہ پتہ چلا تو وہ آ کر اپنی بیٹی کو لے کر چلے گئے کہ اسے اب طلاق ہو چکی ہے اس لیے ہم اسے آپ کے گھر نہیں رکھیں گے، بہو کے والد نے کہا کہ آپ کے بیٹے نے بلا وجہ طلاق دی ہے اللہ کے غضب کو دعوت دی ہے اور انجام کیلئے تیار ہیں۔ بیٹے کو مونا کر گھر لے آئے، چند دن بعد گھر میں عجیب و غریب واقعات ہونا شروع ہو گئے۔ گھر میں عجیب قسم کی وحشت محسوس ہوتی اور چند منٹ بھی اس گھر میں گزارنا محال ہوتا، ایک مرتبہ تمام گھر والے ٹی وی دیکھ رہے تھے کہ اچانک ہی اس میں آگ لگ گئی، سروٹ کوارٹر کی چھت اچانک گر گئی اور نوکرانی اس میں دب گئی شدید زخمی حالت میں باہر نکالا جب صحت یاب ہوئی تو دوبارہ اس گھر میں نہ آئی۔ رات کو کوئی بھی شخص سکون سے سو نہیں سکتا کیونکہ کسی کے رونے کی مسلسل آوازیں آتی رہتی ہیں۔ سچ ہے کہ جس شخص نے بھی اپنی اولاد پر توجہ نہ دی اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کی اس نے اللہ کے غضب کو لاکھ لاکھ گنا بھگتنا ہی پڑے گا اور کسی کو بلا وجہ طلاق دینا اللہ کی ناراضگی کو مول لینا ہے۔ (سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ احمد پور شرقیہ)

تمام دولت لے لو، سکون کا ایک بل دے دو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین معقرب کی کو آج بتانا چاہتی ہوں کہ دولت جائیداد، کاریں، بنگلے کوئی چیز نہیں اصل چیز سکون ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ کوئی میری ساری دولت لے لے مگر مجھے چند لمحات کیلئے سکون دے دے۔ مگر مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا۔ مختصر عرض کرتی ہوں کہ میرے والد بہت دو تہمند جائیداد والے ہیں، اپنا بزنس تھا، زندگی میں اتنی دولت جائز و ناجائز طریقے سے اکٹھی کی کہ شہر کے سب سے زیادہ بااثر شخصیات میں نام ہوتا ہے۔ سود کا

کاروبار بھی کرتے رہے اور اب بھی جبکہ بوڑھے ہو چکے ہیں خوب دولت کمار ہے ہیں۔ اصل چیز جو بتانا چاہتی ہوں کہ اتنی دولت ہے کہ ہمیں خود نہیں معلوم کہ ہمارے پاس کتنی دولت ہے اور کہاں کہاں سے آ رہی ہے مگر گھر میں سکون نام کی چیز نہیں، ہر وقت لڑائی جھگڑے، بے سکونی۔ میرے ایک چھوٹے بھائی نے مسائل سے تنگ آ کر خود کشی کر لی۔ میری شادی سے پہلے میری بھانجی نے مسائل سے تنگ آ کر خود کشی کر لی۔ پھر میرے دو کزن ایکسٹنٹ میں وفات پا گئے۔ میرے خاندان اچانک ہارٹ ایک سے چل پڑے۔ میرے ایک کزن کے جوان بیٹے نے کینسر پر گولی مار کر خود کشی کر لی۔ ابھی اس کی موت کو چھ ماہ گزرے تھے کہ اس کی ماں فوت ہو گئی۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہر خوشی سے پہلے ہمارے گھر میں ایک ماتم ہو جاتا ہے۔ موت زندگی اللہ کے اختیار میں ہے مگر یہ بے سکونی، اموات، خود کشیاں، ہر وقت لڑائی جھگڑے صرف اور صرف حرام کی کمائی کا شاخسانہ ہے اور کچھ نہیں۔ ہم نے اپنے باپ کو لاکھ سمجھایا ہے کہ اب بھی وقت ہے سب بڑے کام چھوڑ دیں، حرام کی کمائی کو آگ لگا دیں، مگر ان کی سمجھ میں اب بھی نہیں آ رہا۔ کیا کبھی میری زندگی میں بھی سکون آئے گا۔ کیا ہم بھی کبھی کوئی خوش مناسکیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ کبھی نہیں، کیونکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرنے والے ہمیشہ برباد ہی ہوتے ہیں۔ (پوشیدہ) ایک علاقے کا مشہور چور تھا، بہت سارے اس کو چوری کرنے کے گر آتے تھے، چوروں کی نانی کہلاتا تھا یا ماسٹر کہیں تو بھی بجا۔ لیکن جب بھی اس نے چوری کی اس نے اس سے کچھ نہ کھایا نہ کھلایا۔ اصل میں اس کے پیچھے اس کی ماں کی بددعا تھی، وہ کہتی تھی کہ اللہ کرے گا کہ چوری تیرے ہاتھ نہ لگے گی، چوری کر کے تو گھر پہنچے گا ہی تو چیزوں کے مالک بھی تیرے گھر پہنچیں گے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا تھا ہر مرتبہ چوری پکڑی گئی۔ بالآخر اس کو ہر بار سزا ہوئی اور اس نے تنگ آ کر مزدوری شروع کر دی۔ (پوشیدہ)

کینو اس طرح کھاؤ، ملیں یا کبھی نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نوٹکہ مجھے میرے والد صاحب نے بتایا تھا، مجھے ملیں یا چھوڑتا ہی نہیں تھا، جب سے میں نے کینو کو درج ذیل طریقہ سے کھانا شروع کیا ہے الحمد للہ مجھے سات سال ہو گئے ہیں ملیں یا نہیں ہوا۔ طریقہ یہ ہے: کینو کو چھیل کر اس کو بیج سمیت کھائیں، دو سے تین کینو روزانہ اس طرح کھالیا کریں اگر منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جائے تو ایک کینو کو چھیل کر بیج نکال کر کھالیں۔ اس طرح کرنے سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (جویریہ نثار گھگھر د) 29

دودھ کم ہونے کا علاج: بچے ہونے کے بعد اگر کسی عورت کو دودھ نہ آئے یا کسی مرحلے پر بچے کو پالنے کیلئے دودھ کم ہو تو اس صورت میں اسم پائمنٹین کو وہ خود یا کوئی اور پانچ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ گیارہ روز عمل کریں۔

قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ منھے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فوری کے سوالات

1۔ پیشاب کا مسئلہ: محترم قارئین! مجھے ناف کے نیچے والے حصہ میں درد اور سوزش ہے درد جلد کی اندرونی نالیوں میں ہے اس وجہ سے میں صحیح طریقے سے بیٹھ بھی نہیں سکتا، جب چھوٹا پیشاب کرتا ہوں تو سخت درد ہوتا ہے قارئین براہ مہربانی مجھے کوئی نسخہ بتائیں۔ (م۔ ر. آزاد کشمیر) 2۔ عجب بیماری: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں دن میں چار یا پانچ مرتبہ بڑا پیشاب کرتا ہوں بڑا پیشاب آسانی سے ہو جاتا ہے مگر مسئلہ یہ ہے کہ جس جگہ بھی جاتا ہوں تو ڈر لگتا ہے کہ کہیں بڑا پیشاب نہ آجائے اگر باجماعت نماز پڑھتا ہوں تو کوشش کرتا ہوں کہ سب سے آخری صف میں کھڑا ہوں اس مسئلہ کی وجہ سے گھر سے باہر جانے سے ڈر لگتا ہے۔ قارئین اس مسئلہ کا کوئی حل بتائیں۔ میں بہت مشکل میں ہوں۔ (بلال پشاور) 3۔ سہلی کیلئے وظیفہ: میری بیٹی پچھلے دو سال سے آئی سی ایس کا امتحان دے رہی ہے مگر سہلی کلیر نہیں ہو رہی اس دفعہ بھی تین سہلیاں آئی ہیں میری بہت خواہش ہے کہ میری بیٹی آگے بڑھے اب وہ پیپر زدینے کیلئے تیار ہے اور آخری چانس رہتا ہے۔ چاہتی ہوں کہ وہ اس بار کامیاب ہو جائے۔ قارئین میری بیٹی کیلئے جلد از جلد کوئی وظیفہ بتائیے۔ انتہائی مشکور رہوں گی۔ (شہناز منظور بہاولپور) 4۔ نسوار چھوڑنے کا طریقہ بتائیے: قارئین! نسوار چھوڑنے کا کوئی روحانی طریقہ بتائیے اس کے علاوہ میرا بدکاری کرنے کو دل کرتا ہے جسم میں شدید کمزوری ہے۔ چہرے پر دانے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ امید ہے آپ عبقری رسالہ میں میرے مسائل کا حل ضرور لکھ کر بھیجیں گے۔ (م. ر. ع)

رشتے کی بندش اور بستر کے زخم دونوں ختم
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مؤذبانہ عرض یہ ہے کہ ہم نے اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ کے خط لکھا آپ نے جوابی لفافہ میں ہمیں چند وظائف بتائے ان وظائف کے پڑھنے سے ہمارے گھر کے حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں پہلے ہر وقت گھر میں میوزک چلتا تھا اب ہمیں میوزک سے نفرت ہو گئی ہے۔ پہلے ہر وقت گھر میں بے سکونی تھی ہر کوئی آپس میں لڑتا رہتا تھا اور قرض بھی بہت زیادہ چڑھ گیا تھا لیکن جب سے وظائف شروع کیے ہیں ہر وقت کی بے سکونی اور لڑائی جھگڑے سے نجات ملی ہے اور قرض بھی اتر گیا اور مالی تنگی بھی دور ہو گئی ہے۔ اب میں قارئین عبقری کو ایک ٹونکہ بتا رہی ہوں۔ میرے بھائی کا ایکسڈنٹ ہوا تو اس کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی مسلسل بیڈ پر پڑا رہنے سے اس کو بیڈ سور بن گئے جو کسی بھی دوائی یا مرہم پٹی کے ساتھ ٹھیک نہیں ہوتے تھے پھر میری امی کو ایک عورت نے ایک ٹونکہ بتایا اور جب امی نے وہ مرہم بنا کر بھائی کو پٹی کی تو چند ہی ہفتوں میں میرے بھائی ک بیڈ سور ٹھیک ہو گئے۔ وہ ٹونکہ یہ ہے اس کو قارئین عبقری ضرور استعمال کریں اور میرے بھائی کیلئے خصوصی دعا کریں اللہ اس کو صحت و تندرستی دے۔ ٹونکہ یہ ہے: ایک پاؤ گندم ایک پاؤ کھوپڑا ایک پاؤ

ماہنامہ عبقری فوری 2017 شمارہ نمبر 128

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

”حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) عرش کے دوستوں ہیں لیکن وہ لٹکے ہوئے نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اہل جنت، جنت میں مقیم ہو جائیں گے تو جنت عرض کرے گی اے پروردگار! تو نے مجھے اپنے ستونوں میں سے دوستوں سے مزین کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں نے تجھے حسن اور حسین کی موجودگی کے ذریعے مزین نہیں کر دیا؟ (یہی تو میرے دوستوں ہیں)“ (طبرانی)۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سینہ سے سر تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل شبیہ تھے اور حضرت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سینہ سے نیچے تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل شبیہ تھے۔ (ترمذی، احمد)۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضرت عبدالمطلب کی اولاد جنت کے سردار ہیں جن میں میں، حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین اور مہدی شامل ہیں۔“ (ابن ماجہ)

(بقیہ: بچوں کو ہم بگاڑ رہے ہیں یا ماحول)

بگاڑنے میں کوئی کر نہیں سکتا۔ اعداد و اطوار بدلنے میں ان کا بھی بہت دخل ہے، کوئی انٹرنیٹ کوئی موبائل کی تباہ کاریاں کا شکار ہے، مسلم امت پر یہ سب سے موثر تباہ کن دار ہے، ہر طبقے کا انسان اس کے آگے بے بس دکھائی دے رہا ہے، خوش قسمت لائق حسین وہ والدین ہیں جنہوں نے اولاد کو اس واسطے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ بچے تقریبی طور پر موبائل پر گز استعمال نہ کریں۔ فون کی ضرورت پڑے تو مندرجہ ذیل تدابیر پر ضرور توجہ دیں: بچیوں کو Unknown نمبر سے آنے والی کالز ریجول کرنے سے سختی کے ساتھ منع کریں۔ موبائل پر کسی قسم کا لاک یا پاسورڈ قطعاً نہ لگانے دیں، بینڈ فری کے استعمال پر خاص نظر رکھیں، بینڈ فری پر بچے طویل گفتگو کر سکتے ہیں، معلوم ہوتا ہے کہ دینی درس اور لغت وغیرہ نہ رہے ہیں۔ بچوں کے کھانک نمبر پر سختی سے نظر رکھیں، فون کی رنگ ٹونز کو ہرگز سائلٹ یا ڈیٹیل پر نہ رکھیں دیں۔ موجود پلیٹس پر مستقل نظر رکھیں، تنہائی میں فون استعمال کی بالکل اجازت نہ دیں، ضرورت کے وقت خود استعمال کروا کر رات کو سب فون سیٹ اپنے پاس رکھیں۔ محترم قارئین! آپ کیلئے بہت ہی ضروری ہے کہ فی وی کی اسکرین سے باخبر رہنے کے بجائے اپنے دل و دماغ کی اسکرین کھولے اور اپنے پیاروں سے باخبر رہنے میں ہی دنیا و آخرت کی عافیت ہے، والدین کو بچوں سے بے غرض بے لوث محبت ہوتی ہے، انہیں ہر پہل ترقی میں دیکھنا چاہتے ہیں، بڑے مقاصد کیلئے قربانی بھی بڑی ہی دینا پڑتی ہے، بچوں بچیوں کے بہتر مستقبل کیلئے ان کی خود نمائی، نیچے، دور جدید کے خرافات سے انہیں بچائیں، گھر میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ خیر کی طرف ہمیشہ ان کی رغبت ہو، تاکہ تقویٰ کے دور میں کوئی ہریمت نہ اٹھائی پڑے، نوجوان نسل بہت زیادہ پیسہ اور قیمتی وقت ضائع کرنے سے بچ جائے جس کیلئے ماحول آپ کو ترسب دیں۔

غیر ضروری بال ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا ٹونکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! انتہائی مصروفیت کے باوجود عبقری قارئین کیلئے ایک انتہائی نایاب اور قیمتی نسخہ بھیج رہی ہوں یقیناً قارئین دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ جنڈ کے درخت کے پھل کو لے کر انہیں گھوٹ لیں، جس جگہ کے بال ناپید کرنے مطلوب ہوں وہاں سے پہلے بال استرے سے یا جس طریقے سے کرنے ہوں صاف کر لیں پھر جنڈ جو گھوٹ رکھا ہے رات کو وہ کریم کی طرح لگا کر لپ کریں، صبح دھو دیں، یہی عمل چار نویم تک کریں، پھر عمر بھر بال نہ آئیں گے۔ (مسز محمد اعجاز بخاری حلقہ گلگ)

اللہ کے ہاں جھوٹ: سچائی نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے، آدمی سچ بولتا ہے، حتیٰ کہ صدق ہو جاتا ہے، جھوٹ بکارتی کی طرف ہدایت کرتا ہے اور بکارتی دوزخ کی طرف ہدایت کرتی ہے، آدمی جھوٹ بولتا ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے پاس جھوٹا لکھا جاتا ہے۔ (فرمان رسول کریم ﷺ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆ نورانی بزرگ اور سفید گھوڑا ☆ قائد اعظم اور علامہ اقبال کے ساتھ سفر ☆ سرمئی رنگ کے سانپ ☆ میرے سر مجھے دیکھ کر روتے ہیں

قائد اعظم اور علامہ اقبال کے ساتھ سفر: میں نے دیکھا میں اور میرا کزن گھر سے نکلتے ہیں تو ایک گاڑی ہمارے آگے آکر کھڑی ہو جاتی ہے، ہم دونوں اس گاڑی میں بیٹھ جاتے ہیں تو اس گاڑی میں قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ بیٹھ ہوتے ہیں اور علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ گاڑی چلا رہے ہوتے ہیں، ہم اپنے علاقے سے باہر نکل کر مین سڑک پر چلے جاتے ہیں، سڑک پر سے گزر کر ایک بازار میں جا کر گاڑی رک جاتی ہے اور سڑک پر چلنے لگتی ہے، پھر ہم گاڑی کے ذریعے گھر پہنچ جاتے ہیں۔ (ر۔ل)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی اشارہ ہے کہ آپ کو وطن عزیز کی خدمت کی عظیم ذمہ داری تفویض ہوگی اور ایسے لوگ جو ملک کے بدخواہ ہیں آپ کی مخالفت کریں گے لیکن اپنے مقصد میں ناکام رہیں گے۔ آپ کو نصیحت ہے کہ اپنی تعلیم پر توجہ دیں اور قرآن کو اپنا رہبر بنائیں۔ انشاء اللہ کامیابیاں آپ کا مقدر ہوں گی۔ واللہ اعلم!

سرمئی رنگ کے سانپ: میں نے خواب میں سرمئی رنگ کے سانپ دیکھے ہیں میں نے دیکھا کہ منے گھر میں شفٹ ہوں اور فرش کے سفید ٹائلوں پر سانپ رینگ رہے ہیں۔ کیونٹ کھولے تو 2 سانپ اس میں سے نکل کر گر پڑے۔ مگر کسی سانپ نے مجھے نقصان نہیں پہنچایا۔ (امیہ ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اس وقت کسی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں تاہم اس بات کا نجی اشارہ ہے کہ اگر ہمت سے کام لے کر ان سے نکلنے کی کوشش کریں تو آپ کو غیبی مدد حاصل ہوگی اور تمام پریشانیاں ایک ایک کر کے ختم ہوتی چلی جائیں گی۔ واللہ اعلم!

پاکستان اسٹڈیز کا پیپر: میں نے دیکھا کہ میں پاکستان اسٹڈیز کا پیپر دے رہی ہوں، ایک لڑکی پاس آئی ہے اور مجھ سے پیپر کیلئے جواب مانگ رہی ہے میں اسے گائیڈ دے دیتی ہوں اور کہتی ہوں کہ اس میں سے جواب ڈھونڈ لو۔ منظر بدلتا ہے، میں کسی اور جگہ گئی ہوں، کچے گھر ہوتے ہیں، وہاں پر ہم دوپار پر چڑھتے ہیں، چھت پر چڑھتے ہیں، وہاں پر بہت سارے کتے ہوتے ہیں، ہم پھر نیچے آتے ہیں۔ ایک بکری میرے پاس آتی ہے وہ بھی ہمارے ساتھ چلتی ہے، پھر

دوست کی گھڑی: میں نے دیکھا کہ میں اپنی دوست کو گھڑی دے رہی ہوں، میری امی کہتی ہیں کہ یہ 50 روپے کی ہے، میں کہتی ہوں نہیں، یہ اتنے پیسوں کی نہیں ہے، اس سے زیادہ پیسوں کی ہے، مگر میری امی ایک ہی بات پر اڑ جاتی ہیں، میں دل میں سوچتی ہوں کہ امی مجھے اس کے سامنے ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔ (سوریا راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی تکلیف دینے والی بیماری سے یا پریشانی سے نجات ملے گی۔ آپ حسب توفیق صدقہ دے دیں اور ہر نماز کے بعد یا تحفیہ گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ واللہ اعلم۔

نورانی بزرگ اور سفید گھوڑا: میری پڑوسن نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے اور دور سے ایک نورانی بزرگ ایک سفید گھوڑے پر سوار کنارے کنارے آرہے ہیں۔ چاروں طرف روشنی ہے اور پھر وہ دیکھتی ہے کہ آسمان سے ایک لمبا سا صندوق اتر رہا ہے، جس کو دیکھنے کیلئے اس نے میرا نام لیا اور کہا کہ دیکھو (ش) اس میں سفید روشنی جو ہر سو بکھر گئی ہے، وہ صندوق آسمان سے اترتا ہے اور ہم دونوں کے لے کر آسمان کی طرف چلا جاتا ہے۔ (ش، م)

تعبیر: آپ کی پڑوسن کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ اور آپ کی خواب دیکھنے والی پڑوسن کو ان شاء اللہ اللہ پاک کا تعلق نصیب ہوگا، آپ دونوں کثرت کے ساتھ استغفار اور درود شریف پڑھا کریں۔ واللہ اعلم!

استعارہ کیلئے میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری قارئین کی روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک استعارہ کا عمل درج کرتا ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ اس کا جواب کوئی آکر بتا جاتا ہے۔ عمل تین جمعرات کو کیا جاتا ہے۔ عمل درج ہے: شب جمعہ کو رات بارہ بجے کے بعد اٹھ کر وضو کریں اور دو رکعت نماز نفل پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ایک سو پچاس مرتبہ یا غافلہ یا غافلہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب تک نیند نہ آئے درود شریف پڑھتا رہے۔ پہلی دوسری یا تیسری جمعرات کو جواب مل جاتا ہے۔ صرف جمعرات کے جمعرات یعنی شب جمعہ کو یہ عمل کرنا ہے۔ (محمد ریاض خان، مظفر گڑھ)

بس! میں آپسے شوہر کو ہاں نہ گزرتے جانے دینگے

ابلی محمد اشرف لاہور

بیوٹی پارلر سے عبقری ملا وظیفہ پڑھا اولاد نرینہ ملی

مجھے یہ جاب کرنے دو اور ہاں دیکھو موجودہ ادارے میں بھی جائز ناجائز سب چلتا ہے لیکن میں یہاں ایمانداری سے کام کر رہا ہوں نا۔ وہاں بھی ایسے ہی کروں گا۔ لیکن میرا دل کسی طرح بھی راضی نہ ہوا کہ میرے شوہر اس ادارہ میں جاب کریں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک خود پر بیٹا واقعہ عبقری قارئین کیلئے پیش کر رہی ہوں۔ ”بے شک میرا اللہ میرے ساتھ ہے“ دو سال پہلے جب پنجاب میں گورنمنٹ جاب سے بین ہٹا تو لاہور کے ایک سرکاری ادارے کو مختلف گریڈ کیلئے درخواستیں مطلوب ہوئیں۔ میرے محترم شوہر جو کہ ایک سرکاری محکمہ میں چودھویں گریڈ پر کام کر رہے ہیں مجھے کہنے لگے کہ میں نے اس ادارے میں 17 ویں گریڈ کیلئے بطور پرسنل اسسٹنٹ درخواست دینی ہے۔ تنخواہ بھی اسی ہزار ہو جائے گی اور گریڈ بھی بڑھ جائے گا۔ میں نے کہا ایسا نہ کریں۔ میری یہ بات سن کر انہیں غصہ آ گیا کہ بس تو مجھے ترقی نہ کرنے دے گی۔ ان الفاظ کو سن کر مجھے شدید صدمہ ہوا۔ میں نے ان سے کہا کہ وہ دن بھی یاد کریں کہ میں صرف 3100 تنخواہ پر بھی آپ کے ساتھ خوشی سے گزارہ کرتی تھی۔ (1996 میں جب میری شادی ہوئی)۔ میں نے آپ کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنی ہر جائز خواہش کو قربان کیا کہ گھر میں کوئی ناجائز رزق نہ آنے پائے۔ اب الحمد للہ اب اتیس سے بڑھ کر پچاس ہزار سے زیادہ تنخواہ میں اس پر راضی ہوں مجھے اسی ہزار نہیں چاہئیں کیونکہ اس ادارے کی نوکری میں جائز ناجائز سب چلتا ہے کہنے لگے کب تک میں کرائے کے مکان میں بیٹھا رہوں گا؟ مجھے یہ جاب کرنے دو اور ہاں دیکھو موجودہ ادارے میں بھی جائز ناجائز سب چلتا ہے لیکن میں یہاں ایمانداری سے کام کر رہا ہوں نا۔ وہاں بھی ایسے ہی کروں گا۔ لیکن میرا دل کسی طرح بھی راضی نہ ہوا کہ میرے شوہر اس ادارہ میں جاب کریں۔ میں نے انہیں بہت سمجھایا کہ آپ کثرت نہ دیکھیں برکت کو دیکھیں اور 14 ویں گریڈ سے 17 ویں گریڈ پر ترقی کر کے اگر اللہ کے ہاں عزت نہ ملی تو کہیں عزت نہیں مل سکتی۔ خیر اسی طرح چند دن گرم سردنگار چلتی رہی۔ جب میرے محترم شوہر کسی طرح بھی نہ مانے تو میں نے کہا چلیں: آپ بھی زور لگائیں اور میں بھی اپنے رب سے کہہ کر منوالیتی ہوں۔ جب یہ سنا تو کہنے لگے: اچھا پھر مفتی صاحب سے پوچھ لیتے ہیں۔ عید الاضحیٰ سے دو دن پہلے مقامی مفتی صاحب سے پوچھا تو انہوں نے بلا جھجک فرمایا کہ ”جائز“ ہے۔ اب میں سخت پریشان! کہ جائز تو ہے لیکن

مجھے بچپن سے روحانی علم کا بہت شوق تھا۔ عبقری سے منسلک ہونے سے پہلے کافی کتابوں سے وظائف وغیرہ پڑھے، لیکن کوئی نگرانی یا رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے فائدہ نہ ہوا۔ ایک وظیفہ جو مجھے اچھی طرح یاد ہے، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے ایک دعا تھی جو ہر روز چھ دن تک سو مرتبہ پڑھتی تھی جو کہ چوتھے کلمہ سے کافی مشابہت رکھتی تھی۔ بندے نے کچھ دن اس کا ورد کیا وقت مقررہ پر ورد کیا، ایک خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں دو تلواریں ہیں اور میں اڑتا ہوا ایک ایسے عالم میں پہنچا ہوں جہاں پر زمین لکڑی کی تھی، اچانک ایک مخلوق جس کے چہرے واضح نہیں تھے انہوں نے مجھے گھیر لیا۔ میں نے تلواریں جو ہاتھ میں پکڑی تھی غالباً ایک چھوٹی اور ایک بڑی تھیں۔ میرے الفاظ تھے اے اللہ معاف کرنا، غلطی ہو گئی اور خواب ختم ہو گیا۔ اس خواب کے بعد ایک دن اچانک مجھے عبقری ایک بیوٹی پارلر سے ملا۔ ایک دن میں اپنی بیوی کو لے کر پارلر گیا، واپسی پر میری بیوی نے کہا کہ مجھے عبقری رسالہ لا کر دیں۔ میں چونکہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کافی زیادہ استعمال کرتا ہوں، میں نے فوراً نام اور ایڈریس پڑھا اس رسالے میں غالباً سورۃ بقرہ سے بیٹا پائیں کا کالم چھپا تھا۔ اس وقت میرا بیٹا نہیں تھا۔ میری مسزن وہ عمل کیا۔ اللہ نے ہمیں بیٹا عطا کیا۔ الحمد للہ! میں نے کہا جہاں بھی ہو گیا یہ رسالہ ڈھونڈ نکالوں گا۔ میں نے گھر آ کر انٹرنیٹ پر سرچ کیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی عبقری مجھے انتہائی آسانی سے مل گیا۔ میں نے اخبار والے ہا کر سے عبقری کے متعلق پوچھا تو اس نے اسی وقت نکال کر میرے ہاتھ میں تھا دیا۔ بقول اس کے یہ ہماری سب سے زیادہ سیل ہونے والی آئٹم ہے۔ عبقری جب سے ملا میری زندگی کی ترتیب ہی بدل گئی۔ اس میں سے دیکھ کر بہت سے اعمال کیے اور کیا خوب پایا۔ اس میں سے دیکھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ایک عمل جو نو چندی جمعرات سے روزانہ ایک وقت نماز عشاء کے بعد 786 مرتبہ پڑھی، انیس دنوں تک۔ اس کی عجیب تاثیر ہے۔ ہر کام سے پہلے اور صبح و شام انیس دفعہ معمول میں ہے۔ تسخیر کیلئے لا جواب ہے۔ جس سے بھی ملتا ہوں بڑی مہربانی اور پیار اور خلوص سے ملتا ہے۔ (ذ۔ا)

آنکھوں کے تمام امراض کیلئے انوکھا سرمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس آنکھوں کے تمام امراض کیلئے ایک نسخہ ہے۔ ہوا شانی: سرمہ سیاہ سادہ دو تولہ سبز الاچھی دانہ ایک تولہ تمباکو دیسی کڑوا صافی ایک تولہ۔ ان اجزاء کو خوب باریک سرمہ بنالیں۔ ایک تادو مسلائی آنکھوں میں لگائیں، بظاہر مسلائی کو لگا نظر نہیں آتا، وہ بھی کافی ہے۔ آنکھوں کے تمام امراض مثلاً! آنکھوں سے پانی بہنا، دروینائی کی کمزوری، ابتدائی موتیا بند وغیرہ کیلئے انتہائی مفید و مجرب ہے۔ یہ نسخہ حکیم عبداللہ روڈی والے جہانیاں منڈی کی اطباء کے مجربات پر مشتمل سب سے پہلی کتاب سے ماخوذ ہے اور راقم کا آزمودہ ہے۔ (ج۔ش)

حساب اور عاقبت میں آسانی: ایک عامل کا قول ہے کہ اسم یا شخص کو شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو اس کی عاقبت کے حساب میں آسانی ہوگی۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ادویات سے الرجی ہے: جب سے بچہ پیدا ہوا ہے میری صحت گرتی جا رہی ہے، چہرہ بالکل خراب ہو گیا ہے، دودھ پلانے سے بھی کمزوری ہوتی ہے، رطوبتوں کا اخراج بڑھ گیا ہے، مجھے دوائیوں سے الرجی ہے، دودھ بھی پورا نہیں اترتا، میرا بچہ چھ ماہ کا ہے، وہ بھی اکثر بھوکا رہتا ہے۔ (رف)

مشورہ: بی بی! یہ سب کچھ آپ کی جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو رہا ہے، چلہ میں خواتین بہت کچھ کھاتی ہیں، گوند وغیرہ کھانے سے بھی صحت بہتر ہوتی ہے، لگتا ہے آپ نے کچھ نہیں کھایا، اب آپ اصلی شہد صبح دو چھ ایک پیالہ گرم دودھ میں ملا کر پینا شروع کریں، بچے کیلئے آپ تھوڑا سا سہاگہ تو پر بھون لیں، بالکل سفید ہو جائے تو اتار کر سنبھال لیں، آدھا چھ شہد میں چٹکی بھر سہاگہ ملا کر بچے کے مسوڑھوں پر ملیے، دانت آسانی سے نکلیں گے اور بچہ بھی صحت مندر ہے گا، شہد میں بہت طاقت ہے۔ آپ ناشتے میں گیہوں کا دلیہ اور کیلے کھائیے، آپ کی صحت بہتر ہو جائے گی، چھ ماہ کے بچے کو آپ جاول، دلیہ، کیلا وغیرہ دے سکتی ہیں۔

ماضی کے گناہ: تیس سالہ خاتون کا آٹھ دس صفحات پر مشتمل خط آیا ہے، ماضی کی یادیں ان کیلئے عذاب بن گئی ہیں، سکول و کالج کی پڑھائی کے دوران لڑکوں سے آزادانہ ملنا جلنا رہنا، پھر ایک مشترکہ گھر انے میں شادی ہو گئی، میاں تعاون کرنے والے اچھے انسان ہیں مگر وہ ماضی میں سرزد ہو جانے والی غلطیوں پر دل ہی دل میں پشیمان رہنے لگی ہیں، کسی کام میں دل نہیں لگتا، ہر وقت مذہب کے بارے میں سوچتی ہیں، گھر والے ٹی وی دیکھتے ہیں، تو انہیں برا لگتا ہے، حجاب پر بھی سختی سے عملدرآمد کرتی ہیں، میاں خاموش طبع ہیں، بھینوں ان کا قرب بھی نہیں ملتا، بے حد پریشان ہیں اور کوئی حل چاہتی ہیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: محترمہ! ساری بات تربیت کی ہوتی ہے، میں بارہا اس بارے میں لکھ چکی ہوں، ماؤں کو چاہئے کہ بچیوں کے ملنے والوں پر کڑی نظر رکھیں، ورنہ خرابیاں جنم لیتی ہیں، یہ خاتون سخت تھیں، ملنا جلنا رہا، مگر انہوں نے اپنے آپ کو حد میں رکھا، پھر بھی ان کا ضمیر ملامت کرتا ہے، کوئی اور لڑکی ہوتی تو سب کچھ گنوا چکی ہوتی، کالج یونیورسٹی میں آپس میں ملنا جلنا معیوب نہیں سمجھا جاتا، حالانکہ جو بات غلط ہے وہ غلط ہے، یہ

اپنے شوہر کو بے پناہ چاہتی اور گھر میں مکمل اسلامی ماحول لانا چاہتی ہیں، اکثر بات کرتے ہوئے لہجہ سخت ہو جاتا ہے اور وہ اپنی بات غصے میں صحیح طریقے سے بیان نہیں کر سکتی ہیں، انہیں اپنے شوہر سے کوئی شکایت نہیں سوائے اس کے وہ چند لمحے ان کے ساتھ گزار سکیں۔ وہ بھی ذہنی دباؤ اور کمزوری کا شکار ہیں، اس کیلئے آپ کسی اچھے طبیب سے رابطہ کر سکتی ہیں، رہی ساس نند کی ٹی وی دیکھنے کی بات تو آپ انہیں منع نہیں کر سکتیں، دے الفاظ میں کہہ ضرور سکتی ہیں، یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے وہ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرمادیتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندے نے بہت گناہ کئے اور پھر کہا ”اے میرے رب! میں تیرا ہی گنہگار بندہ ہوں تو مجھے بخش دے۔ رب العزت نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ کی وجہ سے سزا بھی ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر وہ بندہ رکا رہا، جتنا اللہ نے چاہا اور پھر اس نے گناہ کیا اور ب تعالیٰ سے عرض کیا، میرے رب میں نے دوبارہ گناہ کر لیا اسے بھی بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہوں کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے، پس میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ نے چاہا وہ رکا رہا، پھر تیسری بار گناہ کیا اور اللہ کے حضور عرض کیا: اے میرے رب میں نے پھر گناہ کر لیا تو مجھے بخش دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہوں کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے، پس اب جو چاہے عمل کرے۔

بالکل پریشان نہ ہوں، گھر کی ذمہ داریاں نبھائیے، رہی بات شوہر کی سردہری کی تو اپنا رویہ صحیح رکھیں، سب ٹھیک ہو جائے گا، ذہنی غفلت پر قابو پائیے اور خوشگوار زندگی گزارئیے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازا ہے، ان پر بھرپور توجہ دیجئے۔ کمزور جسم: میری عمر چوبیس سال ہے، بہت دہلی پتلی ہوں، رشتے والے آتے ہیں، تو کمزور جسم دیکھ کر چلے جاتے ہیں، بہت دوائیاں کھائیں مگر موٹی نہیں ہوئی، آپ کے رسالہ کی قاری ہوں کیا آپ مجھے کوئی مشورہ دے سکتی ہیں؟ (م۔ع)

مشورہ: آپ نے یہ نہیں لکھا کہ آپ کیا کھاتی ہیں، آپ کم از کم چار کیلے روزانہ کھائیں یا ملک شیک پیئیں، آج کل شکر قندی کا موسم ہے، دو کلو شکر قندی دھو کر چھیل کر اس کے باریک باریک گول قتلے کاٹ کر سکھالیں، اب ان کو پیئیں کر رکھیں، تین چار چمچ آٹا لے کر اصلی گھی میں ہلکا سا بھونے، گھی زیادہ ڈالنے، اب چینی چار چمچ لے کر تھوڑے سے پانی میں ہلکائیے، یہ شہرہ شکر قندی میں ملائیے، بادام، پستہ اور ناریل بھی کاٹ کر ملائیے، صبح اس کا ناشتہ کریں، شکر قندی کا حلوہ بڑے مزے کا ہوتا ہے، جب تک شکر قندی نہ سوکھے آپ تازہ شکر قندی کو کدو کش کر کے گھی میں بھون کر میوہ چینی ملا کر کھائیے، چار پانچ ہفتہ کافی ہے اس سے زیادہ نہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جسم بھرنا شروع ہو جائے گا، خوراک اچھی رکھیں۔

میری بچی کے مسائل: میری بچی پانچ سال کی ہے، پیدائش کے وقت اس کے بال سیاہ تھے، اب عجیب سی میالی رنگت کے ہیں، کنگھا کرتے ہوئے بال گر تے ہیں، سارے سر میں جو میس بھی ہیں، بال گرنے سے سر کی جلد نظر آنے لگی ہے، جس سے بہت پریشان ہوں دوسری بات یہ کہ اس کے بازو پر بال نما رواں ہے جو برا لگتا ہے، اس کے متعلق ضرور لکھیں۔ (عالیہ نواز)

مشورہ: تلسی کے پودے ہر جگہ لگے ہوتے ہیں، آپ تلسی کے پتے منگوائیے، بے شک سکھا کر رکھ لیجئے، دو چھ پتے ہوئے آٹے اور ڈیڑھ چمچ تلسی کے پتوں کا سفوف کسی مٹی کے پیالے میں تھوڑا سا پانی ڈال کر رات کو بھگوئیے، صبح بالوں میں اچھی طرح لگائیے، بیس منٹ بعد سرد دھوئیے اور باریک کنگھا کر کے تیل لگائیے۔ ایک پاؤ سروس کا تیل کڑا ہی میں گرم کریں، مٹھی بھر نیم کے پتے ڈالیں، دو بڑے چمچ کلونجی ڈالیں، دو چمچ میتھی دانہ ڈال کر آپ ایک چمندر کے گول باریک قتلے کریں، ایک دو قتلے تیل میں ڈالیں، جل جائیں تو نکال کر دوسرے قتلے ڈالیں اور عمل یہ دہرائیں، ٹخنہ اٹھانے کے بعد چھان کر رکھیں، سرد دھو کر بالوں میں یہ تیل لگا دیجئے، تین چار ماہ میں کافی فرق پڑ جائے گا، بالوں کا رنگ ٹھیک ہوگا اور وہ مضبوط بھی ہوں گے، تلسی اور آٹے کا سفوف جو عین دور کرے گا، بازو کے بالوں کیلئے آپ چھنا تک بھر ثابت ہلدی لے کر پیئیں لیں، بادام یا چینی کی کھل منگوائیں، ایک چمچ کھل میں ہلدی کا ایک چمچ ملا کر پانی میں سخت سا آٹے کی طرح گوندھ لیں، ذرا سانمک اور چند قطرے تیل ملا کر اسے بیڑے کی طرح گول کر کے بازو اچھی طرح ملیں، صبح و شام دس دس منٹ، روزانہ نیا بیڑا بنائیں، کھل نہ ملے تو آٹا لیں، روزانہ ملنے سے رواں دور ہوتا ہے، یاد رکھیے ہلدی بازار کی پسلی نہ ہو بلکہ ثابت ہلدی خود پیسی جائے تو فائدہ ہوگا۔

سب سے بڑی خیانت: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کہو اور وہ تمہاری بات کو سچھے حالانکہ تم نے جو بات اس سے کہی وہ جھوٹی تھی۔ (ابوداؤد)

ادرک! آپ کے معدے کی سچی دوستی

علی اسامہ قصور

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبھا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس سبق میں شیخ پیر علی بھویر می نے ہمیں جو احتیاطیں بتائیں ہیں انکے اندر خیر خواہی کے جذبے ہیں۔ پیر علی بھویری رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں یہ سبق دیا کہ اپنی زندگی احتیاط کے ساتھ گزاریں راستہ صرف توحید اور اطاعت نبی ﷺ والا اختیار کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ساری زندگی محنت بھی کرتے رہے، مشقت بھی کرتے رہے، قربانیاں بھی دیتے رہے۔ آنکھ کھلی تو پتا چلا کہ وہ تو سراسر تھکا، دھوکا تھا۔ وہ تو اللہ کی محبت والا راستہ تھا ہی نہیں۔ اللہ کے غیر کا محبت کا راستہ تھا۔ سرور کو مین علیہ السلام کا پسندیدہ راستہ تھا ہی نہیں یہ تو سرور کو مین علیہ السلام کا ناپسندیدہ راستہ تھا۔ شیخ مزید بتاتے ہیں کہ جب تک طبیعت نہیں ٹوٹے گی، اس وقت تک شریعت نہیں آئے گی۔ مطالعے کو طبیعت چاہتی ہے۔ ہم کہتے ہیں نہیں اسکو چھوڑ تنہائی میں بیٹھ کے ذکر کر۔ یہ کہتا ہے تھک جاتا ہوں۔ اب اسکی طبیعت کو توڑنا ہے۔ روزہ کس چیز کا نام ہے؟ سارا کال سارا طبیعت کو توڑنے کا نام ہے، شیخ معالج ہوتا ہے نا؟ معالج کہتا ہے کہ طبیعت کو توڑے گا تو صحت ملے گی۔ یہ چھوڑ دے، یہ چھوڑ دے، یہ چھوڑ دے۔ وہ کہتا ہے جی چٹارے، کہتا ہے چھوڑ! پھینکی چیزیں کھا۔ طبیعت ٹوٹی شوگر لیول کم ہوا، کولیسٹرول، یوریا، یورک ایسڈ فلاں فلاں کم ہوئے۔ شوگر لیول کم ہوا۔ جب لیول کم ہوا تو صحت ملنا شروع ہو گئی۔

منشائے شیخ پر چلانا: تیسری چیز یہ ہے کہ اسکو منشائے شیخ پہ چلانا ہے۔ اسکی منشائے یہ ہے کہ میں یہ پڑھوں۔ ہماری منشائے یہ ہے کہ یہ نہ پڑھے۔ اسکو منشائے شیخ پہ چلانا ہے اور لانا ہے۔ تین ہو گئیں۔ کیونکہ اگر اسکو منشائے شیخ نہ آئی، اپنے مرشد کی منشائے نہ آئی اور اپنی منشائے پہ چلتا رہا۔ تو یہ سو سال بھی چلتا رہے گا تو ایسے ہی رہے گا کیونکہ اسکو منانہی نہ آیا۔ (جاری ہے)

ادرک! کوشریا نون میں خون جمنے یا گاڑھا ہونے سے روکنے والی بہترین قدرتی دوا سمجھا جاتا ہے۔ اطباء قدیم سے دور حاضر کے ہر بل ڈاکٹر تک خون کی شریانوں میں Clots کو جمنے سے روکنے کیلئے ادرک کا سہارا لیتے ہیں۔ کوختی سے بند کر دیں تاکہ بھاپ بالکل نہ نکل سکے، اس کے بعد کڑی کی ڈوٹی سے ملل کی تھیلی یا پوٹلی کو پانی میں دبا لیں یہاں تک کہ ادرک سے نکلنے والا رس پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے اور تھیلی میں صرف پھوک رہ جائے اس طرح پانی کا رنگ پیلا ہو جائے گا پھر نہانے کے شب میں اس پانی کو ڈالیں۔ اس طریقہ کار کو اپنانے پر ادرک کے پانی سے اعصاب، پٹھوں اور جوڑوں کے درد میں کمی آتی ہے بلکہ تھکاوٹ کا احساس بھی دور ہو جاتا ہے۔ ادرک کوشریا نون میں خون جمنے یا گاڑھا ہونے سے روکنے والی بہترین قدرتی دوا سمجھا جاتا ہے۔ اطباء قدیم سے دور حاضر کے ہر بل ڈاکٹر تک خون کی شریانوں میں Clots کو جمنے سے روکنے کیلئے ادرک کا سہارا لیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ دل کے امراض میں بھی ادرک موثر ثابت ہوئی ہے، اس کے استعمال کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک تہائی چائے کا چمچ پیسی ہوئی ادرک کو دونوں وقت کھانے کے درمیان دوا بار استعمال کیا جائے۔ پھیپھڑوں میں جانے والی ہوا کی نالیوں میں تنگی، دمہ کالی کھانسی اور تپ دق میں بھی ادرک کا استعمال انتہائی موثر ثابت ہوا ہے، اس کیلئے دو کپ پانی میں دو کھانے کے چمچ پیسی ہوئی ادرک اٹلنے کیلئے رکھ دیں پھر ہر دو یا اڑھائی گھنٹے بعد گرم کر کے استعمال کریں۔ ادرک کا رس حیض سے متعلق خرابیوں یا رکاوٹ میں بھی فائدہ دیتا ہے اس ضمن میں تازہ ادرک کا کلکڑا لے کر ایک کپ پانی میں ابال لیں اس میں تھوڑی سی جینین ڈال کر دن میں ہر کھانے کے ساتھ پینا مردوں کی جسمانی قوت میں اضافہ کرتا ہے، نیز اعصاب کی کمزوری سے ہونے والی اس کمزوری کیلئے یہ مرکب زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ادرک میں جراثیم کش اجزاء کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے جو مختلف امراض کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں یہاں تک کہ سرطان کے خلاف بھی یہ موثر خیال کیا جاتا ہے۔ ڈیپریشن اور ہیضہ سے بچاؤ کیلئے ادرک کی اہمیت تسلیم شدہ ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہونگی ہے۔ پہلے ہمارے گھر سودا کا پیسہ آتا تھا مگر درس کی برکت سے ہم نے وہ لینا بھی بند کر دیا ہے۔ ہمارے گھر میں سکون آ گیا ہے۔ پریشانیاں کم ہو رہی ہیں۔ اللہ اب ہم سے ساری زندگی درس سننے کی سعادت نہ چھینے۔ آمین۔ (ک، ڈسک)

تازہ ادرک کے استعمال سے پیٹ کا نظام درست رہتا ہے اس کے علاوہ متلی کی شکایت کیلئے بھی یہ بہت مفید ہوتی ہے، قدیم طبوں کے معالجین نے اسے موٹاپے کیلئے بھی بہت موزوں قرار دیا ہے۔ ادرک کے کیمیائی تجزیے کے مطابق اس میں فراری تیل کے علاوہ تیز بخ رال، گوند، نشاستہ، ریشہ، ایٹک ایڈ، ایسٹیف آف پوناش اور گندھک وغیرہ ہوتے ہیں۔ معروف قدیم یونانی طبیب جالینوس، ابن سینا اور پوموس کہتے ہیں کہ وہ فاج اور گھٹیا (جوڑوں کا درد) کے مریضوں کا علاج ادرک سے کرتے تھے، ادرک پر ہونے والی حالیہ ریسرچ نے بھی اسے معدے کی خرابی، گیس، تخییر، جی کا متلانا اور انتڑیوں کی سختی میں انتہائی مفید قرار دیا ہے۔ ایک تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ یرقان کیلئے بھی مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے ادھا چائے کا چمچ ادرک کا رس نکال لیں پھر اس میں اتنی ہی مقدار میں لیموں اور پودینے کا رس ملا دیں پھر ایک کھانے کا چمچ شہد اس میں شامل کر کے دن میں تین مرتبہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے، یہ نسخہ بدضمی، اچھارہ، جی متلانا، بد مزاجی، چڑچڑاپن اور ٹھنکن دور کرنے کیلئے بھی موثر ثابت ہوا ہے۔ ادرک میں غذا کے مضر اثرات کو ختم کرنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے، فٹیل غذاؤں مثلاً اڑدکی دال یا گو بھی وغیرہ کے ساتھ اسے شامل کرنے سے یہ آسانی سے ہضم ہو جاتی ہیں اور ان کا بادی پن بھی دور ہو جاتا ہے، ادرک کو پھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے نمک چھڑک کر کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے۔ معدے کے ساتھ ساتھ جوڑوں، پٹھوں اور اعصابی درد میں بھی ادرک کو اکسیر کا درجہ حاصل ہے۔ جاپان میں خاص طور پر ایسے مریضوں کا علاج ادرک ہی کی مدد سے کیا جاتا ہے، جاپان کے معروف ڈاکٹر کوجی پوموڈا جو ٹوکیو میں پریکٹس کرتے ہیں نے اس کیلئے ایک خاص فارمولا بتایا ہے جو کچھ اس طرح ہے کہ ادرک کے تقریباً ڈیڑھ انچ کے مناسب ٹکڑے جھلکے اتار کر ملل کی ایک تھیلی میں ڈال دیں اور ابلنے کیلئے ایک گیلن پانی میں رکھ دیں۔ تھیلی کو زیادہ سخت بند نہ کریں بلکہ اتنا ڈھیلا رکھیں کہ اس میں موجود ٹکڑے پانی اٹلنے پر تھیلی کے اندر حرکت کر سکیں پھر سات منٹ تک برتن

ماہنامہ معشری فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں۔

سوچے یا پھولے گلے کا علاج: سوچے ہوئے یا پھولے ہوئے گلے پر نمک کو کپڑے پر چھان کر انگلی سے لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بھل گئی ہیں آپ نے کوئی رومانی، جسمانی نسخہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد ماننے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکارہ سمجھنے یہ دوسرے کھلے کھلے مثال ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کھلے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے رہی نہیں کھیں! نوک ہلکے ہم خود ہی منواریں گے کہ جلد لکھیں!

نہ کوئی پرہیز کیا نہ ورزش اور میرا موٹا پا ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ اپنی ہر تحریر میں فرماتے ہیں کہ اپنے تجربات و مشاہدات لکھیں تاکہ لاکھوں انسانوں کا بھلا ہو اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ بنے۔ قبلہ حکیم صاحب کا حکم کیسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے کیونکہ حکیم صاحب جیسے اللہ تعالیٰ کے بندے خال خال نظر آتے ہیں۔ میں زندگی میں پہلی بار کسی شمارے میں لکھ رہی ہوں۔ اس سے پہلے کہ اپنے سینے کے راز لکھوں عرض یہ ہے کہ میں تو عبقری نہیں پڑھتی، مجھے کوئی شوق نہیں لیکن میری والدہ مرحومہ کو عبقری سے بے حد حساب محبت تھی، عبقری کا تازہ شمارہ ان کے سر ہانے رہتا، ہم سب بہن بھائیوں کو بٹھا کر پڑھ کر سناتیں، اس میں سے وظیفے کرتیں، نسخہ جات بنا کر استعمال کراتیں۔ جب تک پورا نہ پڑھ لیتیں انہیں سکون نہ آتا اور تب تک نہ ہمیں پڑھنے کیلئے دیتیں۔ آج جو میں سینے کا راز لکھ رہی ہوں یہ اپنی والدہ مرحومہ کے نام کرتی ہوں تمام عبقری کے بیٹھے اور پیارے قارئین سے درخواست ہے کہ جب بھی نسخہ استعمال کریں میری والدہ مرحومہ کیلئے ضرور بالضرور دعائے مغفرت کریں اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے گا اور حضرت حکیم صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے آمین! جسمانی ورم اور موٹاپا کھلتے: میں جب بھی بیمار ہوتی تو انگریزی ادویات استعمال کرتی، اس کا نقصان یہ ہوا کہ میرے پورے جسم پر ورم ہو گیا، پورا جسم بہت زیادہ موٹا ہو گیا، میرے چھوٹے بھائی نے یہ نسخہ کہیں پڑھا تھا اس نے مجھے کہا کہ یہ نسخہ استعمال کرو میں نالقی رہی پھر تکلیف مزید بڑھی تو آخر یہ نسخہ استعمال کر ہی لیا۔ اگر آپ کے جسم پر ورم اور پیٹ بھی بڑھا ہوا تو کسی بھی کمپنی کا عرق مکولے لیں اور ایک کپ صبح، ایک کپ دوپہر، ایک کپ شام پی لیں۔ تقریباً ستر روپے کی بوتل ہے۔ 25 یا 30 بوتلیں پی لیں۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ایسے سلم و سارٹ ہو جائیں گے کہ آپ کو یقین نہیں آئے گا۔ بوتل دو دن میں ختم کرنی ہے کسی قسم کا کوئی پرہیز نہیں۔ ورم اور موٹاپا دور ہو جائے گا۔

حد درجہ پریشانی اور حصول مقاصد کیلئے

نماز عصر کے بعد تنہا جگہ پر لا اِلهَ اِلَّا اللہُ اللہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ 313 بار سات دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ لکھنیم کامیابی حاصل ہوگی۔

حل مشکلات کیلئے سجدات تلاوت کا عمل

حضرت شیخ امام حافظ الدین عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی (متوفی 710 ہجری) اپنی کتاب ”کافی شرح دانی“ میں فرماتے ہیں جس نے قرآن پاک کی تمام آیات سجدہ کیا تو اس کی جو بھی مصیبت و حاجت ہوگی اللہ تعالیٰ اس کیلئے کفایت فرمائیں گے (المخطوط علی المرقی من 272 باب سجدہ التلاوة) دفع مصائب اور قضاے حاجات کیلئے یہ ایک بہترین عمل ہے اور اہل ایمان کیلئے تحفہ بے بہا حاجت مند اس کو عمل میں لائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

طریقہ: پہلے وضو کریں پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار درود شریف پڑھیں پھر تعوذ و تسمیہ (یعنی اعوذ باللہ و بسم اللہ) پڑھ کر سجدے کی تمام آیات کی تلاوت اور سجدہ ایک ہی مجلس میں کریں پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے خلوص دل سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کریں۔ دعا ہے اللہ پاک سب کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور سب کی مشکلات پریشانیاں دور فرمائے ایمان سلامت رہے۔ آمین! اللہ تبارک و تعالیٰ محترم حضرت حکیم صاحب کا سایہ اور فیضان تادیر سلامت رکھے۔ آمین! حکیم صاحب کے حکم کے مطابق اپنے آزمودہ نسخہ جات عبقری میں ضرور شائع کروائیں۔ صدقہ جاریہ ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ (سیدہ یاسمین ہاشمی راولپنڈی)

عرق النساء کیلئے میرے معمول کے آزمودہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عبقری قارئین سے گزارش ہے کہ درج ذیل نسخہ جات میرے معمول کے استعمال میں ہیں۔ آزمودہ اور مجرب ہیں بے فکر ہو کر بنائیں استعمال کریں بعد از شفاء بندہ ناچیز اور عبقری کی پوری ٹیم کے حق میں دعائے خیر کریں، جن کی انتھک محنت کی وجہ سے آپ کو گھر بیٹھے ازراں قیمت پر اتنے قیمتی نسخہ جات با آسانی

مل جاتے ہیں ان کی قدر کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خصوصی طور پر خراج تحسین پیش کریں جن کی کاوشوں کی وجہ سے عبقری کا ہر قاری حکیم بن گیا ہے بلکہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ حضرت حکیم صاحب تو حکیم بنانے والی شین ہیں جن کے ورق اور محنت سے عبقری کا رسالہ آج اس مقام پر پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے اور حاسدین کی نظر بد سے بچائے۔ آمین۔ عرق النساء کے بارے میں عرض: وجع المفاصل کو عرف عام میں گٹھیا یا جوڑوں کا درد کہتے ہیں یہ درد جسم کے بڑے جوڑوں یعنی گٹھنوں اور کہنیوں میں ہوتا ہے جو درد ٹخنے یا پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں یا انگوٹھے میں ہوتا ہے اسے نفرس کہتے ہیں۔ اسی طرح جو درد کو لمبے کے جوڑوں میں ہوتا ہے اسے وجع الورك کہتے ہیں۔ جو درد کو لمبے سے پیدا کر پاؤں میں نیچے تک اتر آتا ہے وہ عرق النساء کہلاتا ہے اردو میں اسے لنگڑی کا درد کہتے ہیں۔ وجع المفاصل کے جملہ اقسام کے اسباب اور علاج عموماً ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔ وجع المفاصل کا سبب سوئے مزاج مادہ ہو خون کی کثرت ہو، صفراء ہو، ملغم ہو، سودا ہو یا ریح، سورنجان ہر قسم کے وجع المفاصل میں عموماً اور وجع المفاصل بلغمی میں خصوصاً مفید ہے۔ کھانے کیلئے بھی اور بیرونی ماش یا خماد کے طور پر بھی سورنجان انتہائی مفید دوائی ہے لیکن سورنجان کے ساتھ زیرہ سفید اور زنجبیل ملا کر کھائیں۔ ورنہ معدہ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

حوالہ: سورنجان شیریں، پوست ہلیلہ زرد، صبر سقز، تینوں ادویات ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام چار ماشہ دوا تازہ پانی سے مرہض کو کھانے کیلئے دیں۔ دوا کھانے کے دوران جوڑوں پر موم روغن کی ماش کریں تاکہ جوڑوں کے عضلات کو تکلیف نہ پہنچے۔

اے ون مجھون عشیہ: یہ مجھون جوڑوں کے درد آتشک بوا سیر، فساد خون اور خارش میں مفید ہے۔ حوالہ: سورنجان، بسقاف، فستق، فیقون و لاسق، کباب چینی، دارچینی، گاؤ زبان ہر ایک کا وزن دو تولہ، گل سرخ، چوب چینی، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک کا وزن تین تولہ، سناء کی چار تولہ، پوست بیہڑہ، سنبل الطیب ہر ایک کا وزن ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ

تعمیری کام کے آغاز کا وظیفہ: تعمیری کام کو بخوبی سرانجام دینے کیلئے تعمیری کام کے آغاز میں اسم یا مُبَدَّئِی کو سات دن تک 5600 مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ وہ کام بغیر رکاوٹ کے سرانجام پا جائے گا۔

سات ماشہ پوست ہلبلہ زرد چھ ماشہ سب ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور تین گنا وزن شہد خاص کا قوام بنا کر اس میں شامل کر لیں اور یک جان کر لیں۔

خوراک: روزانہ ایک تولہ عرق عشبہ سات تولہ کے ساتھ استعمال کریں اس کے علاوہ قبض دور کرنے کیلئے یہی نسخہ ہر چوتھے دن رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ تین سے چار تولہ کھائیں۔ اسے ون معجون سورنجان: پوست ہلبلہ زرد فلفل دراز زنجبیل زیرہ سیاہ ہر ایک کا وزن ایک تولہ برگ سناہ مکی سورنجان شیریں ہر ایک کا وزن دو تولہ کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ روزانہ عرق بادیان یا نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اسے ون سفوف اسپند: عرق النساء وجع المفاصل، نفرس نیز اعصابی دردوں کیلئے از حد مفید ہے۔ حوالثانی نسخہ: تخم اسپند چار تولہ مالٹگی دو تولہ سورنجان تخم ایک تولہ مقل دو تولہ پہلی تین ادویات کو خوب باریک پیس کر مقل میں ملا کر خوب کوٹیں اور یکجان کر لیں۔ خوراک: چار ترقی سے ایک ماشہ تک پانی کے ساتھ دن میں دو سے تین خوراک مریض کو دیں۔ (ایم اے قریشی ملتان)

درود شریف کے کمالات

سورہ احزاب آیت نمبر 55 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔“ عام پڑھا لکھا انسان بھی اگر قرآن پاک ترجمہ سے پڑھے تو اسے یہ معلوم ہوگا کہ نماز پڑھنے کا حکم بار بار آیا ہے اسی طرح زکوٰۃ، روزہ اور حج کا حکم آیا ہے لیکن کسی عمل کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ یہ میں بھی کرتا ہوں اور میرے فرشتے بھی کرتے ہیں۔ لہذا اے ایمان والو! تم بھی کرو سوائے درود شریف پڑھنے حکم کے۔ اسی لیے اسے وظیفہ خداوندی کہا جاتا ہے۔ پس یہی اللہ جل شانہ، فرشتوں اور مسلمانوں کا مشترک وظیفہ ہے۔ ہر وہ درود شریف جس میں صلوٰۃ و سلام کے الفاظ ہوں پڑھا جائے تو اللہ کے حکم کی بجا آوری ہو جائے گی۔ درود شریف پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان با وضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دوڑا نو بیٹھے اور خوشبو لگائے تو بہتر ہے درود شریف پڑھتے وقت کسی غیر کی طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ بندہ جو نیک عمل کرے جب وہ حضور دل سے ہو تو وہ زندہ عمل ہے اور جو غفلت سے ہو یعنی دل کسی غیر کی طرف لگا ہوا ہو تو وہ مردہ کی طرح بے جان ہوتا ہے درود شریف پاک جگہ پر بیٹھ کر کھڑے ہو کر اور سفر کے دوران با وضو اور بے وضو بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

ماہنامہ معجزی فردری 2017ء شمارہ نمبر 128

درود شریف کے فضائل پر تو لاتعداد احادیث مبارکہ اور واقعات ہیں مگر میں یہاں صرف تین احادیث مبارکہ بیان کر رہی ہوں: 1- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ بارگاہ الہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ 2- عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔ 3- حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند فرماتے ہیں۔

تیسری حدیث پاک پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے ایک بار درود شریف پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی دس رحمتوں کا مستحق ٹھہرا آئیں غور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کیا؟ قرآن مجید کی سورہ اعراف کی آیت نمبر 156 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور میری رحمت ہر چیز پر پھیلی ہوئی ہے“ اسی طرح سورہ المؤمن کی آیت نمبر 8 میں ارشاد فرمایا: ”جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے ہوئے کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔“ ان آیات مبارکہ کو سامنے رکھیں تو درود خواں کو خوش قسمتی کی سند مل جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص درود شریف کو اپنا وظیفہ صبح و شام بنالیتا ہے اس کو فائدہ ہی فائدہ پہنچتا ہے اور ہر شر و ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا ہر کام بتائی چلا جاتا ہے کیونکہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کی رحمت نے گھیر رکھا ہے۔ ایک بار درود پڑھا دس رحمتیں نازل ہوئیں سو بار پڑھا ہزار رحمتیں ایک ہزار بار پڑھا دس ہزار رحمتوں کا نزول ہوا اور ایک لاکھ پڑھا دس لاکھ رحمتیں نازل ہوئیں۔ انسان اپنی اس عارضی زندگی میں جتنا زیادہ درود شریف پڑھے گا اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو اپنے ساتھ قبر میں لے جائے گا۔ کتنا قابل رشک اور خوش قسمت ترین وہ انسان ہوگا جس کی حد اربوں کھربوں رحمتوں سے جگمگا رہی ہوگی اور میرا امکان ہے کہ وہ وہاں بھی قیامت تک درود شریف ہی پڑھتا رہے گا۔ قیامت کے آغاز و اختتام پر اس کا وظیفہ درود شریف ہوگا اور جنت الفردوس میں بھی اس کا ورد درود شریف ہی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دوسرا انعام درود خواں کو گناہوں کی معافی کی صورت میں ملتا ہے کہ ایک مرتبہ درود پڑھا اور دس گناہ معاف درود

شریف پڑھ کر انسان کم از کم ایسے روزمرہ گناہوں کا ساتھ ساتھ کفارہ ہی ادا کر سکتا ہے اور انشاء اللہ درود شریف کی برکات سے وہ ان روزمرہ کے گناہوں سے بچ بھی جائے گا۔ تیسرا انعام: تیسرا انعام دس درجات کی بلندی ہے۔ درجہ کیا ہے؟ اس کا مفہوم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پاک سے باخوبی سمجھ آ جاتا ہے۔ حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم تیرا انداز کیا کرو جس کا ایک تیر بھی دشمن کے لگ گیا اللہ تعالیٰ اس کا درجہ اس تیر کی وجہ سے بلند کر دے گا حضرت عبدالرحمن بن عوام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درجہ کیا ہے؟ فرمایا: درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ دو درجوں کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے۔ (ابن کثیر اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ جلد ششم)

اس حدیث پاک سے واضح ہوا کہ ایک درجہ اور دوسرے درجہ کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے جبکہ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس درجات بلند ہوتے ہیں سمجھنے والے کیلئے کتنا بڑا انعام اور کتنی بڑی کرم نوازی ہے۔ یقیناً درجات کا بڑھنا بارگاہ رب العزت ہی کی طرف ہے لہذا جو شخص درود شریف کثرت سے پڑھتا رہے گا انشاء اللہ وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جائے گا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر خصوصی نظر کرم فرماتے ہوئے بیداری میں اسے اپنی زیارت سے مستغنی فرماتے ہیں۔ (مہوش رحمان پشاور)

ہر بیماری کیلئے مفید اور آزمودہ دم

محرم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک تجربہ جو کہ میں نے بار بار آزمایا ہے مخلوق خدا کو فائدہ دینے اور اللہ سے ثواب کی امید کی خاطر عرض کرتا ہوں۔ آیات شفاء اور آیات سلام تقریباً ہر بیماری کیلئے مفید ہے۔ بندہ ناچیز گیارہ گیارہ بار پڑھنے کیلئے بتاتا ہے اللہ ان کو شفاء دے دیتا ہے۔

(1) وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ (سورۃ توبہ، آیت 113) (2) وَيَشْفَا لِمَا فِي الصُّدُورِ (سورۃ یونس، آیت 54) (3) يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَنُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ (سورۃ نحل، آیت 69) (4) وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت 82) (5) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (سورۃ اشعراء، آیت 80) (6) قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا هُدًى وَ شِفَاءٌ (سورۃ حم سجدہ، آیت 34) (ج۔ ر)

روحانی کیفیت

سفیدہ! ہم کو سمجھ کر ہرگز نظر انداز کرنے کی غلطی نہ کیجئے

اس کا تیل چھوٹے کیڑے مکوڑوں کو بھی ہلاک کر دیتا ہے اسے گلے کی تکلیف اور اس کے ورم و خراش کیلئے غرغری کی دواؤں میں بھی شامل کیا جاتا ہے، کھانسی کے سیرپس اور گلے کی گولیوں میں اسے شامل کرنے سے گلا اور سینہ صاف ہو جاتا ہے درد اور چوٹ کی جگہ اس کی ماش سے آرام ہوتا ہے۔

نا صرف کراچی بلکہ پورے پاکستان میں سڑکوں، پارکوں، باغوں اور کھیل کے میدانوں میں ایک بلند و بالا درخت دکھائی دیتا ہے، اپنے لمبے قد، دبیز پتوں اور سفید تنے کے باوجود جسے لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں، سفید تنے کی وجہ سے لوگ اس کو سفیدہ کا درخت کہتے ہیں، لیکن اس درخت کا اصلی نام ”یوکلیپٹس“ ہے۔ 1860ء میں ہجیرہ روم کے آس پاس کے جزیروں میں سفیدے کے پتوں سے بخار کے علاج کا طریقہ بہت مشہور تھا۔ یہ درخت بڑی تیزی سے بڑھتا ہے چنانچہ پاکستان میں سڑکوں اور میدانوں میں یہ بڑی تیزی سے بڑے ہوئے۔ کراچی کی اکثر سڑکوں پر ان کا گھنا سا یہ راحت و سکون کا سامان کرتا ہے۔ سفیدے کا شمار لمبے درختوں میں ہوتا ہے، یہ درخت 475 فٹ تک ریکارڈ ہوا ہے، یعنی 10 منزلہ عمارت کے برابر۔ سفیدے میں ایک قدرتی کیمیائی جز یوکلیپٹول Eucalyptol پایا جاتا ہے جو زخموں کو خشک کرنے میں بہت مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے، یہ بہترین جراثیم کش Antiseptic کا کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، سینے سے بلغمی مواد نکالتا ہے، دمہ کے دورے، بند ناک اور بلغم کی وجہ سے دماغ کی Semsation کو دور کرتا ہے، یہ درخت اپنے تیل کی وجہ سے بڑی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ سفیدے کی تقریباً 25 اقسام سے یہ تیل کشید کیا جاتا ہے اور اس تیل کی بالعموم تین قسمیں ہیں: (1) طبی مقاصد کیلئے استعمال ہونے والا تیل۔ (2) صنعتی مقاصد کیلئے استعمال ہونے والے تیل۔ (3) خوشبودار تیل، یوکلیپٹس آئل تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ جراثیم کشی میں غالباً کوئی نباتاتی تیل اس سے زیادہ موثر نہیں ہوتا۔ انگلستان اور دیگر یورپی ملکوں میں اس کا تیل چکن پاکس کے دانوں پر لگاتے ہیں اس کے استعمال سے یہ دانے بہت جلد سوکھ جاتے ہیں اور جلد پر کوئی نشان بھی نہیں چھوڑتے، اس کا تیل چھوٹے کیڑے مکوڑوں کو بھی ہلاک کر دیتا ہے اسے گلے کی تکلیف اور اس کے ورم و خراش کیلئے غرغری کی دواؤں میں بھی شامل کیا جاتا ہے، کھانسی کے سیرپس اور گلے کی گولیوں میں اسے شامل کرنے سے گلا اور سینہ صاف ہو جاتا ہے درد اور چوٹ کی جگہ اس کی ماش سے آرام ہوتا ہے۔ گوند کے لعاب میں اس تیل کو خوب ملا کر اس ایمیشن کے پلانے سے دق و سل کے مریضوں کو آرام ہوتا

ہاتھ پاؤں، جلد اور سر کی خشکی کو بھی آرام ہو سکتا ہے۔

لو بلڈ پریشر میں بھی آپ کا میانی سے سفیدے کو استعمال کر سکتے ہیں، اس میں سفیدہ استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب آپ کا بلڈ پریشر کم (Low) ہو تو آپ دو پتے سفیدے کے منہ میں رکھ کر چبا لیں۔ اس کا رس نگل لیں مگر پھوک پھینک دیں، ان شاء اللہ بلڈ پریشر نارمل ہو جائے گا۔ اگر پتے چبا نہیں سکتے تو 15 سے 20 عدد پتے لے کر آدھا گلاس پانی میں ڈال کر گرائنڈ کر لیں پھر چھان کر اس جوس کے دن میں تین چھ دو سے تین بار پیئیں۔ دل کی بیماریوں مثلاً انجائنا، خفگان، گھبراہٹ اور جنون میں سفیدے کا استعمال کچھ اس طرح ہے کہ اس کے تیس عدد پتے لے کر 8 گلاس پانی میں ابالیں، جب 5 گلاس پانی رہ جائے تو اسے اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور کسی بوتل یا جگ میں ڈال کر رکھ دیں، اس جوشاندہ کو آدھا گلاس نیم گرم کر کے دن میں 4 سے 5 بار پینے سے نتائج آپ خود محسوس کریں گے۔

کولیسرول کی زیادتی میں بھی یہ طریقہ فائدہ مند ہے۔ سفیدے کے آٹھ پتے لے کر اسے توے پر سینک لیں بغیر جلانے، اب انہیں ایک گلاس پانی میں رات بھر بھجھا رہے دیں، صبح نہار میں یہ پانی چھان کر پی لیں۔ یہ شوگر یا ذیابیطس میں اکسیر ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ Eucalyptol پھپھڑوں کی چھوٹی نالیوں کو کھول کر بلغم کے اخراج کا باعث ہے، یہی وجہ ہے کہ ٹی بی میں بھی سفیدے کو استعمال کر کے کامیابی نتائج لے سکتے ہیں۔ سفیدے کے وہ پتے جو سائے میں خشک کئے گئے ہوں ان کی دھوئی بھی سینے سے بلغم کے اخراج میں معاون ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے گھر خصوصاً باورچی خانہ میں لال بیگ وغیرہ کی آمد و رفت سے پریشان ہیں تو آپ کپڑے کے کچھ ٹکڑے لے کر انہیں Eucalyptol میں بھگو کر اپنے کچن کی الماریوں کے چاروں طرف (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی عمر دراز کرے اور آپ جیسے نیک لوگوں کے صدقے سے ہماری بخشش فرمائے۔ آمین۔ جناب عالی بندہ ناچیز تقریباً ایک سال سے آپ کے رسالہ عبقری کا قاری ہے اور اس رسالے میں دیکھی انسانیت کیلئے بیش بہا انمول ہیرے ہوتے ہیں لوگوں کے خطوط ان کے مسائل اور ان کے تجربات اس میں آپ نہایت اچھے طریقے سے آپ خود پڑھتے ہیں اور ان کی اصلاح بھی فرماتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے فائدے کی خاطر اس کو اپنے رسالے میں چھاپتے بھی ہیں اللہ آپ کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ جناب عالی! میں پہلی دفعہ آپ کو خط لکھ رہا ہوں اپنی اصلاح کی خاطر آپ کو اپنے چند معمولات بتا رہا ہوں جو عبقری سے جڑنے کے بعد شروع کیے ہیں۔ میں ایک خطیب ہوں اور فجر کی نماز پڑھانے کے بعد ایک بار سورہ یسین، درود شریف ایک تسبیح، سورہ توبہ کی آخری آیت دس مرتبہ، مسنون دعائیں، آیت قطب ایک بار سورہ فتح کی آیت نمبر 29 محمد رسول اللہ سے آخر تک ایک بار۔ سورہ فاتحہ اکیس بار کلمہ طیبہ سو بار سورہ آل عمران کی آیت نمبر 26 سے 27 قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمَلٰئِكَةِ سے یَعْلٰی حَسْبُ دُآئِیْنِ پانچ بار ان میں سے بعض اور اد نماز سے پہلے بھی پڑھ لیتا ہوں اور بعض بعد میں وقت کی تنگی کی وجہ سے اور مغرب کی نماز کے بعد سورہ السجدہ اور سورہ ملک پڑھتا ہوں اور عصر کے بعد سورہ حشر کی آیت آخری تین دفعہ تَعٰوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ وَمِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مع تسمیہ کے پڑھتا ہوں اور ان آیات کو فجر کی نماز کے بعد کبھی پہلے یعنی صبح بھی پڑھتا ہوں اس کے علاوہ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتا رہتا ہوں۔ رات روزانہ پانچ سو بار درود شریف پڑھتا ہوں۔

کان میں کبھی درد نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوکہ کان درد کا ہمارے گھر کا آزمودہ ہے۔ روغن کدو اور سرکہ دونوں چیزیں ہم وزن لے کر کس کر لیں اور رات کو حسب برداشت گرم کر کے دو قطرے روزانہ کان میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آپ کے کان میں کبھی درد نہیں ہوگا اور نہ ہی کان میں کبھی کسی قسم کا مسئلہ ہوگا۔ اللہ آپ کو ہر دم عافیت دے اور ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ آمین! (ثمینہ لاہور)

نشان حیدر لاس کی قبر کشائی کے مناسبتاً کریم آباد کی قبر کشائی

صندوق باہر نکال کر چار پائی پر رکھا تو چار پائی سے خون کے قطرے گرنا شروع ہو گئے اور پھر پلیٹ منکوا کر نیچے رکھ دی تاکہ شہیدے خون کی بے حرمتی نہ ہو، پہلے ارادہ تھا کہ صندوق نکال کر فوری دوسری جگہ تدفین کر دیں گے مگر خوشبو اور نور ہی نور کی وجہ سے ہمیں حوصلہ ملا اور ہم نے آرام سے منتقلی کی۔

گزشتہ سال 25 اکتوبر کو پاک فوج کے لاس ٹائیک محمد محفوظ شہید کا 72 واں یوم پیدائش منایا گیا۔ لاس ٹائیک محمد محفوظ شہید 25 اکتوبر 1944ء کو ضلع راولپنڈی کے گاؤں پنڈ ماکان (محفوظ آباد) میں پیدا ہوئے انہوں نے 25 اکتوبر 1962ء کو پاک فوج کی پنجاب رجمنٹ میں شمولیت اختیار کی اور 1965ء کی جنگ میں شاندار خدمات سر انجام دیں جبکہ 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں بھی بارڈر پر دلیری اور شجاعت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور جام شہادت نوش کیا۔ ان کی بہادری و جذبہ انہیں اس مقام پر لے گیا جس پر انہیں نشان حیدر جیسے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے دنیا و آخرت میں اپنا مقام بنالیا۔ لاس ٹائیک محمد محفوظ شہید کے بھائی محمد مصروف نے ایک میڈیا نمائندے کو انٹرویو میں ایسا ایمان افروز واقعہ سنایا کہ سننے والے جھوم اٹھے انہوں نے بتایا کہ محفوظ شہید کیلئے نشان حیدر کے اعلان پر کرنل صاحب نے اُس وقت مجھے بلا یا اور چھٹی کی ہدایت کی کیونکہ چیف آف آرمی صاحب نے گھر آنا تھا، جب میں گھر پہنچا تو اس وقت کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل ٹکا خان ہو کر چلے گئے تھے لیکن ان کی گھر موجودگی میں ہی 15 پنجاب کے سی او آئے انہوں نے آکر پھولوں کی چادر چڑھائی، عام قبرستان میں قبر تہی سلائی دی اور کہا کہ یہ جگہ بہت ننگ ہے اور یہاں سلائی وغیرہ مشکل سے ہوگی اور مزار بنانا ہے لیکن اس جگہ پر مزار نہیں بن سکتا کھلی جگہ میں ہو تو بہتر ہے، جس پر میں (محفوظ شہید کا بھائی) مزار کی منتقلی پر راضی ہو گیا کیونکہ ارد گرد اپنی زمین موجود تھی یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ لوگوں کی بڑی تعداد ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی اور ڈرانے کا سلسلہ بھی عروج پر تھا۔ یہ 30 جون کا دن تھا اور شدید گرمی اور سخت دھوپ تھی، جیسے ہی قبر کشائی شروع کی تو بادل کا ایک ٹکڑا قبرستان پر چھا گیا اور اس سے بوند باندی شروع ہو گئی، قبرستان کے علاوہ نواح میں کڑا کے کی دھوپ تھی، جب مٹی ہٹائی گئی تو اتنی پیاری خوشبو آنا شروع ہو گئی جو شاید اس سے پہلے کبھی نہ سونگھی تھی اور نہ محسوس کی تھی۔ قبر کشائی مکمل کرنے کے بعد جب صندوق کو اٹھانے لگے تو نیچے ہاتھ ڈالو پورا ہاتھ خون میں لت پت ہو گیا، نیچے سارا

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو، اطلاع دیں، شکریہ ادا کروں گا۔ کتاب نمبر 35: رنگ برنگی سبزیاں، دوا بھی غذا بھی، شفا بھی: سبزیاں ایک دور میں جنگل کی جڑی بوٹیاں تھیں۔ انسان نے شعور حاصل کیا تو آہستہ آہستہ انہیں اپنی غذا میں شامل کر لیا۔ یہ غذا انہیں نکتی مفید میں اس کا حاصل یہ ہے کہ "گوشت چھوڑو سبزی کھاؤ" مہم شروع ہے کیونکہ سبزی وہ چیز ہے جس کے اثرات بدنہیں ہیں اور یہ جسمانی صحت و تندرستی کیلئے ایک لا جواب ٹانگ ہے۔ سبزیاں بے شک لا جواب غذا بھی ہیں دوا بھی ہیں اور شفاء کا ذریعہ بھی۔ انہی فوائد کو دیکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب تالیف کی تاکہ مخلوق خدا کو اپنے ارد گرد بکھرے قدرت کے شاہکار کے فوائد کا علم ہو سکے۔ اس کتاب کی تالیف میں درج ذیل محترم شخصیات کتب و رسالہ جات سے مدد لی گئی۔ پاولا رجمنڈ رائس انگلینڈ۔ حکیم حبیب الرحمن۔ صاحب فرید حکیم محمد عثمان۔ طبیب بشیر احمد ظفر۔ ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی۔ حکیم امجد وحید بھٹی۔ حکیم وحید اختر خٹائی۔ حکیم عبداللطیف جاوید۔ شرجیل بٹ۔ فرحت افزا۔ ڈاکٹر خالد غفرانی۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ طبیب گل یاسمین۔ ایک اسے باکھر۔ اقبال احمد قرشی۔ صیدج الزمان۔ حکیم عبدالماجد۔ حکیم شجاع احمد طاہر۔ مصطفیٰ کمال۔ رابعہ انصاری۔ حکیم ملک محمد عبداللہ۔ پروفیسر حکیم محمد اعجاز فاروقی۔ ماہنامہ خواتین میگزین۔ ماہنامہ قومی صحت۔ اردو ڈائجسٹ۔ اُظہار۔ مرجا صحت۔ اسرارِ مکت۔ ہمدرد صحت۔ ضیاء الحکمت۔ راہنمائے صحت۔ خبرنامہ طب۔ روحانی ڈائجسٹ۔ خبرنامہ ہمدرد۔ ماہنامہ طبیب حاذق۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر مل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

(بقیہ: اولین زمانہ کی تجارت اور برکت)

روزانہ زکوٰۃ کی مد میں خیرات کرتا تھا۔ ایران کی قدیم تجارتی بندرگاہ سیہ اف کے ایک تاجر نے اپنے پاس موجود مال کی وصیت کی تو اس کا ٹکٹ دس لاکھ اشرفیوں پر مشتمل تھا، بے زر لوگوں کو تجارت کیلئے اس نے جو سرمایہ دے رکھا تھا، وہ اس کے علاوہ تھا۔ عدنان کے سوداگر رامت کے سب سے چھوٹے لڑکے موسیٰ کے زیر استعمال چاندی کے آلات کا جب وزن کیا گیا تو وہ ایک ہزار دو سو من نکلے، باقی لڑکوں اور اس کے گھر کی دولت اس کے علاوہ تھی۔ اس کے منشی علی نیل کو ایک مرتبہ صرف چین میں مال بیچنے کا نشانہ پانچ لاکھ دینار ملا۔ تاثر الامراء کے ایک بیان کے مطابق عالم گیر کے زمانہ میں سوات کے ایک ملا عبد الغفور کا سرایہ تجارت کروڑوں روپے سے زائد تھا۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جن پر زکوٰۃ ادا ہوتی تھی اور یہ اسی تجارت اور ثروت کا نتیجہ تھا کہ ایک زمانہ میں مستحقین زکوٰۃ تلاش کے باوجود نہیں ملتے تھے۔ (بشکریہ: ماہنامہ فیض الاسلام)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیکھی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹونکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

ہم نے آج کیا کیا؟: جو لوگ آج کا کام کل پڑا تھا رکھتے ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ آج ہم نے کیا کیا ہو گیا کر سکیں گے؟

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ دار آپ بیتی
قسط نمبر 88

جنات کا پسندیدہ شہر

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اسرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پڑاسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے۔

غش کھا کر گر گیا اس کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی اور وہ بس پڑا ہوا تھا اسے کوئی سنبھالنے والا ہی نہیں تھا ہر شخص اپنی آہ و بکا میں اور ہر شخص اپنی نالہ و فریاد میں اور ہر شخص اپنی ندامت میں ایسا ڈوبا ہوا تھا اس کو دوسرے کا ہوش ہی نہیں تھا۔ وہ ہمیں قتل بھی کر دیں تو قبول ہے: ان کا چہرہ مٹی آلود تھا انہوں نے سر پر خاک ڈالی ہوئی تھی حالانکہ اس وقت ان کے سامنے لوٹ کا بہت قیمتی سامان پڑا ہوا تھا لیکن وہ اپنے پاؤں سے اس سامان کو ٹھوکریں مار رہے تھے بہت دیر تک وہ اسی حالت میں مدھوش رہے پھر ان میں سے ایک جو تیسرا شخص تھا اس کو ہوش آیا۔ کہنے لگا دوستو! اس سب کا کوئی فائدہ نہیں! آؤ ان کے مالکوں کو ڈھونڈتے ہیں اور ان کے سامنے توبہ کرتے ہیں اور پھر وہ اس کے عوض ہمیں قتل بھی کر دیں تو موت تو قبول کرتے ہیں ان کا سامان انہیں واپس کرتے ہیں سب نے خوش دلی سے اس پر رضا مندی کا اظہار کیا اور اپنا لوٹ کا سامان اٹھایا اور تیزی سے چل پڑے۔ ہم ان کا پیچھا کر رہے تھے: ان کے پاؤں میں بجلیاں بھری ہوئی تھیں اب سے پہلے ان کے جذبے حیوانیت، شہوانیت، درندگی اور لوٹ کے تھے اب ان کا جذبہ روحانیت، توبہ، معرفت اور واپسی کا سفر تھا۔ میں ان کے اس جذبے کو دیکھ رہا تھا اور مجھے ان کے پل پل سے حیرت ہو رہی تھی اور یہ حیرت مزید بڑھ رہی تھی کہ وہ جس سمت جارہے تھے واقعی اس سمت میں وہی لوگ تھے جن کے مال کو انہوں نے لوٹا تھا، ہم دیکھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو بتا رہے تھے کہ جس لمحے سے ان کے اندر توبہ کی کیفیت نے جگہ لی ہے اس لمحے سے ان کے اندر ایک روحانیت اور معرفت آگئی ہے اور یہ روحانیت اور معرفت ہی ہے کہ جس نے ان کے قدم اس طرف مائل کیے جس طرف اس مال کے مالک تھے۔ ہم ان کا پیچھا کر رہے تھے۔ آخر کار وہ مالکوں تک پہنچے مالک انہیں دیکھ کر پریشان ہو گئے یہ ڈاکو پھر کیوں آگئے؟ لیکن انہوں نے ان کا مال ان کے قدموں میں ڈالا ان کے قدموں میں گر گئے زار و قطار رو رہے تھے چیخ و پکار کر رہے تھے فریاد کر رہے تھے ہم وہ مشہور ڈاکو ہیں جنہیں آج تک کوئی قانون پکڑ نہیں سکا، کسی بادشاہ کی گرفت میں نہیں آسکے، کسی طاقتور سے طاقتور نے ہم پر آج تک اپنا جال ڈالنے کی لالچہ کوشش کی پڑا نہیں سکا۔ پر آج نامعلوم کیا ہوا؟ ہمیں خود خبر نہیں شاید ہمارے لیے توبہ کا دروازہ آج ہی کھلتا تھا آپ اپنا مال چیک کر لیں ہم نے ایک چیز کو بھی انگلی نہیں لگائی اب ہمیں سزا دیں آپ جو ہمارے لیے سزا مقرر کریں گے ہمارے لیے وہی سزا ہوگی اور ہم اپنے لیے اسی سزا کا خود انتخاب کریں گے۔

نے مجھے کئی دفعہ لوٹ کا میں نے بہن کو تھپڑ مار دیا تھا۔ میں پہلے دن ہی مر کیوں نہ گیا؟ میں نے تو اس مال لوٹے میں اور بے آبرو کرنے میں مال کو بے عزت کر دیا، بہن کو بے وقار کر دیا۔ اے کاش! یہ احساس مجھے پہلے آجاتا مجھے یہ پہلے کیوں نہیں آیا؟ اور میرے دل میں یہ احساس گہرا کیوں نہیں ہوا؟ اے کاش! میں پہلے ہی دن مر کیوں نہ گیا، جس دن مجھے مال نے جنت میں قیامت کے دن ان لوگوں کو کیا منہ دکھایا گا جن لوگوں کو میں نے اتنا بے عزت، بے وقار، بے آبرو کیا۔ قارئین! وہ دونوں نیک جنات مجھے بتا رہے تھے اور خود ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور کہہ رہے تھے کہ ان ڈاکوؤں کی ندامت توبہ اور اللہ کے سامنے بیٹے ہوئے آنسو نہیں اتنے اچھے لگ رہے تھے کہ ہم گمان کر رہے تھے کہ اے کاش ساری دنیا اس غار میں کسی نہ کسی طرح آجائے کیونکہ جو بھی آئے گا انشاء اللہ نورانی اعمال کی نورانیت کی وجہ سے دل کی روحانیت اور نورانیت کو پا کر رہے گا۔ وہ نیک جنات کہنے لگے: ان میں سے چوتھا بولا: بلکہ وہ اتنا غمزدہ تھا اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا وہ اپنے آپ کو بس مسلسل گالیاں ہی دے رہا تھا اس کی گالیوں سے ہمیں دکھ پہنچا، اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن پھر خیال آیا کہ اس کے پاس طریقہ ہی یہی تھا، اسے علم ہی نہیں تھا کہ توبہ کے الفاظ کیا ہیں استغفار کی ترتیب کیا ہے؟ اللہ کو راضی کرنے کا انداز کیا ہے؟ اس نے آج تک خونخواری، درندگی، وحشت اور حیوانیت سیکھی تھی۔ انسانیت تو اس غار کے داخلے نے اسے بتائی تھی پھر ان کے ساتھ بھلا یہ ہوا کہ وہ آتے ہی سو گئے۔ گھنٹوں اس نورانی، روحانی ماحول میں روحانیت میں اپنی سانسوں اور کروٹوں کے ذریعے جذب کرتے رہے اور جب اٹھے تو ان میں ہر شخص وہ تھا جس نے توبہ کا قدم بڑھایا۔ یہ چوتھا شخص مسلسل اپنے آپ کو گالیاں دے رہا تھا اور بڑا بھلا کہے جا رہا تھا اور پھر ہر برے واقعہ کو یاد کر رہا تھا اور برملا اپنے آپ کو ذلیل کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا مجھے ایک دفعہ ایک خنجر لگا تھا تو مر کیوں نہ گیا، تو خنجر کیوں گیا تھا؟ تو کتنا ظالم اور درندہ ہے کہ تو نے اس خنجر کی خاطر کتنے لوگوں کو خون میں تڑپا دیا تھا اور مٹی میں ان کی لاشوں کے ٹکڑے تو نے چھیدک دیئے تھے۔ پانچواں بس بولنا ہی چاہتا تھا اس سے بولا نہ گیا اور وہ

میں یہ کیا کر رہا ہوں؟ جب سب نے آپس میں تمام حصے تقسیم کر لیے وہ کل پانچ لوگ (ڈاکو) تھے ان میں سے ایک کہنے لگا: کہ مجھے ایک احساس ہونا شروع ہو رہا ہے کہ ہم لوگوں کا مال اور جان غصب کرتے ہیں، ان کو نقصان دیتے ہیں ان کو ذلیل کرتے ہیں اور رسوا کرتے ہیں، ہم بھی مسلمان ہیں اور وہ بھی مسلمان ہیں۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پر میں نے بڑوں سے سنا تھا کہ مسلمان تو وہ ہوتا ہے جو کسی مسلمان کو نہ ذلیل کرتا ہے نہ اس کا مال چھینتا ہے، میرے جی میں یہ بات آ رہی کہ میں یہ کیا کر رہا ہوں؟ ساری زندگی گزر گئی مجھے احساس بھی نہ ہوا اور میں بے حس زندگی گزار رہا، ساری زندگی گزر گئی میری طبیعت میں آج تک کوئی دکھ بھی نہ ہوا کوئی غم بھی نہ ہوا، یہ میں اپنے ساتھ کیا کر بیٹھا؟ دل کا رنگ اترا نور کا رنگ چڑھ گیا: وہ یہ باتیں کر کے رونے لگ گیا اور فوراً ہم خوش ہوئے اس روحانی اور نورانی ماحول اور اعمال کا نور ایسا اس کے دل پر لگا ہے اس کے دل کا رنگ اترا اور نور کا رنگ چڑھا اور نور کے رنگ کے چڑھتے ہی اس کے اندر ایک احساس پیدا ہوا اور اسی احساس نے اس کو ندامت کے آنسو دیئے ہیں اور اعتراف حقیقت دی ہے۔ میں تو بہت بڑا ظالم ہوں! دوسرا بولا: اوہو! یہ کیا بات کہہ دی آپ نے؟ واقعی بات تو ٹھیک ہے میں تو بہت بڑا ظالم ہوں میں نے آج تک کسی انسان کو انسان ہی نہیں سمجھا۔ میں نے تو کتنی عورتوں کے ان کے زیوراتار نے کیلئے کان چڑھائے، کتنی عورتوں کو بے آبرو کیا، کتنے لوگوں کو میں نے ذلیل کیا، مال کی خاطر کتنے لوگوں کا میں نے قتل کیا، وہ یہ بات کرتا جا رہا تھا اور ساتھ ساتھ اپنا چہرہ فوج رہا تھا اور منہ پیٹ رہا تھا اور زور زور سے دھاڑیں مار رہا تھا اور آنسو بہا رہا تھا۔ اس کی حالت جاری تھی کہ تیسرا پہلے کو متوجہ کر کے بولا، تیرا بھلا ہوتا ہے یہ کیا آج احساس دلایا خیال تو بار بار آیا مگر یہ احساس پہلی دفعہ آیا اور میرا دل خود خون کے آنسو رو رہا کہ میں نے اب تک کیا تو کیا کیا؟ اتنا گھانا اتنا نقصان اور اتنا بے درد اور بے رحم بنا۔ میری ماں نے مجھے ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ روکا تھا اب تو وہ بیجاری روتے روتے خود مر گئی میں نے تو ماں کی بھی بے قدری کر ڈالی میری بہن

مرض اٹھرا کا علاج: نام یا ٹھہریا جی مرض اٹھرا کے علاج کیلئے بہت مفید ہے اس کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے اور مسلسل ایک سال تک پڑھتی رہے انشاء اللہ اس کا مرض دور ہو جائے گا۔

روح کی تسکین: روح کی غذا اور روح کی دوا: وہ رو رہے تھے وہ چیخ رہے تھے وہ زاریاں کر رہے تھے وہ معافیاں مانگ رہے تھے اور ہمارے دل سے ان کیلئے اٹھنے والی دعائیں پکار پکار کر کہہ رہی تھیں کہ جس جگہ اعمال کیے جاتے ہیں، ذکر کیے جاتے ہیں، تسبیحات کی جاتی ہیں اور اللہ کو راضی کرنے کی مشق کی جاتی ہیں وہ جگہ ایسی ہوتی ہیں کہ جہاں روح کی تسکین روح کی غذا اور روح کی دوا ہوتی ہے اے کاش! جس طرح ان ڈاکوؤں کو زندگی بھر کیلئے توبہ نصیب ہوئی اور پھر ان ڈاکوؤں نے صرف وہ نہیں بلکہ ہر اس شخص کو ڈھونڈا، تلاش کر کے ڈھونڈا، قریرہ، ڈھونڈا جس کسی کا مال، جس کسی کی جان، کسی کی عزت ابرو کو نقصان پہنچایا۔ ایک ڈاکو کو ایک شخص نے قتل کر دیا: اسی دوران ایک ڈاکو کو ایک شخص نے اپنے باپ کے قتل کے بدلے میں قتل کر دیا۔ دوسرے نائب ڈاکوؤں نے اپنے دوست کو دفنایا، آف نہیں کیا، شکوہ نہیں کیا، بلکہ یہ کہتے رہے کہ اے کاش! کہ جس طرح اس کو دنیا میں اس کے قتل کا بدلہ مل گیا، ہمیں بھی مل جاتا، ہم آخرت کا عذاب نہیں سہہ سکتے ہماری چاہت ہے کہ جس طرح بلوچستان کے غار میں ایک روحانیت، نورانیت اور اعمال کا ماحول ہے اور کوئی بھولا بھٹکا یہاں آ بھی جاتا ہے تو اس کا دل ایک پل میں بدل جاتا ہے اس کے دل کا رنگ اتر جاتا ہے رنگ چڑھ جاتا ہے اور جینے کا ڈھنگ آ جاتا ہے۔ ان نیک جنات نے کچھ اور واقعات بھی سنائے جو قارئین کے گوش گزار کرتا ہوں آپ کو ضرور سناؤں گا۔ خود میری عقل دنگ رہ گئی: ان غار کے جنات نے مزید اور حیرت انگیز حالات سنائے اور اتنے عجیب اور حیرت انگیز تھے خود میری عقل دنگ رہ گئی، دراصل کائنات پر اسرار چیزوں سے بھری ہوئی ہے، ضروری نہیں کوئی چیز ہماری عقل میں اور ہمارے شعور میں آجائے۔ ہماری عقل بھی محض اور ہمارا شعور بھی محض، ہم ہر چیز کو اگر اپنی عقل و شعور اور احساس سے جانچیں اور پرکھیں گے بعض اوقات ہم مایوس بھی ہوں گے اور پھر اس کو شاید جھوٹ قرار دیں گے۔ حالانکہ حقیقت کچھ اور ہے۔ جنات کی دنیا ایک ایسی دنیا ہے جس نے بڑی بڑی سائنس اور سائنسدانوں کو سوچنے پر مجبور کر دیا، وہی سائنس اور سائنسدان جو آج تک اس کو ڈھکوسلے، نفسیاتی کہانیاں، نفسیاتی الجھنیں اور انسانی رویوں سے تعبیر دیتے تھے وہی لوگ آج یہ بات کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ جنات کی ایک حقیقت ہے اور جنات اس معاشرے میں ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ قارئین! غار والے جنات نے

مجھے کچھ ایسی حقیقتیں بتائیں جو سچ بھی ہیں اور ان کا وجود بھی ہے۔ جنات کی شادیوں کی تقاریب: مثلاً ایک واقعہ سنایا کہنے لگے: ہم مسلمان ہوں یا کافر، ہر فرد کی شادی میں موجود ہوتے ہیں، جنات کو شادیوں کی تقاریب بہت اچھی لگتی ہیں، اگر نیک اور صالح جنات ہوتے ہیں تو وہ دور سے ان تقاریب میں شرکت کرتے ہیں اور اگر بدکار جنات ہوتے ہیں تو وہ قریب سے، ہاں نیک جنات اتنی احتیاط ضرور کرتے ہیں کہ کسی کی رازداری اور پردہ دری کو وہ نہ دیکھیں اور اس میں شامل نہ ہوں۔ ورنہ شادیوں کی تقاریب میں کسی نہ کسی شکل میں وہ اپنے تقویٰ کا خیال رکھتے ہوئے ضرور شامل ہوتے ہیں جبکہ بدکار جنات شادی کی ہر کیفیت، ہر تقریب اور ہر نظام میں اپنے آپ کو کسی نہ کسی شکل میں ضرور شامل کر لیتے ہیں۔ غار والے جنات کہنے لگے ایک واقعہ ہے کہ ہم کچھ جنات ایک لمبے سفر میں جا رہے تھے ایک جگہ دیکھا کسی بستی کے بڑے سردار کی بیٹی کی شادی تھی کھانوں کی خوشبوئیں اوپر تک آرہی تھیں، ہم نے سوچا کہ اس میں ہم شامل ہو جائیں حالانکہ اس وقت ہمیں بھوک نہیں لگتی تھی لیکن ان کھانوں کی خوشبوئیں ایسی تھیں جنہوں نے ہمیں بہت مسحور اور متاثر کیا تھا۔ بد معاش، عیاش اور مکار جنات: ہم وہاں چلتے گئے جب پہنچے تو دیکھا بہت بڑی تقریب ہے، خواتین کا نظام علیحدہ اور مردوں کا نظام علیحدہ، ہم اس تقریب میں شامل ہو گئے ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی جب ہم نے دیکھا کہ ہم سے پہلے بھی جنات وہاں موجود تھے لیکن وہ ایک کونے میں بیٹھے تھے، ان کے کسی کھانے پینے اور کسی اور تقریب شامل نہیں ہو سکتے تھے میرے ساتھ جتنے بھی جنات تھے، وہ سارے وہ تھے جو خوف خدا رکھنے والے تھے اور ہمارے سامنے جتنے بھی جنات بیٹھے تھے۔ وہ سارے بد معاش، عیاش اور مکار تھے۔ ان جنات نے ہمیں دیکھا ہم نے انہیں دیکھا، دیکھنے کے بعد میں ان کے قریب گیا، میں نے کہا: آپ تو لگتا ہے خصوصی اس تقریب کیلئے تیار ہو کر آئے ہوں انہوں نے ہاں میں سر ہلایا پھر میں نے کہا آپ اس تقریب میں شامل کیوں نہیں ہو پارہے؟ وہ خاموش رہا، اس نے مجھے کوئی جواب نہ دیا میں اس کی خاموشی سے متاثر بھی ہوا اور پریشان بھی ہوا وہ کس چیز پر خاموش ہے؟ میں نے اس کو چھوڑ کر تمام شادی کی تقریب کا چکر لگایا۔ فرشتے حفاظت پر معمور: دیکھا ساتھ ہی کمرے میں ایک بزرگ تھے جن کو وہ ”پیر صاحب“ کہہ رہے تھے اور وہ کچھ تسبیحات، ذکر، وظائف اور اعمال پڑھ رہے تھے۔ میں نے انہیں چھوڑ کر مزید تمام شادی میں مدعو

حاضرین اور ناظرین کا بغور مطالعہ اور معائنہ کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ پورے شادی کے مجمع کے ارد گرد ایک نور کا حصار ہے اور مضبوط دیوار ہے، جوتی ہوئی ہے اور فرشتے چاروں طرف حفاظت کیلئے معمور ہیں اور اپنی ڈیوٹی پر مستعد ہیں۔ مجھے اس نیک ہستی پر اعتماد ہے: میں نے یہ چیز پہلے بھی کئی بار دیکھی اور مجھے پتہ ہے کہ فرشتے حفاظت پر اس وقت معمور ہوتے ہیں اور نور کی دیوار اس وقت ہوتی ہے جب کوئی نورانی وظائف اور نورانی اعمال کیے جائیں اور نورانی تقاریب یا کوئی نورانی ہستی ایسی ہے جس کا اللہ کی ذات سے تعلق بہت گہرا ہو اور اس کی وجہ سے فرشتوں کی حفاظت کا نظام بہت مضبوط ہو جاتا ہے۔ میں نے تمام حاضرین کو بار بار بار دیکھا مجھے کوئی ایسا فرد نظر نہ آیا جس کا تقویٰ بہت بلند ہو یا جس کے پاس ایسے طاقتور اعمال ہوں جن طاقتور اعمال کی وجہ سے یہ حفاظت اور حصار کی اتنی بڑی دیوار موجود ہو، مجھے رہ سہہ کر صرف اس نیک ہستی پر اعتماد تھا یہ سب اس نیک ہستی کی وجہ سے اور اس کے کیے جانے والے مبارک اور مقدس اعمال کی وجہ سے یہ سب کچھ ہے، میں خاموشی سے جا کر اس درویش کے ساتھ بیٹھ گیا اور میں نے ان کی ایک ایک چیز کو محسوس کرنا شروع کر دیا۔ میرے بیٹھے ہی اس بزرگ ہستی کو فوراً میرے بیٹھنے کا احساس ہو گیا مجھ سے فوراً سوال کیا: کہاں سے آئے؟ اور کس لیے آئے؟ میں نے اپنا تعارف کروایا میرے تعارف پر بہت خوش ہوئے اور مجھے دعائیں دینے لگ گئے۔ میں نے پوچھا: آپ یہاں کتنی دیر سے ہیں؟ فرمانے لگے: مجھے آج پانچواں دن ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرزا عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دھوکا دہاں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد یا میں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف متوجہ کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009 مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھر یلو الجھنوں کا حل اپنی گھر یلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پڑ کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی نفاذ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پاسر اور واقعات اور لا جواب وظائف اور سابقہ اقاط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے 40

مجھ پر شدید ترین کالافلی جادو تھا

عزم و ہمت اور زندگی کی آزمائش

زندگی کی آزمائشوں کے وقت عزم و ہمت اور انسان کی اندرونی مضبوطی ہی کام آتی ہے۔ ایسے موقع پر انسان جتنا زیادہ اپنے پر بھروسہ رکھتا ہے اتنا ہی زیادہ مضبوط رہتا ہے اور ضرورت کے وقت اتنا ہی زیادہ اوروں کی خدمت گزاری کر سکتا ہے۔ اس کی زندگی اوروں کیلئے مددگار اور طاقت بخش ثابت ہوتی ہے اور وہ اپنی زندگی سے دوسروں کو ہمت مردوں اور مدد خدا کالافلی اور بیش بہا سبق سکھاتا ہے۔ دنیا بھر کی ادویات اپنی متفقہ کوششوں سے انسان کی مدد نہیں کر سکتیں جب تک وہ ہی ہاتھ پھیلا کر اپنے خاص مرض کے لیے مناسب دوا کا استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی انسان خود اپنی روح بچانے کی ضرورت نہیں سمجھتا اور اپنی سمجھ کے موافق رہتی پر عمل نہیں کرتا اور راستی کے قاعدوں پر حتی الوسع عمل کر کے اپنی زندگی ڈھالنے کی کوشش نہیں کرتا تو دنیا کے سب مذاہب صرف اخلاقی مباحثے یا نجات کے راستے ہی رہ جاتے ہیں اور ان سے کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ یاد رکھئے! مذہب اس گاڑی کی طرح نہیں ہے جس میں نرم نرم گدیلے بچھے ہوئے ہیں اور صرف ٹکٹ کے دام ہی دینے پڑتے ہیں باقی سب کام کوئی اور کر دیتا ہے مذہب اور دوسرے تمام اہم کاموں میں تم کو اپنی محنت سے کام لینا پڑے گا اوروں سے حسب ضرورت مدد لو لیکن اپنی زندگی آپ بسر کرو، محض گاڑی کے مسافر نہ بنو بلکہ اس کے انجینئر بنو اور اپنی زندگی کو گاڑی کے مانند بناؤ، ہم کو اپنی محبت پر بھروسہ رکھنا چاہیے اپنی زندگی خود بسر کرنی چاہیے۔ ورنہ ہماری خود حیثیت پانی کی رو میں بہنے والے خس و خاشاک کی سی ہو جائے گی اور زندگی کی اعلیٰ ترین تربیت اور روحانی اوصاف سے محروم رہ جائیں گے۔ دوسرے شخص ہم کو صرف موقع بتا سکتے ہیں مگر ہم کو خود ہمیشہ اس موقع کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اور اگر ہم کو موقع نہ ملے تو اس کی تلاش کرنی چاہیے ورنہ وہ موقع ہمارے لیے بے سود ثابت ہوگا موقعوں کے سلسلہ کا ہی نام زندگی ہے لیکن عزم و ہمت کے ذریعے ان کو مفید یا کم ہمتی سے ان کو مضرب بنا مارا اپنا کام ہے۔

آتی ہیں اور میری دونوں بڑی بہنوں اور بھائی کو نظر آتی ہیں۔ درج بالا عمل کرنے کے دوران ہی ہمیں پتہ چل گیا تھا کہ ہمارے پورے گھر پر جادو ہو رہا ہے کیونکہ میری دونوں بہنوں پر بھی یہ جنات واضح ہونے لگے اور باتیں کرنے لگے جیسا کہ بلال جن وغیرہ باتیں کرتے ہیں دونوں بہنوں کو بھی جھٹکے لگتے ہیں اور ہلتی رہتی ہیں۔ اذان اُٹسٹم کے عمل کے ساتھ میں اکثر دو انمول خزانہ نمبر ایک اور دو پیکیں ہزار بار پڑھ لیتی ہوں۔ تمام چیزیں مجھے اب دکھائی دیتی ہیں۔ اس عمل سے دن بدن بہتری آرہی ہے جادو ٹوٹ رہا ہے مگر لگتا ہے ابھی منزل بہت دور ہے۔

خونخوار کتے اچانک لوٹ گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہماری ترتیب ہے کہ ہم گاؤں کی چند خواتین صبح نماز فجر کے فوری بعد واک کرنے جاتی ہیں اور گاؤں سے باہر تقریباً ایک گھنٹہ کی واک کر کے واپس آ جاتی ہیں۔ ایک صبح معمول میں اٹھی، نماز فجر ادا کی مگر میں نے وقت نہ دیکھا اور گھر سے واک کرنے نکل پڑی، کافی دیر بعد میں نے دیکھا کہ میں بالکل اکیلی تھی اور میں درود پاک صلی اللہ علی محمد پڑھ رہی تھی۔ کافی دیر واک کرنے کے بعد غور کیا کہ ابھی تک صبح کیوں نہ ہوئی تو مجھے احساس ہوا کہ ابھی تو فجر ہونے میں کافی وقت ہے۔ میں جس جگہ کھڑی تھی اس کے طرف سڑک تھی اور دوسری طرف کھیت اور میرے پیچھے پانی کا تالاب تھا، اچانک دور سے پانچ سے چھ خونخوار کتے بڑی تیزی سے میری طرف آرہے تھے، جب میں نے تالاب کی طرف دیکھا تو اس طرف سے بھی چار خونخوار خطرناک کتے میری طرف انتہائی تیزی سے آرہے ہیں، میں بہت زیادہ گھبرا گئی کچھ سمجھ نہ آ رہی تھی، مگر میری زبان سے درود جاری رہا اور درود کو میں نے مزید اونچی آواز میں پڑھنا شروع کر دیا، کتے جب میرے مزید قریب ہوئے تو میں نے مزید اونچی آواز میں پڑھنا شروع کیا، جیسے ہی کتے میرے قریب ہوئے اچانک رک گئے اور خود بخود پیچھے ہٹ گئے اور میرے لیے راستہ چھوڑ دیا۔ میں جلدی سے واپس چلی، جب میں گھر کے قریب پہنچی تو پھر اذان فجر ہوئی۔ (پوشیدہ)

محترم قارئین السلام علیکم! میرا نام (ز) ہے، میرے علاج کو تقریباً تین سال ہونے والے ہیں، تین سال پہلے میری حالت یہ تھی کہ میں اللہ تک نہیں کہہ پاتی تھی اور نہ کوئی میرے پاس بیٹھ کر کوئی کلام پڑھ سکتا تھا۔ مجھ پر شدید ترین کالافلی جادو تھا۔ ہم نے تسبیح خاندہ رجوع کیا۔ موبائل فون پر ٹائم لے کر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کی۔ آپ نے ہمیں ہر دس منٹ تک کہ وقت سے اذان اور اُٹسٹم کا عمل پڑھنے کو دیا۔ (سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورہ مومنوں کی آخری چار آیات اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے کندھوں پر دم کرنا ہے یا کوئی دوسرا پڑھ کر کرے) اس عمل سے مجھ میں اتنی بہتری آئی ہے کہ میں خود بہت پڑھتی ہوں یہ عمل، لیکن مجھ سے نماز اب بھی نہیں پڑھی جاتی، گھبراہٹ ہونے لگتی ہے، دل نہیں چاہتا، الٹیاں بہت ہو رہی ہیں، حالت خراب ہو جاتی ہے اور ان الٹیوں میں یہ سب چیزیں نکلتی ہیں، بال، سوئی، بوٹیاں، کچلی ٹائپ کی، کاغذ کئی بار نکلے، کالے کاغذ کے ذرات اور جھٹکے بھی لگتے ہیں، کان تک سے واضح کاغذ نکلا ہے، اذان اُٹسٹم کے عمل کے دوران مجھے بہت سے لوگ دکھائی دیتے ہیں جو کہ لمبے سفید کپڑوں میں تسبیح ہاتھ میں لئے ہوتے ہیں اور پڑھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور بھی بہت کچھ دکھائی دیتا ہے جو کہ ایک خط میں بیان کرنا بہت مشکل ہے اسی دوران مجھے بہت سی چیزیں دکھائی دیتی ہیں جن میں جواہرات، تھالوں میں تسبیحات، قرآن پاک کچھ لوگ لارہے ہیں، بہت خوبصورت لباس میں لڑکیاں لمبے لمبے سے لوگ اور وہ یہ کہتے تھے یہ ان جنات کے گھر والے ہیں جو جادو کے ذریعے بھیجے گئے تھے اور پڑھائی کے ذریعے باہر آئے تو وہ خوش ہو کر ہمیں یہ تحائف دے کر جارہے ہیں جبکہ ہم پر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ ہم تین وقت کے فاقے ہوتے تھے اور ہمیں یہ سب تب دکھائی نہیں دیتا تھا سوائے ان جنات کے جو بلال جن اور ان کے ساتھی تھے اور کچھ بُری چیزیں دکھائی دیتی تھیں۔

اس جگہ جہاں ہم رہتے تھے یہ تمام چیزیں مجھے اب بھی نظر

برصیتا گردن کا درد اسباب و علاج

ڈاکٹر انیس اے صدیقی

گردن کا درد زیادہ تر مریضوں میں معمولی بیماریوں کی وجہ سے بھی ہوتا ہے جو سادہ اور معمولی علاج سے ٹھیک ہو جاتا ہے اور صرف چند مریض ایسے ہوتے ہیں جن کیلئے آپریشن یا دوسرے طریقہ علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ گردن میں درد کی شدید کیفیت کی وجہ جاننا بے حد ضروری ہے

گردن میں درد کی کیفیت کا احساس بہت عام ہے اور یہ گردن کی بناوٹ میں کسی تبدیلی یا اندرونی بیماری کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ یہ درد معمولی تھکاوٹ سے یا حادثاتی طور پر اتنا شدید ہو جاتا ہے کہ مریض کا گردن گھمانا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ گردن کا درد کاندھوں سے ہوتا ہوا ہاتھ میں آجائے اور انگلیوں میں سن پن یا سوزیوں جیسے کا احساس ہو جائے تو فوراً سمجھ لینا چاہئے کہ گردن کے مہروں کے درمیان نسون پر دباؤ آچکا ہے یہ کیفیت ایک یا دونوں بازوؤں میں بیک وقت محسوس کی جاسکتی ہے ان علامات کی صورت میں نیوروسرجن سے فوری طور پر طبی معائنہ کرانا ضروری ہو جاتا ہے تاکہ بروقت تشخیص کر کے اس مرض کا صحیح علاج کیا جاسکے۔ معمولی پٹھوں کا درد، ہڈیوں اور اعصاب کی بیماریاں بھی جن میں ہڈی کی ٹی بی اور کینسر بھی شامل ہیں اس کا درد سبب بن سکتی ہیں۔ گردن کا درد زیادہ تر مریضوں میں معمولی بیماریوں کی وجہ سے بھی ہوتا ہے جو سادہ اور معمولی علاج سے ٹھیک ہو جاتا ہے اور صرف چند مریض ایسے ہوتے ہیں جن کیلئے آپریشن یا دوسرے طریقہ علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ گردن میں درد کی شدید کیفیت کی وجہ جاننا بے حد ضروری ہے جس میں مخصوص جگہ درد ہونا اس کی شدت دورانیہ اور ایک جگہ سے درد کا ادھر سے ادھر منتقل ہونا شامل ہے۔ ماضی میں ایکسیڈنٹ سے گردن یا اس کے کسی قریبی حصے کا متاثر ہو جانا اہم کلیہ فکر ہوتا ہے آگے جا کر اس سے ہونے والے درد عام زندگی کو متاثر کرنا شروع کر دیتا ہے گردن کو کسی جانب موڑنے سے سکون مل جانا یا درد بڑھ جانا اندرونی بناوٹ میں کسی غیر متوقع تبدیلی کی نشان دہی کرتا ہے۔ نیوروسرجن تفصیل سے مریض کے نروس سسٹم کا معائنہ کرتا ہے جس سے دیگر وجوہ کے ساتھ ساتھ اندرونی زخم کی سختی کی جگہ کی بھی نشان دہی ہو جاتی ہے۔ گردن کے درد کی اصل وجوہ جاننے کیلئے کچھ طبی ٹیسٹ ہوتے ہیں تاکہ نیوروسرجن صحیح تشخیص کے مطابق دواؤں کے علاوہ Cervical Pain کے متعلق دیگر مشورے بھی دے سکے ان میں گردن کے ایکس ریز، نسون اور پٹھوں کے امراض کا ٹیسٹ ہڈیوں کی ساخت و اندرونی تبدیلیوں کا ٹیسٹ Bone Scan نسون پر دباؤ کا ٹیسٹ اور ایم آر آئی شامل

ہیں۔ ان ٹیسٹ کے ذریعے آپ کے معالج کو تشخیص اور اس کے علاج میں مدد ملتی ہے۔ گردن کے درد کی سب سے بڑی وجہ Poor Posture یعنی گردن کو درست پوزیشن میں نہ رکھنا ہے جس سے گردن کے مہروں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس کی Cervical Spondylosis کہتے ہیں مثلاً اگر آپ گہری نیند بہت میڑھے ہو کر لٹے ہو کر گردن ایک طرف سے نیچے یا اوپر رکھ کر سو جائیں تو دوسرے دن گردن میں درد ہونے لگتا ہے۔ آفس میں کام کرنے والے لوگ دن بھر اگر اپنی گردن کو خم دے کر بیٹھیں تو یہ پٹھے تناؤ میں آ جاتے ہیں اور ان میں درد رہنے لگتا ہے اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ آپ اپنی گردن کو بالکل صحیح رکھیں اس میں کسی قسم کا جھکاؤ نہیں ہونا چاہئے۔ Trauma یا چوٹ لگنے کی صورت میں عموماً مریض کی گردن میں درد کا احساس رہتا ہے لیکن بعض اوقات چونکہ یہ چوٹ براہ راست گردن پر نہیں لگتی اس لئے مریض اسے یاد نہیں رکھتا البتہ حادثے کے بارے میں اسے یاد رہتا ہے۔ ٹریفک حادثات کی صورت میں اکثر گردن میں شدید جھٹکے کی وجہ سے چوٹ آ جاتی ہے جس سے نسون اور پٹھوں کو نقصان پہنچنے کے علاوہ بعض اوقات مہروں کی ہڈیاں اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہیں یا ان میں ٹوٹ پھوٹ ہو جاتی ہے لیکن جب مریض اپنے معالج کے پاس آتے ہیں تو گردن کا یہ درد بازوؤں سے ہوتا ہوا انگلیوں تک پہنچ چکا ہوتا ہے اور ان میں سسماہٹ یا چونٹیاں ریگیٹ محسوس ہوتی ہیں۔ جسم کے تمام جوڑوں کو متاثر کرنے والی بیماری گنٹھ Rheumatoid Arthritis گردن کے پہلے مہرے کو زیادہ متاثر کرتی ہے اور عمر کے ساتھ ساتھ مہروں کے کنارے بھی کھر دے جاتے ہیں چالیس سال کی عمر کے بعد ہڈیوں میں معدنیات اور نمکیات کی کمی ہونے لگتی ہے جس میں اہم ترین کیلشیم ہے۔ ہڈی کا گودا اور سطح کمزور ہو جانے سے ان کی سطح میں چکنائی کا عنصر کم ہونے لگتا ہے یعنی ان ہڈیوں کے درمیان پانے والا چکنامادہ کم ہونے لگا ہے اور اس صورت میں اطراف کے پٹھے سوکھنے اور کمزور ہونے لگتے ہیں اور بعض اوقات مریض کسی چیز کو پکڑنے سے بھی قاصر رہتا ہے یعنی طاقت اور گرفت کم ہونے لگتی ہے اور ہاتھ کی کچھ انگلیاں سن ہو جاتی ہیں صبح سویرے عموماً جب مریض جاگتا

ہے تو اسے ہاتھ سن یا شل سے محسوس ہوتے ہیں اور وہ انہیں خوب ہلانے لگتا ہے گردن کی یہ بیماری اور درد پوری گردن سے ہاتھوں تک پہنچتا ہے اور بعض اوقات یہ فاج کا سبب بن جاتا ہے۔ علاج: علاج کی نوعیت کا انحصار گردن کا درد پیدا کرنے والی وجوہ پر ہوتا ہے علاج میں سکون سے آرام کرنا، گرم یا ٹھنڈی چیزوں سے رکائی ٹریکشن اور فزیوتھراپی جس میں الٹرا سونک مساج اور گردن کے پٹھوں کی مشقیں گردن میں کالر لگانا، لوکل انجکشن اور درد ختم کرنے کی کریم پٹھوں کے جھکڑ کو کھینچنا، اینسٹھن اور درد ختم کرنے کی دوا میں اور آپریشن شامل ہیں۔ احتیاط اور ورزشیں: لمبے عرصے تک ایک ہی پوزیشن میں گردن کو جھکا کر کام نہ کریں بلکہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پوزیشن تبدیل کرتے رہیں تاکہ گردن کو آرام مل سکے۔ سخت اور اونچے فوم کا تکیہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ نرم اور تقریباً تین انچ موٹا تکیہ استعمال کریں۔ ایسی کرسی کا انتخاب کریں جس کی پشت آپ کی گردن کے برابر ہوتا کہ آپ کچھ وقفے کیلئے گردن کو اس پر ٹیک کر آرام کر سکیں۔ لکھنے اور پڑھنے کیلئے اونچی ٹیبل کا انتخاب کریں تاکہ آپ کی گردن سیدھی رہے اور آپ آسانی سے کام کر سکیں۔ زیادہ تر تنک کمپیوٹر ہمیشہ اپنی گردن کی مساوی سطح پر رکھیں۔ روزانہ چہل قدمی ضرور کریں۔ گردن کی ورزشیں: گردن کو نیچے سینے کی جانب جھکا لیں پھر گردن کو واپس اوپر کی طرف اٹھائیں جتنا آپ آسانی سے اوپر اٹھا سکتے ہیں اس کے بعد اپنی پہلے والی پوزیشن پر آجائیں عمل کو دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھتے ہوئے پہلے دائیں جانب موڑیں اس کے بعد اپنی اصل حالت میں آتے ہوئے بائیں جانب گردن کو موڑنے اور پھر واپس نارل پوزیشن پر آجائیں یہ عمل بھی دن میں دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھتے ہوئے دائیں جانب جھکا لیں اور پھر واپس گردن کو سیدھا کرتے ہوئے بائیں جانب جھکا لیں اور دوبارہ نارل پوزیشن پر آجائیں یہ عمل دن میں دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھ کر آہستہ آہستہ (Clock) اور (Anti Clock) گھمائیں کم از کم دس بار یہ عمل کریں۔

(تذکرہ: مسفیہ! معمولی کچھ گہرے نظر انداز کرنے کی غلطی نہ کیجئے) رکھ دیں اور کوشش کریں کہ ایسی جگہ رکھا جائے جہاں ہوا کا کڑم ہو اس طرح اس کی خوشبو بھی طرح طرح سے جانے کی اور آپ اس انوکھی کپڑے بار دوا سے فائدہ حاصل کر لیں گے۔ سفیدے کے پتے آپ کی جلد کیلئے بھی بے حد مفید ہیں، اگر آپ اپنی جلد کو جلدی بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو سفیدے سے غسل کریں اس کا طریقہ یہ ہے کہ سفیدے کے پتے کی جالی دار پکڑے میں باندھ کر کسی ٹب میں رکھ دیں اور اس ٹب میں گرم پانی تقریباً 20 منٹ تک کیلئے بھر دیں تاکہ سفیدے کے پتے ہاتھ میں اپنا تیل چھوڑیں، پھر آپ انتہائی آرام سے نہائیں اور اس کپڑے کو جس میں آپ نے پتے باندھ رکھے ہیں پورے جسم پر بھیر لیں۔ تقریباً ایک دو مرتبہ ہر ش باتھ کا یہ طریقہ ملتی جلتی بیماریوں میں شفاء کا کام دے گا اور آپ کو تازہ دم اور چست کر دے گا۔

ٹھیکہ دار کیلئے: اگر کسی ٹھیکہ دار کا ٹھیکہ رک گیا ہو یا ٹھیکہ میں کیے ہوئے کام کی ادائیگی نہ ہوئی ہو تو اسے چاہیے کہ ٹھیکہ کے مقام پر اسم ٹیکہ دہندگان کو کسی دن تک 5100 مہر خود پڑھے یا کسی سے پڑھائے۔ انشاء اللہ ٹھیکہ کے حالات درست ہو جائیں گے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

مجھے شفاء کیسے ملی؟

یقینی شفاء کیلئے: جب کسی مسلمان کی عیادت کریں تو یہ دعا سات بار پڑھیں اگر موت نہ آئی ہوئی تو اسے شفا ہوگی۔

أَسْتَلُّ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ

يَشْفِيَنِيكَ۔ ترجمہ: عظیم اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرش کریم

کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔ تمام ضرورتیں پوری

ہوگی: جس کو انسان سے یا اللہ سے کوئی حاجت ہو اسے

چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے

اور یہ دعا پڑھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيَمَةَ مِنْ كُلِّ

بُيُوتِ السَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا

عَفَرْتَهُ وَلَا هَبْ إِلَّا أَفْرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ لِي لَكَ رَحْمًا

إِلَّا أَقْضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ پیدائش میں آسانی

کیلئے: اگر بچہ پیدا ہونے میں رکاوٹ ہو اور اوپر تکلیف زیادہ

بڑھ جائے تو ۲ تولہ گڑ کو نصف پاؤ پانی میں گھول کر پکائیں۔

جب نصف رہ جائے تو ۲ تولہ گھی اور ایک ڈیڑھ ماشہ تسلی کا

کھار ملا کر گرم گرم پلائیں۔ پندرہ منٹ کے اندر بچہ باہر

آجائے گا۔ اگر بہت جلدی ہو تو یوں ہی پانی گرم کر کے دے

دیں۔ نہ ہر ختم کرنے کیلئے: تسلی کے پتے یا جڑ مکھن میں

رگڑ کر اس کا لیپ مار گزیدہ پر لگا دیں۔ جب لیپ کا رنگ

سفید سے کالا ہو جائے تو اس لیپ کو اتار کر اس جگہ اور لیپ

لگا یا جائے اس طرح تمام زہر خارج ہو جائیگا۔

گٹھی سے آرام کیلئے: اگر گٹھی نکلی ہو تو دو دو ماشہ پھلکودی بریاں

۳-۳ گھنٹہ کے بعد گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں اور گیہوں

اور اسی کے آٹے کو سرسوں کے تیل میں بطور پلٹس پکا کر کرکے

بنائیں اور اس پر باریک پیسی ہوئی پھلکودی ڈال کر گرم گرم

گٹھی پر باندھ دیں۔ دن میں تین بار۔

بحوالہ ”مجھے شفاء کیسے ملی“ لا علاج روحانی اور جسمانی

بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو

عمل یا ٹوٹکے آزمائیں ضرور لکھیں) لاکھوں کا نفع آپ

کا صدقہ جاریہ

عقربے کی کیشنر کی سب سے زیادہ پند

کی جانے والی کتب میں سے ایک

عقربے کی تمام کتب اور ادویات گھر بیٹھے حاصل کرنے کیلئے

اس نمبر پر رابطہ کریں: 0332-7552382

43

آخرت سے یہ غفلت کیوں؟

دل لگا لیتا ہے جیسے اسے ہمیشہ یہاں رہنا ہے اپنے ساتھ رہنے والے کتنے عزیزوں، دوستوں، رفیقوں اور ساتھیوں کو ہم بے بسی میں بھلا کر، کفنا کر قبروں میں دفن کر کے روز آتے ہیں، مگر ہمارے طرز حیات اور ہمارے رہن سہن سے، یہاں تک کہ ہمارے مکانوں کے بیت الخلاء اور باتھ روموں سے بھی یہ احساس نہیں ہوتا کہ موت کی یہ سچائی جس کو ان لوگوں کو بھی ماننا پڑتا ہے جو خدا کی ذات کے ہونے پر یقین نہیں رکھتے، کہ ہمیں اس سے دوچار ہونے کا احساس ہے، یہ دنیا سرائے فانی ہے دھوکہ کا گھر ہے اور ہمیں اسے چھوڑ کر جانا ہے۔

ضروری نہیں کہ زندگی کا سارا آرام اور زندگی کا کل سرمایہ بلکہ پوری زندگی کے ایک ایک پل کو قربان کر کے، بلکہ اپنی آخرت اور نجات کو داؤں پر لگا کر، اور دوسروں کا حق مار کر جو محل اور ناؤر ہم بنارہے ہیں اس میں ہمیں اور ہماری اولادوں کو رہنا بھی نصیب ہو گا مگر نہ جانے کسی نادانی اور بواہوی ہے کہ ہم اس سرائے فانی میں دل لگا کر اپنے حقیقی گھر آخرت کو بھولے ہوئے ہیں، غفلت کی نیند سے بیدار کرنے کیلئے ملک الموت آتا ہے اور ہمارے ساتھ کھیلنے، چلنے، پھرنے اور ہماری طرح ہمیشہ اس دنیا میں رہنے کا پلان بنانے والوں کو اجل کی راہ پر لگا دیتا ہے ماں سے سزگنا ماتا رکھنے والے ہمارے رب ہمیں بار بار ہوشیار کرنے کا سامان پیدا فرماتے ہیں اور اس غفلت سے بیدار کرنے کیلئے آواز لگاتے ہیں۔ ترجمہ: ”جان لو! کہ دنیوی حیات، محض لہو و لعب اور زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ہے، جیسے بارش ہے کہ اس کی پیداوار کاشت کاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، وہ اس کو زرد دیکھتا ہے، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں عذاب شدید ہے اور خدا کی طرف سے مغفرت و رضامندی ہے اور دنیوی زندگی محض دھوکہ کا سامان ہے۔ (المائدہ ۲۰)“ کاش! ہر لمحہ خواب غفلت سے جگانے والے ان واقعات سے دنیا کی بے ثباتی اور اسے دھوکہ کا گھر سمجھنے کیلئے ہم ہوش کے ناخن لیں، اور موت کے بعد کی عافیت اور نجات کو اس سرائے فانی میں داد پر نہ لگائیں۔

ایک اجنبی بغیر اجازت کے دربار شاہی میں آ گیا، کبھی ادھر کبھی ادھر، تخت شاہی کے نیچے دیکھنے لگا، جیسے کوئی چیز تلاش کر رہا ہو، بغیر آداب شاہی بجلائے اور بغیر اجازت کے اپنے دربار میں حضرت ابراہیم بن ادھم نے ایک اجنبی کی یہ حرکت دیکھی تو ڈانٹ کر سوال کیا کہ بغیر اجازت اور بغیر دربار شاہی کے آداب بجلائے تم دربار میں کیا بے تکلی حرکت کر رہے ہو اور کیا تلاش کر رہے ہو، اجنبی نے جواب دیا، میں یہاں ایک رات قیام کی جگہ تلاش کر رہا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن ادھم (جو اپنے ماموں کی بادشاہت پر ان کے جانشین کی حیثیت سے درباری کارروائی میں مصروف تھے) میں حیرت اور ذرا سختی سے کہا: تم بے وقوف ہو، کیا یہ کوئی سرائے ہے؟ اجنبی نے کہا یہ سرائے نہیں تو کیا ہے، حضرت ابراہیم بن ادھم نے جواب دیا: یہ میرا دربار شاہی ہے۔ اجنبی نے سوال کیا: آپ سے قل یہاں دربار میں کون بیٹھتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے ماموں، اجنبی نے سوال کیا: ماموں سے پہلے کون تھا؟ بولے: ان کے والد، سوال کیا ان کے والد سے پہلے کون تھا؟ تو حضرت ابراہیم بن ادھم نے کہا: ان کے چچا۔ اجنبی بڑی حیرت سے بولا: ایک آتا ہے، کچھ روز قیام کرتا ہے اور چلا جاتا ہے اس کے بعد دوسرا آتا ہے، کچھ روز قیام کرتا ہے پھر چلا جاتا ہے اس کے بعد تیسرا آتا ہے اور جاتا ہے اور پھر تم آ کر رہنے لگے اور تمہیں بھی جانا ہے اور تمہارے بعد کسی اور کو آ کر یہاں کام دیکھنا ہے یہ آپ کا دربار شاہی کہاں ہے؟ یہ سرائے نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ اجنبی شخص غائب ہو گیا تو معلوم ہوا کہ وہ فرشتہ یقینی تھا اور مشہور یہ ہے کہ یہی واقعہ حضرت ابراہیم بن ادھم کی توبہ کا ذریعہ بنا۔

یہ دنیا جس روز سے کسی ہے یہاں کا دستور ہے کہ ہر ایک آتا ہے کچھ روز رہتا ہے اور چلا جاتا ہے، جن مخلوق اور حویلیوں کے بنانے میں نوابوں اور بادشاہوں نے اپنی پوری زندگیاں لگا دیں، ان میں ان کو، چند سال، بعض کو چند یوم بلکہ چند پل رہنا بھی نصیب نہیں ہوا، بلکہ کبھی کبھی ان کی نسلوں کو بھی ان مخلوق میں داخلہ نصیب نہیں ہوتا، پھر بھی نہ جانے کیوں انسان اس دھوکہ کے گھر اور سرائے میں ایسا

ماہنامہ عقربہ فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

بدھوکی دوتی: بدھوکی دوتی سے استر از لازم ہے کیونکہ وہ اگر بھلائی بھی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس سے برائی سرزد ہو جاتی ہے۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کھانے پینے کے دو مہلک انداز

بسیار خور کی جو تعریف کی ہے اس کے مطابق جو شخص ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ خوب ٹھونس کر کھاتا ہے اور اگر اس طرح خوب رنج کر کھانے کا یہ سلسلہ متواتر تین مہینوں تک جاری رکھتا ہے تو اسے بسیار خوری کا مریض سمجھنا چاہیے۔

یہ دونوں شکایات دنیا کے سب سے خوش حال ملک میں بہت عام ہیں۔ ان کے اپنے اندازوں کے مطابق تقریباً آٹھ ملین امریکی اس کا شکار ہیں۔ ان میں سے دس لاکھ مرد ہیں۔

یہ دونوں مرض بالعموم اوائل عمر میں شروع ہوتے ہیں، لیکن پانچ سے ستر سال کی عمر کے لوگ بھی ان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق ہر قسم کے طبقات اور پس منظر سے ہوتا ہے۔ یعنی ان میں اقتصادی، نسلی یا مذہبی تفریق نہیں پائی جاتی۔ کھانے پینے کی یہ غیر معتدل اور غیر متوازن عادات مہلک ہوتی ہیں۔ اندازاً ایسے چھ فیصد افراد ان عادات کی شدت کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد بالعموم قلب اور سانس کی بندش کے علاوہ دست لانے والی ادویات کی کثرت اور خودکشی کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔ امریکن سائیکیاٹرک سوسائٹی نے بسیار خور کی جو تعریف کی ہے اس کے مطابق جو شخص ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ خوب ٹھونس کر کھاتا ہے اور اگر اس طرح خوب رنج کر کھانے کا یہ سلسلہ متواتر تین مہینوں تک جاری رکھتا ہے تو اسے بسیار خوری کا مریض سمجھنا چاہیے۔ ایسے مریض ڈٹ کر کھانے کے بعد بالعموم حلق میں انگلی ڈال کر کھایا پیاتے کر کے نکال دیتے ہیں دست آور دوا میں استعمال کرتے ہیں۔ کھانا نہ کھانے والے دبلے پتلے افراد کے برخلاف یہ لوگ بہت موٹے بھی نہیں ہوتے۔ ان کا وزن زیادہ بڑھ بھی جائے تو دس پانچ سو پونڈ سے زیادہ نہیں بڑھتا۔

علامات: ان کے گلے میں سوجن اور خراش مستقل رہتی ہے۔ اس کے علاوہ لعابی غدود بھی متورم رہتے ہیں۔ ان کے دانت کم زور اور بار بار قے کی وجہ سے اس میں صفرا شامل ہونے سے بد رنگ ہو جاتے ہیں۔ پپوٹے سوجے ہوئے ہوتے ہیں اور آنکھوں کی باریک رگیں بھی پھٹ جاتی ہیں۔ مرض کی شدت: مرض کی شدت کی صورت میں پٹھوں (عضلات) میں اینٹنشن ہوتی ہے۔ قلب کی رفتار ہموار نہیں رہتی۔ گھبراہٹ یعنی اختلاج کی تکلیف رہتی ہے۔ خون میں شکر کی سطح کم رہتی ہے۔ جگر آنتوں اور گردوں کی شکایات کے یہ شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کے معدے کی اندرونی پرتیں اور غذائی نالی بھی پھٹ کر سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ طبی اعتبار سے: طبی اعتبار سے بھوک کے ہو کے کے

جب کھانا پینا ہی کھاتے پیتے لوگوں کا مشغلہ تھا تو اس سلسلے میں کئی باتیں اور خود ساختہ اصول بھی سننے کو ملتے تھے مثلاً یہ بات بہت عام تھی کہ اتنا کھاؤ کہ مرغ تمہارے منہ سے دانے ٹھونگنے لگے۔ سچل بکشر کھانے کے سلسلے میں بھی ایک دوسرے سے یہ سوال کیا جاتا تھا کہ آپ نے کتنے پھل کھائے، مثلاً آم کا موسم ہے تو کہا جاتا تھا کہ آپ نے کتنے آم کھائے، ایک ڈاڑھی یا دو ڈاڑھی؟ یعنی آم کی گھلیوں کا ڈھیر کتنی مرتبہ بڑے بڑے آپ کی ڈاڑھی تک آیا۔ ایک اور بات یہ بھی مشہور تھی کہ آم خوری کے دوران کتنی لنگیاں بدلتی پڑیں۔ بکشر کھانے کا یہ انداز بھوک کا ہوکا اور ”جوئے البقر“ یعنی بیل جیسی بھوک بھی کہلاتا ہے۔ برصغیر میں اس سلسلے میں بہت سے واقعات عوام اور خواص دونوں ہی کے ملتے ہیں۔ مثلاً مقرر اور بنارس کے پندوں اور چوبلوں کی بسیار خوری آج بھی مشہور اور موجود ہے۔ یہ ایک ہی وقت میں کئی کئی لبرڈویچرے وغیرہ مرنے والوں کی روح کو خوش کرنے کیلئے کھا جاتے ہیں۔ حیدر آباد دکن میں ایک شخص بیچ سیری نواب کے نام سے بہت مشہور تھا۔ جسے خاص طور پر مدعو کر کے کھلایا جاتا تھا۔ وہ پانچ سیر کا ایک لگن یا پرات اپنے ساتھ لاتا اور اس میں بریانی بھر کر کھاتا اپنا پیٹ پانچ سیر بریانی سے بھر تا تو دیکھنے والوں کو حیرت کے سمندر میں ڈبو دیتا، حالانکہ دراصل وہ خود اپنا اور اپنی نقل کرنے پر آمادہ کرنے والوں کا بیڑہ غرق کرتا تھا۔

نواح لکھنؤ کے ایک راجہ صاحب کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ آم کے موسم میں دوپہر کے کھانے کے بعد آم اس وقت تک چوستے رہتے تھے کہ جب تک نیند انہیں بستر پر گرا نہیں دیتی تھی۔ ہمارے ایک گورنر جنرل بھی اپنی بسیار خوری کے قصے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ کوئی ڈش انہیں پسند آ جاتی تو کھانے کے تھوڑی دیر بعد قے کر کے طبیعت بحال ہوتے ہی اسے پھر رنج کر کھاتے۔

کھانے پینے کا ایک انداز یہ بھی ہے کہ بہت سے لوگ کھانے کو زہر سمجھ کر بہت کم اور بعض بالکل ہاتھ نہیں لگاتے ہیں۔ اس کیفیت کو طب میں بے اشتہائی یعنی بھوک کی عدم موجودگی کہتے ہیں تو پہلی کیفیت بھوک کا ہوکا کہلاتی ہے اور

اسباب میں معدے کی خراش ذیابیطس، بچوں میں پیٹ کے کیڑے قابل ذکر ہیں۔ معدے میں نزلی کی سوزش سے بھی بھوک بہت لگتی ہے۔ رات کے آخری حصے میں بھوک کی شدت، معدے کی خراش کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ اس کا علاج اسباب پر غور کر کے ہی کیا جاسکتا ہے۔ بھوک کا مرجانا یا کم ہونا بھی بہت خطرناک ہوتا ہے۔ جسم کے علاوہ دیگر صلاحیتیں اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ جسم کی قوت مدافعت کے گھٹ جانے سے امراض کے حملے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ شکایت عام طور پر معدے کے امراض کی ایک علامت ہوتی ہے۔ معدے کی پرانی سوزش کے علاوہ دیگر امراض بھی اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ مثلاً بدھشی، عصبی کمزوری، کثرت شراب نوشی، خوب سیر ہو کر کھانا، روغنی غذاؤں کا کثرت سے استعمال، سرطان یا زخم معدہ واضح رہے کہ بھوک کا نہ لگنا، سرطان معدہ کی ایک اہم علامت ہوتی ہے۔ ان دونوں مرضی کیفیات کا ایک اہم سبب نفسیاتی بھی ہوتا ہے۔ ماہرین اسے جسم میں حیاتی کیمیائی عدم توازن کا سبب بھی قرار دیتے ہیں۔ بسا اوقات فکر و پریشانی میں اکثر لوگ بے تحاشہ کھانے لگتے ہیں تو اکثر کی بھوک غائب ہو جاتی ہے۔ معالج کے لیے ضروری ہے کہ تمام اسباب پر نظر رکھ کر مریض کا علاج کرے۔

گھروں میں بیٹھیں اپنے گھروں کی ہوگیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا قاری ہوں، ماشاء اللہ اس میں بہت سی معلومات اور عملیات کے حوالے سے کافی حد تک میں مستفید ہوتا ہوں۔ عبقری رسالہ میں ایک بہن کا خط پڑھا جس میں لکھا تھا کہ بے شمار گھروں کی بیٹیاں بن بیٹیاں بیٹھی ہیں ان کے رشتے نہیں آتے اگر آتے ہیں تو دیکھ کر چلے جاتے ہیں اور کوئی جواب نہیں دیتے۔ اس بارے میں کوئی عمل بتائیے۔ میرے پاس بہت اہم عمل ہے اور یہ عمل آزمایا ہوا ہے اور ماشاء اللہ سے بہت سے گھروں کی بیٹیاں اپنے گھروں میں آباد ہو گئیں ہیں۔ عمل یہ ہے: عشاء کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لیں اور اس پر سورۃ فاتحہ گیارہ دفعہ جب اس آیت پر پہنچے اِنَّكَ تَعْبُدُ وَاِنَّكَ تَسْتَعْبِدُ تُو اس آیت کو گیارہ دفعہ دہرائیں اور پھر سورۃ کو مکمل کر لیں اور پانی پر دم کر لیں۔ اس طرح گیارہ دفعہ اس عمل کو دہرائیں اور آخر میں دعا کریں اور پانی پی لیں۔ نوٹ: یہ عمل لڑکی یا والدہ کرنے اور اگر لڑکی خود کرے تو بہت بہتر ہے۔ یہ عمل پاکی غسل کے بعد بیس دن کرنا ہے اور دوسرے مہینے پاکی غسل کے بعد بیس دن تک کریں۔ جب تک رشتہ نہیں آتا۔ یہ عمل دہراتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد رشتہ ہو جائے گا۔ (افتخار حسین اسلام آباد)

قارئین! رائے رائے اور کھلے آزمودہ ٹوکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

نصف شب کے عمل سے مسئلہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ماہنامہ عبقری پڑھنا شروع کیا ہے تب سے کچھ نہ کچھ مسائل حل ہوتا شروع ہوئے ہیں، کئی سالوں سے میرے چھوٹے بھائی کے کاغذات کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا تھا اکتوبر کا ماہنامہ پڑھا اس میں ایک عمل ہے نصب شب کو کسی بھی حاجت کیلئے۔ عمل یہ ہے: نصب شب کو وضو کریں اور تین بار سجدہ کرے اور ہر سجدہ میں سو بار یا تو کھاب کا ورد کرے اس طرح کہ ہاتھ کی ہتھیلیاں مثل دعا کے اوپر کر رکھیں، میں نے یہ عمل صرف تین دن کیا اور مسئلہ حل ہو گیا اور بڑی خوشی ہوئی۔ عبقری تیرا شکریہ! محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ آپ کو زندگی دے بلکہ لمبی زندگی دے اور دنیا کو آپ سے اسی طرح فائدہ ملتا رہے۔ (عابدہ فیصل آباد)

میرے آزمودہ ٹوکے قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند طبی و روحانی ٹوکے ہیں جن میں سے کچھ آزمودہ اور کچھ مختلف کتب سے پڑھے جو کہ مجھے بہت زبردست لگے یہ تمام میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔

خسرہ کیلئے نبوی ﷺ نسخہ: ایک شخص کو خسرہ نکلا اس نے حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کر کے اپنا مرض بیان کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا انگوری سرکہ تھوڑا اصلی شہد اور روغن زیتون لے کر ان سب کو ملا لو اور سارے بدن پر اس کی مالش کرو اس نے ایسا ہی کیا اور بفضل تعالیٰ شفاء پائی۔

پڑھا ہوا روغن زیتون تیار کرنے کا طریقہ: روغن زیتون کو کسی صاف برتن میں رکھیں اور اسے کسی چیز سے ہلاتے جائیے اور سورۃ توبہ کی آخری دو آیات اور سورۃ ہشر کی آخری چار آیات پھر سورۃ اخلاص اور آخری دو سورتیں ایک ایک پڑھ کر دم کریں۔ پڑھا ہوا روغن زیتون تیار ہے۔ اس تیل کی بدن پر مالش تمام بیماریوں کیلئے بھی شفاء ہے۔ اگر کسی درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھیے اور درد کی جگہ

اس تیل کی مالش کریں اور پھر تھوڑی سی مصطیٰ اور کلونجی کوٹ کر درد کی جگہ پر رکھیں۔ (بحوالہ: دینی دسترخوان، جلد اول)

بلڈ پریشر کا مجرب روحانی علاج: مختصر درد و شریف اللہ صلی علی محمد 100 مرتبہ پڑھیں پھر 500 مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہ پھر سو مرتبہ درد مذکورہ پڑھیں۔ یہ عمل چالیس دن مسلسل کرنا ہے جس وقت مرضی کر لیں نماز فجر کے بعد پڑھ لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ پانی پر پڑھ کر بھی پی سکتے ہیں اس وظیفہ پر عمل کی برکت سے انشاء اللہ تمام ادویات چھوٹ جائیں گی۔

چھٹی روکنے کا آزمودہ ٹوکہ: اگر بچگی لگ جائے تو ایک منٹ تک سانس روک رکھیں ہو سکے تو دل ہی دل میں اللہ اللہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ بچگی رک جائے گی۔

دست روکنے کیلئے: سونف کو صلی گھی میں بھون پیس کر چینی ملا لیں۔ صبح و شام دس دس گرام کھانے سے دست بند ہو جائیں گے اگر اس کے ساتھ تیل گری بھی ہم وزن ملائی جائے تو یہ دست روکنے کی قوی اور زود اثر دوا بن جائے گی۔ شوگر کا یقینی نسخہ: حوالہ شانی: تخم یقینی، کلونجی، ناگر موٹھا، مغز کرنجہ ہم وزن لیکر باریک پیس لیں دس، دس گرام صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

شوگر کا روحانی علاج: سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 80 تین مرتبہ اول و آخر تین تین مرتبہ درد و شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ (عظمت علی صدیقی، فیصل آباد)

میرے کلینک کے سب سے اہم نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود نسخہ جات اور وظائف لوگوں کو بتاتا رہتا ہوں۔ اللہ پاک ان پر رحمت فرماتا ہے۔ عبقری کے قارئین کو چند نسخہ جات جو کہ میرے مجرب ہیں پیش خدمت ہیں۔

معدہ کے جملہ امراض کیلئے اکسیر: حوالہ شانی: گوند کثیرا پچاس گرام زلال سفید پچاس گرام ملٹھی پچاس گرام کشیز خشک پچاس گرام چینی چالیس گرام۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کس کر لیں۔ اس آسان سے ٹوکہ کے درج ذیل جواب فائدہ ہیں۔ معدہ میں جلن۔ درد۔ بد ہضمی۔

بھوک کا نہ لگنا۔ کھٹے ڈکار۔ سر درد۔ منہ سے پانی بہنا۔ قیص وغیرہ کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ میرے کلینک کا یہ سب سے اہم نسخہ ہے۔ یہ میں گھر میں بھی رکھتا ہوں اور کلینک پر بھی۔ میں نے اس کا نام اکسیر السر رکھا ہے۔

یہ نسخہ تو ہر شخص کیلئے کام کرتا ہے: میں نے یہ نسخہ ماہنامہ عبقری سے آپ کے طبعی کالم سے لیا تھا۔ انتہائی آسان اور ہر مرض کیلئے لاجواب ہے۔ آپ نے اس دوائی کا نام "سفید پاؤڈر" لکھا ہے۔ حوالہ شانی: ایک پاؤ چینی ایک چھٹانک میٹھا سوڈا اور بارہ ماشہ ست پودینہ۔ یہ بہت ہی کارآمد ہے۔ یہ تو تقریباً ہر مرض کیلئے کام کرتا ہے۔ خصوصاً معدہ کے جملہ امراض کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔ میں نے بہت سے مریضوں پر آزمایا۔ آج بھی دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں۔

ہر قسم کی خارش کیلئے اکسیر: حوالہ شانی: ایک پاؤ تیل سرسوں ایک چھٹانک گندھک پیسی ہوئی اچھی طرح کس کر لیں۔ ہر قسم کی خارش کیلئے اکسیر ہے۔ میرے تجربات میں ہے۔ گرم اشیاء سے پرہیز کریں رات کو جسم پر لگا کر سوئیں۔ صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے نہالیں۔ گرمیوں میں تازہ پانی سے نہالیں۔ مثانہ کے تمام امراض کیلئے مجرب: حوالہ شانی: بہر وزہ خشک پھلکڑی بریاں، قلمی شورہ ہر ایک پچاس گرام باریک پیس کر کس کر لیں۔ ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی، صبح دوپہر شام۔ یہ دوائی سوزاک پیشاب کی جلن پیشاب کا کم آنا یا رک رک کر آنا غرض مثانہ کے تمام امراض کیلئے انتہائی مجرب ہے۔ (دش)

ہر قسم کی جائز حاجت کیلئے مجرب الحرب وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کیلئے آزمودہ اور مجرب وظائف بھیج رہا ہوں امید ہے عامۃ المسلمین کے افادہ کیلئے عبقری میں ضرور شائع ہوں گے۔ ناچیز اپنے لیے سعادت سمجھے گا۔

درج ذیل وظیفہ ہر قسم کے جائز مقصد کیلئے مجرب الحرب ہے۔ اول و آخر 21 مرتبہ درد و ابراہیمی اور درمیان میں مندرجہ ذیل دعا 1200 مرتبہ پڑھیں۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا خَیْرَ الْبَدِیْعِ۔ 12 دن تک انشاء اللہ کام ہو جاتا ہے۔

برص سمیت ہر قسم کے مرض کیلئے: درج ذیل عمل خصوصی طور پر برص کیلئے اور عمومی طور پر ہر قسم کے مرض کیلئے ہے۔ (برص کیلئے مجرب الحرب)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درد و شریف۔ اگر اس

مسنون دعا کے ساتھ حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ

نفس مطیع ہو جائے گا: حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جو شخص سوتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے پر رکھ کر 490 مرتبہ نام یا فقیریت کو پڑھے اور یہ عمل اتنا لیس روز تک کرے۔ انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔

والسلام کی دعا رَبِّ زَلِّ اِلَیَّ مَسْجِدِی الصُّرَّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ 313 مرتبہ بھی صبح کے وقت پڑھ لی جائے تو پھر تاثیر دیکھیں۔ (عرفان اللہ، لکھنؤ)

پرانی چوٹ کا درد ہمیشہ کھلنے دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دو سال پہلے میرے پاؤں میں شدید موج آگئی تھی میں نے کسی مرہم سے دودن ماش کی تو چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا لیکن گزرتے وقت کے ساتھ اکثر موج والی جگہ پر شدید درد محسوس ہوتا جس کا مطلب تھا کہ پاؤں مکمل ٹھیک نہیں ہوا۔ ابھی کچھ ہی دن پہلے میں نے ہلدی کے بارے میں پڑھا کہ یہ زبردست اسٹی بائیونک ہے تو میں نے رات کے وقت ہلدی کی پٹی بنا کر پاؤں پر لپیٹ لی اور اوپر مضبوطی سے ٹیپ چڑھا دی۔ صبح پٹی کھول کر چل کر دیکھا تو مجھے یہی ہو گیا میرا اسی فیصد درد ٹھیک ہو چکا تھا۔ ابھی ارادہ ہے کہ انشاء اللہ پانچ چھ بار یہ عمل مزید کروں گا۔ اس کے علاوہ میں نے درج بالا واقعہ اپنے روم میٹ کو بتایا تو اس نے مجھے اس سے بھی زیادہ باکمال تجربہ بتایا۔ اس کے بقول ان کے گھر کے قریب ایک نوجوان کو سانپ نے ڈس لیا وہ ادھر سے درد سے پڑا بلبلارہا تھا کسی نے راستے سے گزرتے ہوئے اس کو دیکھا تو فوراً اٹھا کر ان کے گھر پہنچا دیا۔ اس کی والدہ کو جب پتہ چلا کہ سانپ کا زہر ہے تو اس نے فوراً دودھ گرم کر کے اس میں ہلدی گھولنا شروع کی۔ روم میٹ نے اپنی والدہ سے کہا وہ بیچارہ پہلے ہی مر رہا ہے اوپر سے یہ ہلدی والا دودھ پلا کر اس کو اور تکلیف کیوں دے رہی ہیں؟ اس کی والدہ نے کہا: نہیں بیٹا یہ اسی سے اچھا ہو جائے گا۔ واقعی اس جوان نے پیا تو کچھ منٹوں بعد اٹھنے کے قابل ہو گیا۔ جب اس کو دوسری دفعہ پلا یا تو وہ فوراً اٹھ کر گھر چلا گیا۔ پھر روم میٹ نے بتایا کہ کچھ ہی عرصہ بعد ایک اور آدمی کو سانپ نے ڈس لیا کیونکہ گاؤں میں اکثر سانپ زیادہ ہوتے ہیں۔ اب اسے اپنی والدہ کا ٹوکہ یاد آ گیا۔ کہنے لگا: میں نے فوراً دودھ گرم کیا اور کافی ساری ہلدی گھول کر پلا دی۔ کچھ ہی دیر بعد اس کی طبیعت بحال ہو گئی۔ وہ آج بھی کہتا ہے کہ اس دن تم نے میری جان بچائی تمہارا بھلا ہو۔ گزشتہ رمضان میں تسبیح خانہ میں تھا ایک صبح درس کے بعد روٹین کے مطابق سو گیا۔ پتہ نہیں کب مجھے بُرا شیطانی خواب آیا جیسا کہ ہر جوان آدمی کو آتا ہے اور اس کی تب آنکھ کھلتی ہے جب وہ ناپاک ہو چکا ہوتا ہے۔ قریب تھا کہ میں اس کا شکار بن جاتا لیکن فوراً ہی خواب میں اور سامنے حضرت حکیم صاحب موجود تھے۔ حضرت فرمانے لگے ”یہ پاک جگہ ہے یہاں شیطان کا کوئی

بس نہیں“ (ساتھ کچھ اور بھی کہا جو کہ اب مجھے یاد نہیں) اس کے فوراً بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (معاذ صدیق، فیصل آباد)

آپ پر جادو کیا گیا ہے؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے تسبیح خانہ میں درس سننے کا موقع ملا ہے عبادات میں دلچسپی بڑھ گئی ہے اور عبادات کرنا آسان ہو گیا ہے بالخصوص لمبی عبادات جیسے صلوٰۃ التسبیح وغیرہ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی صحت، ایمان و عمل میں برکت اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین! میری پیشکش زیادہ دیندار لوگوں کے ساتھ ہے ان میں سے دو عالم ہیں اور روحانی عامل بھی ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ پر جادو کیا گیا ہے۔ میں نے ان کی ہدایات پر کچھ دن عمل کیا مگر مجھے کچھ افادہ نہ ہوا۔ پھر ایک اور دوست عامل ہیں انہوں نے مجھے روزانہ سورۃ بقرہ تلاوت کرنے کا کہا۔ میں روزانہ سورۃ بقرہ کی تلاوت شروع کر دی۔ شروع میں اکیس دن روزانہ دو دفعہ صبح و شام تلاوت کرتا تھا پھر ایک دفعہ کر دی۔ جب بھی تلاوت کرتا مجھے ہر پور سکون ملتا اور طبیعت تروتازہ ہو جاتی، مجھے اعصابی مسئلہ بھی تھا وہ بھی ٹھیک ہو گیا۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ میری صحت بہتر ہونا شروع ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔ (ج۔ ز)

میری فتنس کا راز! آسان روحانی ٹوکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یقیناً آپ خیریت سے ہوں گے اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی تمام نسلوں کو جزائے خیر عطا کرے اور رسالہ عبقری کو دن گئی اور رات گئی ترقی عطا فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! میں ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ درود شریف اور قرآن پاک کی پچاس آیات تلاوت کرتی ہوں اور آخر میں پھر سترہ دفعہ درود شریف پڑھتی ہوں۔ یہ عمل کر کے شہد ملے پانی پر دم کر لیتی ہوں اور وہ پانی پی لیتی ہوں۔ اس عمل کی بدولت سارا دن طبیعت میں بہتری محسوس کرتی ہوں سانس نہیں پھولتا دیر تک کھڑے ہو کر کام کرتی ہوں زیادہ تھکن نہیں ہوتی سارے کام اکیلی کرتی ہوں دل کی دھڑکن ہر وقت بہتر محسوس کرتی ہوں۔ ہر دم فٹ اور خوش رہتی ہوں۔ (مرینہ اسلم صادق آباد)

مجھے جنات سے ڈر لگتا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا زیادہ پرانا قاری تو نہیں ہوں مگر کھڑے ہی عرصہ میں اس رسالہ نے مجھے اپنا گرویدہ بنا لیا ہے۔ مجھے زندگی میں صرف دو جگہ سکون ملا ہے ایک مسجد میں اور ایک درج ذیل وظیفے سے۔ حضرت حکیم صاحب! میں جنات سے بہت زیادہ ڈرتا تھا میرا خوف اس وظیفے سے ختم ہو گیا اس دعا نے مجھے بہادر

بنادیا میرے دل میں ایک جوہر پیدا کر دیا مجھے بہت سکون ملا۔ اس سے پہلے میں ڈپریشن اور شدید ٹینشن کا مریض تھا اور پڑھائی کی طرف میری توجہ بہت ہی کم تھی مگر اب میں بہت ہشاش بشاش اور خوش ہوں۔ یہ دعا اس وقت میں عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں یقیناً قارئین بھی اس قرآنی دعا سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ رَبَّنَا اِنْتَا فِی الدُّنْیَا حَسْبُنَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسْبُنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ دعا سارا دن با وضو کھلی پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھیں۔ (محمد ماجد خیر پور میر سنہ)

آئیں ٹوکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو آزمودہ ٹوکے ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔ یہ ٹوکے مجھے میرے دادا دادی نے بتائے تھے: فرنج یا فریزر میں ہم مختلف چیزیں مثلاً کھانا، بزیلیاں، بھل اور دوسری کچی چیزیں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے اس سے بدبو آتا شروع ہو جاتی ہے فریزر کو ہر طرح کی ناخوشگوار بدبو سے پاک کرنے کیلئے ایک ثابت پیا فرنج میں رکھ دیں اور اگر کچھ عرصہ کے بعد پھر ناخوشگوار بدبو آئے تو وہ پیا زنگل کر لیا پیا زنگل دیکھ دیں تو بدبو نہیں آئے گی۔ دوسرا ٹوکہ: انڈے ابلتے ابلتے وقت اکثر اوقات انڈے ابلتے وقت ہی ٹوٹ جاتے ہیں اور انڈا ٹوٹ کر آہستہ آہستہ اندر سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے انڈے ٹوٹنے سے بچانے کیلئے انڈے ابلانے سے پہلے پانی میں آدھا چمچ نمک کا ڈال دیں اس سے انڈے نہیں ٹوٹیں گے اور ابلنے کے بعد انڈے کا چھلکا بھی آسانی سے اتر جائے گا۔ ٹوکہ نمبر تین: پودینہ بچن میں رکھنے سے مکھیاں بچن میں نہیں آئیں گی اس کے علاوہ کتابوں کو دیمک سے بچانے کیلئے اس میں پودینے کے پتے رکھ دیں۔ (عبدالغفار قبا، ایبٹ آباد)

عبقری میں ٹوکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوکے سے نا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں! عبقری نے ایک ٹوکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور انہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوکوں والی کتاب اٹھا کر مارے ٹوکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوکے ہی بھیجیں۔

گناہ پر راضی: گناہ کرنے والے سے میل جول رکھنا گناہ پر راضی ہونا ہے اور گناہ پر راضی ہونا گناہ کرنے کے برابر ہے۔ (حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ)

یا قادیاناف سے گھر میں ننھی کلی کھل گئی

میں نے خواب میں ہی یا قہار پڑھنا شروع کر دیا اچانک دھماکہ ہوا وہ پھٹ گئی اور مرگئی میں میں جب صبح اٹھی تو میں نے اپنی دیورانی کو بتایا اور پھر کچھ دن بعد اسے بھی خواب آیا کہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر جا رہے ہیں اور وہ عورت (چڑیل) ہے

گھر میں سکون ہی سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو عبقری کے مہربان کو جزائے خیر دے میں یہ دعا ہر نماز کے بعد ضرور کرتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! جب سے میری شادی ہوئی ہے دروازے پر اکثر پانی پڑا ہوتا تھا جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہو جاتی تھی بچوں میں لڑائی شروع ہو جاتی تھی لیکن چار سال سے یہ پانی بیڈ کے میٹرس کے نیچے والی سائڈ پر پڑنا شروع ہو گیا خشک کر دینے پر طبیعت ٹھیک ہو جاتی تھی کافی دن پانی نہیں پڑا مگر گزشتہ چند دن کے بعد سے دوبارہ وہی پانی میری اور میرے شوہر کی سائڈ پر پھر پڑنا شروع ہو گیا ہم دونوں کو بخار ہونا شروع ہو گیا جسم میں سردی اور درد رہتا۔ پھر یہ پانی روزانہ ہی پڑنا شروع ہو گیا۔ پھر میں نے یا قہار کے تعویذ ہر کمرے میں لگائے کافی دیر گھر میں سکون رہا۔ علامہ لاہوتی پر اسرار صاحب اور آپ کیلئے تعریف کے الفاظ نہیں۔ جتنا سکون لوگوں کے گھروں میں ہوا ہے یہ سب آپ کی مہربانی سے ہوا ہے۔ اللہ آپ سب کو بہت خوشیاں دے دل سے دعا نکلتی ہے۔ (مسز رومانہ ناصر)

ناجائز تعلقات کا شوق یا قہار اور نواف کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بطور کلرک نوکری کرتا ہوں کافی عرصہ فیس بک پر عبقری کی پوسٹیں دیکھتا رہتا اور آگے دوستوں سے شیئر کرتا تھا۔ پھر عبقری کی ویب سائٹ بھی چیک کی تو بہت ہی اچھی لگی اور پھر انٹرنیٹ پر آپ کے درس سننا رہتا ہوں بہت اچھی اچھی باتیں سیکھنے اور سمجھنے کو ملتی ہیں۔ پھر عبقری رسالہ لینا شروع کیا تو کمال ہی ہو گیا۔ اس رسالے سے مجھے علامہ لاہوتی پر اسرار صاحب کا معلوم ہوا۔ جب سے ”جنت کا پیدائشی دوست“ پڑھنا شروع ہوا مزید وظائف کا پتہ چلا۔ دل کو ایک سکون سا مل گیا ہے اور زندگی میں ایک ٹھہراؤ آ گیا ہے۔ مجھ سے دو بڑے گناہ شدت سے ہوتے تھے میں جب بھی نماز اور دیگر کوئی بھی اچھا نیک کام کرتا تو میرے دل میں ایک غرور اور تکبر پیدا ہوتا جاتا ہے جو بہت ہی بڑا گناہ ہے اور میں یہ سمجھ لگ جاتا کہ لوگ مجھے دیکھ کر یہ سمجھ رہے ہیں کہ میں بہت نیک اور اچھا انسان ہوں میرا یہ گناہ میری تمام ٹوٹی پھوٹی نیکیوں کو بھی ختم

یا قادیاناف سے گھر میں ننھی کلی کھل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ ہم سب اکٹھے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ میری سب سے چھوٹی دیورانی ہیں جب ان کے ہاں پہلی بیٹی پیدا ہوئی تو وہ ٹھیک تھی اور اس کے بعد ان کے گھر دو بیٹیاں ہوئی لیکن وہ نارمل بھی نہ تھیں اور کچھ ہی عرصہ کے بعد فوت بھی ہو گئیں۔ ہم لوگ بڑے پریشان تھے کہ علامہ لاہوتی پر اسرار صاحب کے مضمون ”جنت کا پیدائشی دوست“ میں دیا گیا وظیفہ یا قادیاناف پڑھا۔ اس کے دیگر فوائد میں یہ بھی لکھا تھا اس سے بچے نارمل اور صحت مند پیدا ہوتے ہیں۔ اسی دوران میری دیورانی صاحبہ پھر امید سے ہوئیں تو ہم سب نے اس کو کہا کہ تم یہی وظیفہ پڑھو اللہ کرم فرمائے گا۔ اس نے سو فیصد یقین کے ساتھ اس وظیفے کو ہر وقت کھلا پڑھا۔ اللہ پاک نے کرم کیا اور ہمارے گھر ایک چھوٹی سی بیماری سی بیٹی ہوئی وہ بھی بالکل ٹھیک اور تندرست۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر میں شیطانی چیزیں تھیں ان سے نجات کیلئے ہم نے علامہ صاحب کا دیا گیا ہی وظیفہ یا قہار بہت زیادہ پڑھا۔ مجھے بتاتے ہوئے انتہائی خوشی ہوئی ہے کہ ہمارے گھر سے تمام شیطانی چیزیں چل گئی ہیں۔ میری دیورانی بتاتی ہیں کہ میری جب دوسری بیٹی پیدا (جنوٹ ہو گئی تھی) ہونے والی تھی تو مجھے خواب میں چڑیل نظر آئی تھی اور وہ کہتی تھی کہ یہ بچہ تیرا نہیں میرا ہے اور پھر دوسرے تیسرے دن ہم ڈاکٹر کے پاس جاتے تھے اور وہ ہمیں کہتے تھے کہ یہ بچہ ٹھیک نہیں ہے اور اسی طرح دو بچیاں فوت ہوئیں اور پھر جب سب گھر والوں نے یا قہار پڑھنا شروع کیا تو وہ چڑیل پھر میرے خواب میں آئی اور کہتی کہ یہ سبق نہ پڑھیں میں نے کہا نہیں میں تو پڑھوں گی اور میں نے خواب میں ہی یا قہار پڑھنا شروع کر دیا اچانک دھماکہ ہوا وہ پھٹ گئی اور مر گئی میں میں جب صبح اٹھی تو میں نے اپنی دیورانی کو بتایا اور پھر کچھ دن بعد اسے بھی خواب آیا کہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر جا رہے ہیں اور وہ عورت (چڑیل) ہے اور اس کے ہاتھ باہر اور اس کے لمبے لمبے ناخنوں سے خون نکل رہا ہے اور پھر اس کے بعد ہمارے گھر میں سکون ہے۔ (ج، لاہور)

اتنا آسان وظیفہ اور اتنی اچھی نوکری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کو گزشتہ تین سال سے پڑھ رہی ہوں میں نے نوکری کیلئے بہت کوشش کی کیونکہ والد صاحب کی وفات کے بعد گھر کی واحد کفیل میں ہی تھی اور چار سے پانچ لاکھ کے قرض کو بھی اتارنا تھا چار ماہ پہلے مجھے بہت ہی اچھے ادارہ میں بہت ہی اچھی پوسٹ پر نوکری مل گئی۔ میں نے آپ کے ادارہ عبقری کی چھپی ہوئی ایک کتاب ”سورۃ یسین کے کرشمات“ ادارہ عبقری فون کر کے منگوائی تھی اس میں ایک وظیفہ تھا کہ رات کو نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ سورۃ یسین پڑھنی ہے اور قرض کی ادائیگی کیلئے دعا مانگی ہے میں جب سورۃ یسین پڑھتی تھی تو چھت پر بیٹھ کر چونکہ موسم گرم تھا ہم چھت پر سوتے تھے میں وظیفہ پڑھ کر سوئی ایک رات میں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا کہ آسمان پر ایک ستارہ پوری طرح پھیل کر دوبارہ سڑ جاتا ہے جتنے دن میں یسین پڑھتی رہی ایسا ہی ہوتا رہا پھر جھٹ پٹ نوکری مل گئی حالانکہ میں نے اس سے پہلے انیس جگہ سی دی جمع کروائی تھی ہر جگہ سے جواب ملا پھر ایک جگہ ہی جمع کروائی اور وہیں نوکری مل گئی اور نوکری بھی ایسی جگہ ملی جہاں پردہ عزت اور تحفظ ہے۔ ہر وقت عبا یا بڑا ڈوپٹہ سٹارک کی طرح لیا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ کی دعا والد صاحب مرحوم کی دعا سے مجھے بہت ہی اچھی نوکری مل گئی۔ (ن، لاہور)

نسخہ برائے تنخیر معده

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ چند سالوں سے پڑھ رہا ہوں۔ عبقری میں بہت اچھے اچھے وظائف اور نسخے جات آتے ہیں جن سے ہم بھر پور فوائد اٹھاتے ہیں۔ میرے پاس تنخیر معده کیلئے ایک آزمودہ نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ حوالہ شانی: نوشادر ایک تولہ قلمی شوروہ ایک تولہ ریوند خطائی ایک تولہ۔ ان تین اشیاء کو پیس کر رکھیں اور صبح سویرے ایک چمکی پانی کے ساتھ کھالیں۔ انشاء اللہ صحت کاملہ ہوگی۔ (محمد ایوب شاہد تونسہ شریف)

چوٹ لگنے یا موج آجائے تو: چوٹ لگنے یا موج آنے کی صورت میں ہلدی اور چونا ہم وزن رگڑ کر لپ کرنا انتہائی مفید ہوتا ہے۔

تب سے میرے شوہر کی تمناسخی کہ اللہ دوبارہ شاہ زور گاڑی دے دے۔ اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے دوبارہ ہمیں شاہ زور گاڑی دلا دی۔ آپ کے دیئے وظیفے میں واقعی ہی بہت زیادہ طاقت ہے۔ (ص ۷۱ لاہور)

ناراض بھائی تین دن بعد گھر واپس آ گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں عطا فرمائے۔ گزشتہ سال رمضان المبارک میں میرے بھائی ناراض ہو کر گھر چھوڑ کر چلے گئے، ہم نے بہت پتہ لگوا یا مگر ہمیں کہیں سے بھی خبر کی کوئی خبر نہ ملی۔ ہم سب گھر والے بہت زیادہ پریشان کہ یہ اچانک کیا ہو گیا؟ اسی طرح تین دن گزر گئے مگر بھائی کا کچھ پتہ نہ چلا۔ میری ایک آنٹی ہیں وہ ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کرتی ہیں انہوں نے ہمیں فون کر کے بتایا کہ تمام گھر والے یازدہ مونی یازدہ کلیدہ بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ ہم سب گھر والوں نے پڑھنا شروع کر دیا کہ تین دن بعد بھائی خود ہی خیریت سے گھر واپس آ گئی۔ اب ہمارے گھر میں عبقری ہر مینی آتا ہے اور اس سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ (ج۔ ز)

قارئین اصلاح فرمائیں!

قارئین! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کاروحانی
آرٹیکل ”گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا راز“ میں ایک
وظیفہ دیا گیا ہے جو کہ یازپ موشی یا رپ کلیم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ چند شارے پہلے
مطلبی سے یازپ موشی یا رپ کلیم بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - شائع ہو گیا۔ اصل وظیفہ یازپ
موشی یا رپ کلیم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ہے۔ قارئین اصلاح فرمائیں! (ادارہ)

شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کا راز افشاں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ آٹھ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ پیشہ کے لحاظ سے میں ایک طبیب ہے۔ میرے پاس ایک خاتون تشریف لائیں وہ خود بھی عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس نے اپنی شوگر کو ایک دیسی نسخہ سے کنٹرول میں رکھا ہوا ہے۔ میں فوراً اپنے محسن عبقری کیلئے اس نسخہ کو لکھوایا۔ اس خاتون کا کہنا تھا کہ میرے پاس ایک راز تھا جو میں عبقری کیلئے افشاء کر رہی ہوں۔ حوالہ کافی و خشک کر بیٹا، مٹھتی دانہ افشین، جامن بیج، گڑار بوٹی، کلونجی، کالی مرچ، دارچینی تمام اشیاء سو سو گرام اور تہہ پچاس گرام لے لیں۔ تمام اشیاء کا سفوف بنا کر آدھ چمچ چائے صبح ہمار منہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ شوگر ہمیشہ کنٹرول میں رہے گی۔

(ناصر محمود خان لاہور)

گمشدہ چیز فرماؤ
سرمایہ پانے کا وظیفہ
قسط نمبر 32

۴ یونے تین لاکھ بھی ۶ ملے شاہ زور گاڑی بھی ۲

2010ء میں میرے شوہر کی شاہ زور گاڑی چوری ہوئی تھی تب سے میرے شوہر کی منتا تھی کہ اللہ دوبارہ شاہ زور گاڑی دے دے۔ اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے دوبارہ ہمیں شاہ زور گاڑی دلا دی۔ آپ کے دئے وظیفے میں واقعی ہی بہت زیادہ طاقت ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالہ سے ہمیں بہت کچھ ملا ہے۔ ہم سب گھر والے عبقری رسالہ پڑھتے اور آپ کا ہر جعرات کو دیا جانے والا درس روحانیت و امن ضرور سنتے ہیں۔ میری خالہ زاد بہن بہت سخت بیمار تھیں ان کا منہ نہیں کھلتا تھا میری خالہ زاد کو ہم درس میں لانا شروع ہو گئے درس سن کر انہیں بہت سکون ملا مسلسل درس میں آ رہی ہیں درس کی برکات ہیں کہ اب وہ خود نلکھاتی ہیں ان کا منہ کھلنے لگا ہے اور چہرہ بھی پہلے سے بہت اچھا ہو گیا ہے۔ آپ دعا کریں کہ میری خالہ زاد بہن تھیک ہو جائے۔ محترم حکیم صاحب! آپ کے روحانی آریٹیکل یَا رِبِّ مُوسٰی یَا رِبِّ کَلِیْمَہِ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے کلمات تو حیرت انگیز ہیں۔ میں جب بھی گھر

سے باہر جاتی ہوں تو راستے میں یہ ورد کرتی رہتی ہوں اور حیرت انگیز طور پر راستہ کھلتا چلا جاتا ہے۔ جب کبھی ٹریفک بند ہو اور رش بہت زیادہ ہو تب بھی راستہ مل جاتا ہے۔ سگنل بند ہو تو فوراً کھل جاتا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے کسی شخص نے 75 ہزار روپے لے کر واپس نہیں کیے تھے۔ وہ انسان خود کو ”پیر“ کہلاتا ہے تین سال ہو گئے تھے وہ پیسے واپس نہیں کر رہا تھا۔ میں نے

يَا اَرْبُّمُوسٰى يٰ اَرْبُّ كَلْبِيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ والا وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا اور وہ آدمی خود گھر آ کر
پچاس ہزار دے گیا۔ یہ سب اس وظیفے کی برکات ہیں اور آپ کا
ہم رحمت بھرا ہاتھ ہے سب اسی کی برکتیں ہیں۔ (ن۔ لاہور)

پونے تین لاکھ بھی ملے اور شاہ زور گاڑی بھی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ سال موبائل فون پر وقت لے کر آپ سے ملتی تھی، میری زندگی میں بہت سی الجھنیں تھیں، آپ کے درس میں بھی ہر جمعرات شامل ہوتی ہوں جس سے بہت فائدہ حاصل ہوئے ہیں۔ آپ کے روحانی آرٹیکل کا وظیفہ، یاکرٹ مولی، یاکرٹ کلپیہ، بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر وقت پڑھتی رہتی ہوں، میرے شوہر اور بچوں سے بھی پڑھواتی ہوں۔ اس وظیفے سے ہمیں بہت فائدہ ہوا، بہت سے رکے ہوئے کام چل پڑے۔ کسی نے ہمارے دو سال سے پونے تین لاکھ دینے تھے اور دینے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا وہ بھی اس نے خود بخود دے دیئے۔ 2010ء میں میرے شوہر کی شاہ زور گاڑی چوری ہوئی تھی

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں! آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں! انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

بازار میں گم ہوا بیٹہ رات بیڈ پر پڑا تھا

مختصر حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اور پوری امت کو ہدایت کا نور عطا فرمائے۔ آمین! میں آپ کے درس سنتی ہوں اور وظائف بھی جو وقتاً فوقتاً آپ کے ماہنامہ عبقری میں درج ہوتے ہیں۔ ان پر بھی کافی عمل کرتی ہوں۔ میں اپنے میاں کے ہمراہ بازار گئی میرے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بیوہ تھا جس میں کچھ رقم موجود تھی اور اکثر میں اس میں سے ضرورت کے وقت خود بھی خرچ کرتی رہتی اور کبھی کوئی صدقہ خیرات بھی کرتی تھی، میں نے آج تک کبھی بیوہ میں موجود رقم نہیں گنتی تھی اور نہ ہی بیوہ میں کبھی رقم ختم ہوئی تھی۔ بازار میں بھی کئی جگہ پر چھوٹی موٹی چیزیں میں نے اسی بیوہ سے پیسے نکال کر خریدی تھی، کچھ ہی دیر کے بعد بیوہ میرے ہاتھ سے کہیں گر گیا۔ میں بہت پریشان رہی کہ برکت والا بیوہ گم ہو گیا ہے اور پھر بازار ہی میں مجھے ماہنامہ عبقری میں آیا آپ کے روحانی آرٹیکل کا وظیفہ یَا زَبَّ مَوْسٰی یَا زَبَّ کَلِیْمَہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مستقل پڑھنا شروع کر دیا۔ بازار میں کافی دیر تک میں اور میرے شوہر صاحب ڈھونڈتے رہے ساتھ یہی وظیفہ پڑھتے رہے مگر بیوہ نہ ملا۔ تھکے ماندے گھر آگئے، مجھے اپنے بیوہ کے گم ہونے انتہائی دکھ تھا، مگر اس وظیفے پر مکمل بھروسہ بھی تھا، میں نے وظیفہ پڑھنا نہ چھوڑا۔ پھر ایک دن تیرہ دن کے بعد میں عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں گئی تو میں دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بیوہ میرے بیڈ پر پڑا ہے۔ مجھے تو لگتی دیر یقین ہی نہ آیا، میں نے بھاگ کر بیوہ اٹھایا تو اس میں رقم بھی ویسے ہی موجود تھی، مجھے بے انتہا حیرت اور خوشی محسوس ہو رہی تھی۔ آنکھ میں آنسو تھے اور دل سے آپ کیلئے دعائیں نکل رہی تھیں۔ اب میں روزانہ ایک تَبَّحْ یَا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ آپ کیلئے اور آپ کے نظام کیلئے پڑھ لیتی ہوں اللہ سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت قبول فرمائے اور آپ کو مزید دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔ آمین۔ (مرحومہ رحمت حسین اسلام آباد)

خود کو پیر کہلوانے والا ستر ہزار کھا گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم رسالہ عبقری بہت

معجون شفاء یابی

گزشتہ 70 سال سے اپانچ اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بنانے والی کامیاب ترین دوا

لو لنگڑے اپانچ، معذور سر میں پانی بھر جانا، مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا، اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید

پولیو کے شکار، ٹیڑھے پاؤں، لنگڑے گردن، مڑ گئی ہو، کمر بوجھ نہ برداشت کر سکتی ہو، جسم کی نشوونما نہ ہو رہی ہو، دماغ کی کمزوری ہو، ہڈیوں کا مڑ جانا، ڈسک پرائلم، مہروں کا درد، عضو کا پھرنکنا، لاغری، لقو، رعشہ، کمر کا درد، پنڈلیوں کا درد، نفرس، مہروں کا خلا، پٹھوں کا درد، اعصابی درد، پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا، بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری، بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء یابی بڑھاپے کا سہارا ہے

قیمت صرف 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

اکسیر البدن

☆ نبوی جدی بوٹیاں، وٹامن سے بھر پور قیمتی، بھٹی پھل، سمندری صدف اور ایسی ایسی جدی بوٹیاں ڈالی گئی ہیں جن کی ایک ایک خوراک صحت میں شادابی لاتی ہے ☆ دل و دماغ، جگر کی خصوصی نگہداشت ☆ لڑکوں کی تمام کمزوریوں کا آزمودہ حل ☆ بے رونق جسم، پگھلے گال، آنکھیں دھنسی ہوں یا انسانی حسن کی نشید کمی ہو علاج صرف اکسیر البدن ☆ کمزور حافظہ، ہوا متحان کا خوف یا دماغی و جسمانی کام کرنے والے صرف اکسیر البدن کو اپنا ساتھی بنائیں اور ہر میدان میں کامیابی پائیں ☆ چند خوراکیوں سے ہی مردانہ طاقت بحال ☆ دل و دماغ، اور جگر کی طاقت پائیں ☆ نایافتہ تیز بخار ہو یا بخار کے بعد کی کمزوری رمضان میں اکسیر البدن کو ساتھی بنائیں اور کمال خود بخدیں۔ (قیمت صرف 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اصلاح معدہ و جگر پیکیج

معدے اور جگر کے تمام امراض کا آزمودہ علاج

معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے معدے کے زخم کی خاص دوا قیمتی قدرتی جدی بوٹیاں جو سوزش اور معدہ کے زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں رحم کے ورم کی شکار خواتین معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر کے پیٹ اور کیلئے بہترین ٹانک آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کرے۔ چہرہ پر چھائیاں ہوں یا رنگت پیلی بے فکر ہو کر یہ پیکیج استعمال کریں ماہنامہ عبقری فروری 2017ء شمارہ نمبر 128 اپنڈی سائٹس میں مفید

فنس فولاد ٹانک

فنس فولاد ٹانک بڑھانے کیلئے توانائی بخش ٹانک کاروباری، ملازم، پیشہ مردوں، عورتوں اور بچوں کیلئے قابل اعتماد ٹانک لیکوریا کی مریضہ کیلئے بہترین ٹانک۔ حاملہ عورت کا بہترین ساتھی

شباب کو قائم رکھنے والا بہترین ٹانک | خون کی کمی کے شکار افراد کیلئے آب حیات

فنس فولاد ٹانک بچوں کیلئے انمول تحفہ قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

دائمی نزلہ الرجی کے شکار افراد کیلئے تیر بہدت لا تعداد کا آزمودہ کورس ☆ سفید اور گرتے بال، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہو تو یہ کورس آپ کو نامید نہ کرے گا۔ ☆ کچھ عرصہ مستقل مزاجی کا استعمال درج بالا بیماریوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا ☆ تو دائمی نزلہ الرجی ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے ”الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ ناک کی ہڈی کا بڑھنا“ (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔ (قیمت صرف 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

نشاطی جدید

ہزاروں کی تعداد میں اجر طے ہوئے گھر آباد

وقت کی کمی ڈپریشن ایسی حالت میں ”نشاطی“ قدرتی اجزاء کا وہ فارمولا ہے جو آپ کو ملٹی وٹامنز فراہم کرتا ہے ”نشاطی“ ایسے قیمتی اجزاء کا مرکب ہے جو بوڑھوں کو نوجوان اور نوجوانوں کو پہلوان بنا دیتی ہے خواتین، بوڑھے، نوجوان، بچے سبھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سائیز ایفلیٹ سے سو فیصد پاک (قیمت 520 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

تنگدستی اور قرض سے نجات: بعد نماز عشاء بیٹھ کر یا وُحَّاب 1414 بار پڑھ کر یہ دعا سورت پڑھا کریں۔ یا وُحَّابِ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ آتِي الْوَحَّابِ۔ اول آخر تین مرتبہ درود شریف۔ یہ عمل ہمیشہ جاری رکھیں۔

طب نبوی حسن و جمال کریم

مابین مرد و خواتین کیلئے
انوکھے بے ضرر اجزاء اعتماد میں بہت آگے

چہرے کا حسن دوبالا کرے، داغ، دھبے چھائیوں سے
ہمیشہ کیلئے نجات دلائے۔ سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ۔

چہرے کے تمام امراض کو دور کر کے آپ کے چہرے کو تروتازہ دلکش اور روشن
بناتی ہے۔ اور آپ کا چہرہ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح کھل اٹھتا ہے۔

طرح طرح کی مرہمیں، کاسمیٹکس اور کیمیکل بھرے
لوشن استعمال کرنے والے مرد و خواتین کیلئے لا جواب تحفہ
(قیمت صرف 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

سدا بہار حسن خوبصورتی پیکیج

لائے ایسا نکھار
سے بھی آگے

ہر عورت کے خواب کی اصل تعبیر۔ عبقری نے حسن کے رازوں سے پردہ اٹھا دیا
مابین خواتین کیلئے سرتے لے کر پاؤں تک حسن و جمال کا مکمل پیکیج

نکھری گوری شگفتہ جلد کیلئے انتہائی آزمودہ۔ (قیمت صرف 840 روپے علاوہ ڈاک خرچ)
نسوانی حسن کو چار چاند لگا کر چہرے کو پر رونق اور شاداب کر دے۔

سانولی رنگت سے پریشان، احساس کمتری کے شکار مرد و خواتین کیلئے لا جواب تحفہ
ازدواجی زندگی کو خوبصورت اور خوشیوں سے معطر کرنے میں اپنی مثال آپ
مردہ و بے رونق اجڑے بالوں کیلئے لا جواب تحفہ

چہرے اور بالوں کو قدرتی رعنائی اور دلکشی دینے میں خوب سے خوب تر
اندرونی و بیرونی نظام کو صاف کر کے آپ کی جلد کو وقتی نہیں بلکہ دائمی حسن دے

حسن شفاء سیرپ

مردوں اور عورتوں کے چہرے کے حسن و جمال کیلئے کیل مہاسے، چھائیاں، داغ، دھبے، غیر ضروری بال اور جھریاں
زہریں۔ خواتین کے میک اپ سے متعلقہ چیزیں تو پوری دنیا میں سب سے زیادہ چل رہی ہیں لیکن مسئلہ وہی کا وہی
ہے کیونکہ کریمیں اور لوشن وغیرہ کا فائدہ اس وقت ہوتا ہے جب اندر کا نظام ٹھیک ہو۔ ”حسن شفاء سیرپ“ ایک ایسی
لا جواب ایجاد ہے جو خون کو شیشہ کی طرح صاف کرتا ہے جگر کے فعل کو درست کر کے پورے جسم میں صاف خون
سپلائی کرتا ہے جب اندر صاف ہوگا تو باہر اس کے اثرات بھی صاف ہوں گے۔ ایسے کئی مریض حسن شفاء سیرپ
سے ٹھیک ہوئے جو بالکل مایوس ہو گئے تھے۔ ان کا خواب بن گیا تھا کہ ہمارا چہرہ بھی کبھی صاف شفاف اور نکھرا ہوا ہوگا یا نہیں۔ چند بوتلیں حسن شفاء سیرپ کے استعمال نے شفا بخشی۔ داغ
دھبے، جھریوں، چھائیوں جلد کے کھر دے پن کیلئے حسن شفاء سیرپ بہترین دوا ہے۔ پرانی سے پرانی خارش، الرجی، زخم بن گئے ہوں، جسم پر پھنسیاں ہوں ان تمام امراض میں ”حسن شفاء
سیرپ“ سچی شفاء دیتا ہے۔ پرانے زخم، داد، اگیڑیمیا، چنبل، شوگر سے ہونے والے زخم، بید سول کے زخم کے مریض بھی ”حسن شفاء سیرپ“ تلی سے استعمال کریں۔ ایسی خواتین جن کا
ہارمونز کا نظام ٹھیک نہیں ہوتا اور حیض وقت پر نہیں آتا۔ ان کیلئے ”حسن شفاء سیرپ“ بہت کارآمد ہے کیونکہ حیض کی خرابی بھی خون کی خرابی کی نشانی ہے۔ کسی سٹرائیڈ یا کیمیکل کے استعمال
سے چہرہ اور جلد پر داغ دھبے ہو گئے ہوں پرانے دانے زخم کی شکل اختیار کر گئے ہوں ”حسن شفاء سیرپ“ نبوی جڑی بوٹیوں کا ایسا لا جواب نسخہ ہے جو جسم میں تیزابی اور زہریلے مادے ختم
کر کے بغیر سٹرائیڈ انفیکٹ کے لاکھوں مریضوں پر آزمایا گیا ہے اور مفید پایا ہے۔ ایک دفعہ آپ آزمائیں۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عقربے کی ادویات کے سرفیڈرزلٹ پر لوگوں کو شبہ ہوتا ہے کہ شاید اس میں اسٹرائیڈ یا آگےریزی ادویات نہیں کر شامل کی گئی ہیں لیکن الحمد للہ عبقری ادویات خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے پوری مقدار
اور مکمل نگرانی میں تیار کی جاتی ہیں۔ کئی لوگوں نے اپنے اطمینان کیلئے عبقری ادویات کے لیبارٹری ٹیسٹ بھی کروائے اور الحمد للہ عبقری کی ادویات ہر قسم کے اسٹرائیڈ سے پاک ثابت ہوئی ہیں۔

کیا آپ موبائل فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟
مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں، فری
بالکل فری، بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر پیس
دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور
روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز
وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی
ایک فری SMS سروس ہے، کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی
سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404
سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف
سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے
شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم
سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

کوہین

نام _____ والدہ کا نام _____

عمر _____ شہر _____ فون / موبائل _____

آپ کا شعبہ / شوہر کا شعبہ _____ تفصیل سے لکھیں _____

مسئلہ _____

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے
تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوہین کے بغیر خط کا جواب نہیں دیا جائے گا

ماہنامہ عبقری فروری 2017ء شمارہ نمبر 128

عبقری کتب ادویات گھر بیٹھے منگوائیں: عبقری کتب ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیں۔ 0332-7552382

اپنے سے بہتر: تواضع یہ ہے کہ جس کچھ سے بھی تولے اپنے سے بہتر جانے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا عالم ہو یا جاہل، مومن ہو یا کافر۔ (حضرت خواجہ معروف رحمۃ اللہ علیہ)

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

عقربری کیلنڈر 2017 گزشتہ سال کے کیلنڈر سے مغربی باتیں نے آزمودہ نفاذ کے قارئین کے آزمودہ نفاذ

آئیے رمضان میں دھی انسانیت کے دکھ بانٹیں

☆ رمضان میں گھر یلو، گھنٹوں سے نجات پانے کے انوکھے آسان اور آزمودہ
بھید ☆ رمضان میں بھوک پیاس ختم 15 سالہ آزمودہ ٹونکہ ☆ آسان ترین
ذکر اور برکتیں عافیتیں اور دعاؤں کی مقبولیت کا راز پاسیے عبقری رمضان کیلنڈر
میں! ☆ رمضان المبارک مغفرت، بخشش اور عنایتوں کے آسان روحانی
ٹونکے ☆ پورے سال کا رزق چند گھنٹوں میں پانے کی گھر پیاں آگئیں ☆ آسان
اسم الہی صرف 21 مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونکیں، پھر سوئیں اور بھوک پیاس
ختم اور آپ بالکل ہشاش بشاش! کیلنڈر میں ملاحظہ فرمائیں! ☆ شادی کی
بندش فوری ختم! انوکھا عمل جو سالہا سال سے گھر بیٹھی بیٹیوں کے لمحوں میں رشتے
کروادے لوگوں کے خوشیوں بھرے خط کیلنڈر میں پڑھیں ☆ تین مرتبہ درود
پاک پڑھیں، ہتھیلیوں پر پھونکیں پھر سے پڑھیں اور اس کے کمال جانے
رمضان کیلنڈر 2017 میں ☆ رزق، روزی یا کاروبار میں پریشانی! ایک دن
میں ختم ☆ حسن سے مالا مال ٹونکے حاصل کیجئے کیلنڈر سے ☆ رمضان میں گرمی
کا توڑ کرنے والی پانچ گھریلو چیزیں ☆ 30 دن! ایک آیت! فائدے بے
شمار! قارئین کے آزمودہ تجربات کے ساتھ ☆ میری افطاری اور پودینے کی
چٹنی ☆ کائنات کی ہر ناممکن چیز کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا
انوکھا آزمودہ آسان ترین عمل ☆ نماز تراویح پڑھیں اور اپنے مسائل حل
کروائیں! ☆ 3 راتیں، رب سے باتیں اور ہر مسئلہ حل ☆ یہ 12 نوافل آپ کی
قسمت بدل سکتے ہیں! ☆ سخت گرمی کا رمضان اور سالہا سال کا آزمودہ ٹونکہ
☆ رمضان میں طاقت و اعصاب، جسم، فلواد اور معدہ شاندار ☆ سحری میں یہ
شریت پینیں اور پھر کمال دیکھیں! ☆ مٹی، جون کے رمضان میں چند گھونٹ
اور مسئلہ حل! ☆ شاندار سحری اور جاندار تروتازہ روزہ ☆ گرمی کے ستائے روزہ
داروں کیلئے لاجواب عمل ☆ لالچی کھائیں روزہ آسان بنائیں! ☆ حوض کوثر
سے سیراب ہونا چاہتے ہیں؟ شاندار موقع! ☆ زندگی سے تھکے ہارے رمضان
میں اس عمل کو ضرور کریں! ☆ افطاری کس چیز سے کرنی چاہیے؟ ضرور
پڑھیں! ☆ آخری عشرے میں کچھ نہایت خطرناک غلطیاں! ☆ جاگنے کی
راتیں، مانگنے کی راتیں! ☆ منٹوں میں لاکھوں نیکیاں کمانے کا راز! ☆ جمعہ
الوداع کا خصوصی عمل۔ لیلیۃ الجائزہ میں جادو، بندشیں ختم (انشاء اللہ)

قارئین یہ صرف چند طبی و روحانی ٹونکوں کی ہیڈنگ ہیں
مکمل رازوں کا سمندر پانے کیلئے آج ہی اپنا آرڈر رک کروائیں

دلکش ڈیزائن بہترین آرٹ پیپر
اور قیمت صرف 30 روپے
زیادہ تعداد میں لینے والوں
کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ

ماہنامہ عبقری فروری 2017 شمارہ نمبر 128

عبقری کتب ادویات گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھو اسے۔ 0332-7552382

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آکھ شفاء	70/-	43	شفاء حیرت سیرپ	120/-
2	آگ شفاء	80/-	44	شہد ایک ٹو گرام	700/-
3	اکیر البین	300/-	45	شہد 330 گرام	240/-
4	الرجی زلہ کورس	600/-	46	شوگر کورس	800/-
5	اصلاح معدہ پیچ	440/-	47	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
6	السرکوس	400/-	48	طب نبوی میرا آمل	300/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	طب نبوی انمول میر پاؤڈر	120/-
8	برس پھلہری کورس	500/-	50	عربی سہاگ کورس	5000/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	فتاری گولیاں	200/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	ففس پیچ	600/-
11	بششی قہوہ	120/-	53	ففس فلواد ٹانک	120/-
12	بستر پیٹیا شفاء	120/-	54	کرامانی تیل	200/-
13	بلڈ پریشر شفاء سیرپ	120/-	55	کان شفاء	70/-
14	پیٹیا کینڈول کورس	400/-	56	کولیرول سے نجات (کورس)	600/-
15	پتھری ڈائلاکس کورس	800/-	57	کرفٹ ماس	500/-
16	پوشیدہ کورس	600/-	58	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا در کورس	800/-
17	چش شفاء	120/-	59	گیس بھٹی پیچ کورس	600/-
18	پتہ پتھری شفاء	90/-	60	گردے کیل شفاء	150/-
19	تھمرتی ٹانک	440/-	61	گلیاں رولیاں نمبر سے نجات کورس	500/-
20	ٹھنڈی مراد	120/-	62	قد راز کورس	500/-
21	ٹھنڈک پیچ	500/-	63	قبض کش	120/-
22	جوہر شفاء مدینہ	150/-	64	قوی گولیاں	500/-
23	چلڈرن سیرپ	120/-	65	لاجواب مافہ پیچ	670/-
24	چوٹ شفاء	100/-	66	لیکوری شفاء	120/-
25	چہرہ شفاء	150/-	67	مجموع شفاء یابی	500/-
26	حسن شفاء سیرپ	120/-	68	مرہم سکون	70/-
27	خون صفاء پاؤڈر	120/-	69	مونا پا کورس	600/-
28	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	70	مشروب عبقری افزاء	200/-
29	خون روک شفاء	120/-	71	مجموع مراد	1100/-
30	خون افزاء ٹانک	120/-	72	عرق مونا شفاء	350/-
31	دیسی کریم	500/-	73	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
32	دم والا شہد دان	900/-	74	ٹانک شفاء	100/-
33	ڈیپریشن پیچ	490/-	75	نشاہی (جدید)	520/-
34	روحانی پکلی	30/-	76	نوجوان شفاء	120/-
35	روحانی عطر	240/-	77	نیو طاقتی	640/-
36	روغن دماغ ٹانک	250/-	78	میٹا ٹانک کورس	800/-
37	زخوائی نقرائی	2200/-	79	باروز شفاء	300/-
38	ستر شفا	250/-	80	ہانی بلڈ پریشر کورس	600/-
39	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	81	میٹا ٹانک نجات سیرپ	120/-
40	سکون افزاء (بی بی پیک میں)	320/-	82	میٹا ٹانک نجات سیرپ (بی بی پیک)	320/-
41	سچا تین	70/-	83	ہاشم فاس پاؤڈر	200/-
42	ہکی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	84	یورک ایڈجسٹ کورس	600/-
43	سلاہارن دھو بھوسو پیچ	840/-			

خاص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چائے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی

”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضائے ریہہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن شہد استعمال کریں۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آئرو ویک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے حسن افزا ہے بھوک لگاتا ہے دل کے حملہ امراض کیلئے نافع ہے آواز میں رس پیدا کرتا ہے۔



یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں کچی مفید ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھا بارکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لپ بڑا مفید ہے۔ اس کے علاوہ شہد فسل ماسک اور ہینڈلوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ شہد زنا نہ اور مردانہ امراض کیلئے انتہائی مفید قدرتی دوا قارئین کا دیرینہ مطالبہ پورا: عبقری کا خاص شہد آب حاکو کی بینک میں بھی دستیاب ہے۔

قیمت: 330 گرام 240 روپے۔ آدھا کلو: 350 روپے۔ ایک کلو: 700 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

خاص ترین قدرتی حبسری بوٹیوں کا مجموعہ

ہر موسم ہر مزاج کا بہترین ساتھی

عبقری قہوہ

(نوٹ: ایک ماٹھے بنائے تین کپ قہوہ)

فلو، نزلہ زکام، بخار، بھانسی اور گلے کی خراش سے پہنچائے فوری آرام

بینک 24۔ قیمت صرف 240 روپے علاوہ ڈاک خرچ



عبقری ڈیلر شپ حاصل کرنے کا سنہری موقع: عبقری ادویات اس وقت بے شمار مریضوں کی شفا یابی کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ عبقری ادویات اور کتب کی مقبولیت ڈیماٹ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ صارفین کو ادویات کی دستیابی مزید آسان بنانے کیلئے ادارہ عبقری نے ہر شہر میں عبقری ادویات، کتب کی مزید ایجنسیاں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مالی طور پر مستحکم پارٹیاں اپنے مکمل کوائف تحریری طور پر دفتر میں ارسال کریں۔ ہر شہر سے میڈیسن مارکیٹ والے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

حضرت حکیم صاحب: کوٹ اور دائرہ دین پناہ احمد پور شرقیہ مظفر گڑھ سکھر سندھ یا ضلع نوشہرہ فیروز حیدر آباد۔ دو قلم مظفر آباد۔ کی آمد صدف ایبٹ آباد مانسہرہ کاغان۔ ہری پور جٹوڑی (آٹھ مقام میہ پور پل غفار و رڈ کوٹ برائے محمود گلی آزاد کشمیر) نصیلا فاضل کی بیک پر

طبی تجربات مشاہدات

حکماء، مریضوں اور طب کا شوق رکھنے والوں کیلئے رہنما کتاب

الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے

الرجی سے پریشان ضرور گھبرلائیں

عبقری بتائے جڑی بوٹیوں کے کرشمات

ہر کچن ہر فرد کی ضرورت

بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب و ناخاف

نام نہاد عاملین اور ضدی پریشانیوں سے نجات پانے کے انوکھے راز

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں۔ عبقری خود پڑھیں! احباب کو محبت کیلئے ہر مہینہ ایک نیا نسخہ پیش کریں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات لکھوں کے عبقری کیلئے یہ گھر گھر مشکلات ایسے بولیں کہ درد و غم جیران نہ گئے آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔



5 4 2